Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

شیشے کے پار

ماورابلوچ

یہ ناول میرے لیے میرے تمام ناولز سے زیادہ خاص ہے کیونکہ اسے لکھنے کا سبب وہ ہستی ہے جو خود میری زندگی میں سب سے زیادہ خاص مقام رکھتی ہے...!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

» »

Posted On Kitab Nagri

تیز بارش اسپتال کی کھڑکیوں سے ٹکرا رہی تھی۔ آسمان جیسے برس رہا ہو...اور زمین پر ہر شخص ایک اعلانِ تقدیر کا منتظر ہو۔

چودھری خاندان کی نظریں اسپتال کے دروازے پر جمی تھیں، اور لبوں پر دعائیں.. لیکن صرف ایک ہی خواہش کے ساتھ..

"لڑکا ہو...چودھریوں کا اگلا وارث!"

دادی اماں تسبیح گھما رہی تھیں، بیچ بیچ میں سر اٹھا کر بولتیں،

"بس اللہ خیر کرے...اس بار لڑکا ہو، ورنہ..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی لمحے نرس دوڑی دوڑی آئی، اور مدھم سی آواز میں کہا،

"مبارک ہو...بیٹی ہوئی ہے۔"

خاموشی چھا گئی۔ جیسے پورے خاندان کی سانسیں تھم گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹی؟" دادی اماں کے لہجے میں حیرت تھی...اور مایوسی بھی۔

انہوں نے کرسی پر زور سے ہاتھ مارا، "اب کیا کریں گے عبدالحق؟ لڑکا نہ ہوا... تو وہ چیز... جو نسلوں سے ہمارے پاس ہے... اسے کون سنبھالے گا؟"

عبدالحق جو اُس معصوم سی جان کا باپ تھا، اور جو اُس وقت خود بھی اندر سے لرز چکا تھا... ایک لمحے کو خاموش رہا۔ لیکن پھر اُس نے گردن سیدھی کی، اور پُرعزم لہجے میں بولا..

"بڑی بی... اب کیا کریں گے یہ سوال نہیں... اب یہ ماننا ہوگا کہ ہماری نسل کی وارث اور اُس چیز کی حقدار آچکی ہے۔"

سب نے چونک کر اُسے دیکھا۔

"یہی اُس چیز کو سنبھالے گی... یہی وہ پہلی اولاد ہے، جس کے حصے میں وہ وراثت آئی ہے... اور یہی اُس کی اصل حقدار ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

دادی اماں کی آنکھوں میں بے یقینی تیرنے لگی۔

عبدالحق آگے بڑھا، کھڑکی سے بارش کو دیکھتے ہوئے بولا...

"قدرت نے فیصلہ کر دیا ہے... اب چاہے آپ مانیں یا نہ مانیں،..."

اور عین اُسی لمحے... اسپتال کے اندر، ننھی سی پری نے ایک اور چیخ ماری۔
جیسے اپنی موجودگی کا اعلان کر رہی ہو... اور چودھری حویلی میں پڑا وہ صندوق جسے بہت ہی محفوظ اور طریقے سے ایک عالی شان کمرے میں رکھا تھا وہ حرکت میں آیا تھا... جیسے کوئی اُس کے اندر سے باہر آنا چار رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

» »

پانچ سال بعد...

Posted On Kitab Nagri

چودھری حویلی کے آنگن میں ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ ہر طرف ہریالی اور خوشبو تھی، لیکن اس ماحول سے بڑھ کر جو چیز دل کو چھو رہی تھی... وہ ایک ننھی ہنستی کھیلتی بچی کی موجودگی تھی۔

"آئینہ... میری جان، کہاں ہو تم؟"
ایک نرم اور محبت بھری آواز صحن میں گونجی۔ یہ آئینہ کی ماں تھی.. نرگس، جو اُسے بلانے باہر باغیچے میں آ رہی تھی۔https://www.kitabnagri.com

پھولوں کے درمیان بیٹھی، چاند جیسے چہرے والی وہ بچی، دوپٹہ سنبھالتی، اپنی ننھی سی ہنسی دبائے ماں کی طرف دوڑی۔
"امی! میں یہاں ہوں!" اُس کی آواز میں ایک روشنی تھی۔

نرگس نے اُسے اپنے سینے سے لگا لیا۔
"کتنی بار کہا ہے دھوپ میں مت بیٹھا کرو، رنگ کالا ہو جائے گا میری گڑیا کا۔"
آئینہ نے شرارت سے کہا، "میں تو کہتی ہوں، دھوپ بھی مجھ سے جلتی ہے!"

Posted On Kitab Nagri

نرگس اُس کی پیشانی چوم کر ہنس پڑی، "کیا بات ہے، چودھریوں کی بیٹی ہو نا!"

پھر نرگس نے اُسے غور سے دیکھا... پانچ سال کی عمر میں ہی اُس کے چہرے پر ایک عجیب سی معصوم سنجیدگی تھی، جیسے وہ صرف کھیلنے والی بچی نہ ہو... جیسے کسی بڑے راز کی محافظ ہو۔

"آج تمہارے لیے کچھ لائی ہوں..." نرگس نے دھیرے سے کہا۔

"کیا؟" آئینہ کی آنکھیں چمکنے لگیں۔

نرگس نے ہاتھ بڑھایا اور اُس کے گلے میں ایک سنہری لاکٹ پہنا دیا... چھوٹا سا، پرانے طرز کا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیا ہے امی؟" آئینہ نے اپنی چھوٹی چھوٹی انگلیوں سے لاکٹ چھوا۔

نرگس نے آہستہ کہا، "یہ تمہارے باپ کی طرف سے ہے... اور تمہاری وراثت کا پہلا نشان..."

Posted On Kitab Nagri

آئینہ اُس کی بات پوری طرح سمجھ نہیں پائی، لیکن اُس کے چہرے پر چھوٹا سا پر جوش سا سوال ابھرا،
"وراثت؟ کیسی وراثت، امی؟"

نرگس نے اُسے اپنے قریب کیا، "ابھی تم چھوٹی ہو... لیکن ایک دن تم سب جان جاؤ گی... کیونکہ تم صرف میری آئینہ نہیں... تم ہو چودھری خاندان کی وہ اُمید جو کبھی ٹوٹی نہیں ہے..."

"امی... "آئینہ اپنی ماں کی باتوں کو نظر انداز کرتے کہتی ہے. جیسے اُن کی باتیں اُس کے چھوٹے سے دماغ میں فِٹ نہیں ہوئیں تھیں...

"جی امی کی جان"... نرگس اپنے کھوئے ہوئے خیالات ترک کرتے آئینہ سے کہتی ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک معصومانہ انداز میں آئینہ نے ماں کو دیکھ کہا۔ "مجھے بھوک لگی ہے"

اُسکی بات سن نرگس کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ آ گئی...

Posted On Kitab Nagri

نرگس نے نرمی سے آگے بڑھ کر آئینہ کو اپنی بانہوں میں لے لیا۔اُس کی ننھی سی ناک پر پیار سے انگلی رکھی اور کہا۔"تو میری گڑیا کو بھوک لگ گئی؟ چلیں پھر آج امی آپ کے لیے خاص کھانا بناتی ہیں...وہی آپ کا پسندیدہ آلو والے پراٹھے اور دہی؟"https://www.kitabnagri.com

آئینہ نے فوراً خوشی سے سر ہلایا،اس کی آنکھوں میں چمک آ گئی۔

"اور ہاں!" آئینہ نے شرارتی انداز میں کہا،"ساتھ میں وہ کھٹی املی والا اچار بھی!"

نرگس نے ہنستے ہوئے کہا،"ہائے ربا! یہ بچی تو بالکل اپنے بابا پر گئی ہے...اُنہیں بھی یہی سب پسند تھا۔"

"چلو آؤ، آج ہم دونوں ساتھ مل کر کھانا بناتے ہیں۔"

"پر امی!" آئینہ نے ایک دم کہا،"آپ مجھے چھریاں پکڑنے نہیں دیتی..."

Posted On Kitab Nagri

نرگس نے جھک کر اُس کے ماتھے پر بوسہ دیا، "ہاں، کیونکہ آپ میری شہزادی ہیں...اور شہزادیاں صرف حکم دیتی ہیں، کام نہیں کرتیں۔"

آئینہ نے ہنستے ہوئے نرگس کا ہاتھ تھام لیا، "تو آج شہزادی حکم دیتی ہے کہ امی جلدی سے کھانا بنائیں... ورنہ بادشاہ سلامت یعنی میں، ناراض ہو جاؤں گی۔"

دونوں ہنستے ہنستے باغیچے سے حویلی کی طرف بڑھ گئیں...

» »

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاندنی رات تھی۔ چودھری حویلی کے وسیع کمروں میں خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ ہر طرف سکون سا تھا... لیکن دادی اماں کے کمرے میں ایک مدھم سی سرگوشی جاری تھی۔

آئینہ دادی اماں کے پاس، اُن کے نرم بستر میں دبکی لیٹی تھی۔ ننھا سا وجود، دادی کے بازو سے لپٹا، آنکھوں میں نیند مگر دل میں سوال لیے۔

Posted On Kitab Nagri

دادی اماں اس کے بال سہلا رہی تھیں، آہستہ آہستہ تسبیح کے دانے انگلیوں میں گھما رہی تھیں۔

"دادی بی؟" آئینہ نے سرگوشی میں کہا۔

"جی میری جان؟" دادی اماں نے نرمی سے پوچھا۔

"ایک بات پوچھوں؟"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"پوچھو بیٹا ویسے بھی پوچھے بغیر تو تم رہ نہیں سکتی۔"

آئینہ نے پلکیں جھپکائیں، جیسے کچھ چھپا ہوا راز اپنے چھوٹے سے دل میں تول رہی ہو۔

"دادی بی... وہ جو اوپر والے حصے میں ایک کمرہ ہے نا... جس کا دروازہ سنہری رنگ کا ہے... اور تالہ بھی پیارا سا لگا ہوتا ہے... اُس میں کیا ہے؟"

دادی اماں کے ہاتھ ٹھٹھک گئے۔ ایک لمحے کے لیے خاموشی چھا گئی۔

"آپ نے کبھی اندر جانے نہیں دیا نا کسی کو..."

Posted On Kitab Nagri

دادی اماں نے گہری سانس لی، اُس کی ننھی انگلیوں کو اپنی ہتھیلی میں لیا، اور کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد آہستہ سے بولیں.... https://www.kitabnagri.com

"وہ کمرہ... خاص ہے، آئینہ۔"

"کیا اُس میں کوئی خزانہ ہے؟" آئینہ کی آنکھوں میں چمک سی آ گئی۔

دادی اماں ہنس پڑیں.

"وہ خزانہ ہے... مگر سونے یا چاندی کا نہیں... وہ راز ہے... مگر عام نہیں... "

"پھر کیا ہے، دادی بی؟" آئینہ نے بے چینی سے پوچھا۔

دادی اماں نے اُس کی پیشانی چومی، "جب وقت آئے گا... تمہیں سب معلوم ہو جائے گا۔"

Posted On Kitab Nagri

"لیکن کب؟" آئینہ کا لہجہ ضدی ہو گیا۔

"جب تم خود جاننے کے قابل ہو جاؤ گی... تب وہ کمرہ تمہیں خود بلا لے گا۔"

آئینہ کچھ دیر چپ رہی۔ پھر دادی اماں کے بازو کے ساتھ اپنا چہرہ چھپا کر بولی، "تو کیا وہ کمرہ بھی مجھے جانتا ہے؟"

دادی اماں کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آ گئی۔ اُنہوں نے آہستہ سے کہا

"تمہارے آنے سے پہلے وہ کمرہ سویا ہوا تھا، آئینہ... اور تمہارے رونے کی آواز سن کر ہی وہ جاگا ہے۔"

آئینہ کی پلکیں جھپکیں، جیسے نیند اُسے تھپکنے لگی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا وہ کمرہ میرا انتظار کر رہا تھا...؟"

دادی اماں نے اُسے سینے سے لگایا، "ہاں میری جان، وہ کمرہ... تمہارے لیے ہی ہے..."

آئینہ آہستہ آہستہ نیند کی آغوش میں جانے لگی، مگر اُس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی... جیسے وہ کسی ایسے خواب میں جا رہی ہو جس کا دروازہ سنہری ہو، تالہ بھی پیارا... اور اندر کوئی پراسرار راز اُس کا منتظر ہو۔

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح کے نرم سنہری سائے آنگن میں اتر رہے تھے۔ نیم کے درخت سے گرتی دھوپ، صحن کی اینٹوں پر کچھ اس انداز میں بکھری تھی جیسے قدرت نے سونا چھڑک دیا ہو۔ حویلی کی فضا میں ہلکی ہلکی چائے کی خوشبو رچی ہوئی تھی، اور عبدالحق اپنی مخصوص لکڑی کی کرسی پر بیٹھے، خاموشی سے چائے کی چسکیوں میں صبح کو محسوس کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں چھوٹے چھوٹے قدموں کی چاپ نے سکون کی اس چادر میں زندگی بھر دی۔ آئینہ، گلابی فراک میں، بکھرے بالوں کے ساتھ، ایک ہاتھ میں اپنی پرانی سی مٹی کی گڑیا اور دوسرے ہاتھ میں ایک کتاب تھامے، جیسے خزاں میں بہار دوڑتی ہوئی آئی تھی۔

"بابا سائیں!" اُس کی آواز میں وہی معصوم ضد چھپی تھی جو صرف ایک بیٹی کو اپنے باپ سے کرنے کا حق ہوتا ہے۔ "میرے لیے چائے کیوں نہیں رکھی؟"

عبدالحق نے دھیرے سے مسکرا کر اسے دیکھا، جیسے اُس کی ضد پر صدقے جانے کو دل کرے،
"ارے چائے تو بڑوں کے لیے ہوتی ہے، شہزادی... تمہارے لیے تو ہلدی والا دودھ رکھا ہے۔"

آئینہ نے ناک سکیڑ کر احتجاج کیا، "ہلدی تو کڑوی ہوتی ہے! مجھے چائے کی خوشبو اچھی لگتی ہے... دودھ نہیں۔"

عبدالحق نے ہنستے ہوئے کرسی کا بازو تھپتھپایا، "تو آج صرف تمہارے لیے، چائے جیسا دودھ بنے گا۔ خوشبو بھی ہوگی... اور ذائقہ بھی تم جیسا میٹھا۔"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کھکھلا کر ہنسی، بھاگتی ہوئی اپنے بابا سائیں کی گود میں چڑھ بیٹھی، اور اپنی گڑیا ان کے ہاتھ میں تھما دی، "آپ کو میری گڑیا اچھی لگتی ہے نا؟"

عبدالحق نے گڑیا کو اس انداز میں تھاما جیسے کوئی نایاب چیز ہو، پھر محبت سے کہا، "جو تم سے جڑی ہو، وہ سب مجھے بہت پیارا لگتا ہے۔" https://www.kitabnagri.com

دھوپ اب ذرا تیز ہو چکی تھی، پر عبدالحق کی گود میں بیٹھی آئینہ کے لیے یہ لمحہ، وقت کی دھوپ چھاؤں سے کہیں آگے، محبت کی پناہ میں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نے عبدالحق کی انگلیاں اپنی چھوٹی چھوٹی انگلیوں میں قید کر لیں، پھر معصومیت سے نظریں اٹھا کر پوچھا، "بابا سائیں، سب کو چائے ہی کیوں پسند ہے؟ آپ بھی روز پیتے ہیں... امی بھی... دادی بی بھی اور مجھے بھی اچھی لگتی ہے لیکن پینے کو نہیں ملتی۔"

Posted On Kitab Nagri

عبدالحق ہلکے سے مسکرائے، جیسے اُس کے سوال نے کوئی پرانی یاد جگادی ہو۔ان کی آواز میں ایک گہرا سکون تھا،"چائے..؟"وہ رُکے، پھر نرمی سے بولے،"چائے دووجھوں سے پسند آتی ہے، شہزادی۔ایک تو یہ دن بھر کی تھکن اُتار دیتی ہے...جیسے کوئی خاموش دوست، جو بنا کچھ کہے، بس تھام لیتا ہے تمہیں۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

آئینہ آنکھیں پھیلائے عبدالحق کو دیکھ رہی تھی جیسے وہ کوئی جادوئی کہانی سنا رہے ہوں۔

"اور دوسری...؟"اُس نے تجسس سے پوچھا۔

عبدالحق نے چائے کا کپ لبوں سے لگا کر ایک چسکی لی، پھر آنکھیں موندتے ہوئے بولے،"دوسری یہ کہ یہ انسان کو سکون دیتی ہے... دل کے شور کو خاموش کرتی ہے... جیسے بارش کے بعد کی مٹی کی خوشبو، یا تمہاری ہنسی۔"

آئینہ نے گڑیا کو اوپر اٹھا کر کہا،"پھر تو مجھے بھی چائے دیا کریں... تاکہ جب میں تھکوں گی، یا جب مجھے سکون چاہیے ہو گا تب یہ میری مدد کرے گی۔"

عبدالحق ہنسے،"فلحال کے لیے دودھ سے دوستی رکھو، چھوٹی جان۔ چائے سے دوستی وقت کے ساتھ ہوتی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

دھوپ اب آنگن کے کنارے تک پہنچ چکی تھی۔ آئینہ باباسائیں کی گود میں بیٹھے اُن کی باتوں میں ایسا کھوئی تھی جیسے وہ الفاظ نہیں، کوئی نرم نرگسی ہوا ہو جو اس کے گرد لپٹ گئی ہو۔ کہیں دور سے پرندوں کی آوازیں آ رہی تھیں، اور حویلی کی فضا، اس باپ بیٹی کی گفتگو سے مہک رہی تھی۔

لیکن وہ معصوم سی جان اس بات سے بے خبر تھی آگے اُس کے ساتھ کیا ہونے والا تھا۔

« «

آئینہ اپنی چھوٹی چھوٹی انگلیاں گھوںپتے ہوئے کھیلتی ہوئی صحن کے کونے میں موجود بڑے سنہری دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔ وہ دروازہ جس کے قریب جانے کی اجازت نہیں تھی۔ لیکن آج کچھ عجیب سا تھا۔ ہوا کی نرم لہر جیسے سرگوشی کر رہی ہو اور دھوپ کے جھرمٹ میں چھپے سایے ایک پراسرار کہانی سنانے کو بے تاب تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب آئینہ دروازے کے بہت قریب پہنچی، تو اچانک دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی۔ اُس کے اندر ایک نہ سمجھ آنے والا احساس اُبھرا جیسے کمرے کے اندر کوئی ہے، کوئی اُس کا انتظار کر رہا ہو... وہ چمک ایک دم دھندلی سی ہو گئی۔ آئینہ نے بے ساختہ اپنے ہاتھ دروازے کے تالے پر پھیرے، جو ٹھنڈا اور سخت تھا۔ اس لمحے اس کی پوری دنیا ایک عجیب سی خاموشی میں ڈوب گئی۔

وہ چاہتی تھی کہ کوئی اسے بتائے کہ اس کمرے میں کیا ہے، لیکن زبان اور آواز دونوں کہیں گم ہو گئے تھے۔ اس کی آنکھیں بڑے بڑے حیرت زدہ اور تھوڑی سی خوفزدہ ہو گئیں۔ اچانک، اس کی سنہری بالوں کی چند لٹیں ہوا میں اڑیں، اور وہ اپنے آپ کو سنبھالنے کی کوشش کرتی ہوئی تھوڑا پیچھے ہٹی۔

لیکن اسی وقت، اوپر والی منزل سے نرگس کی پیاری اور گرمجوش آواز نے اُس کی بے یقینی کو توڑ دیا، "آئینہ! نیچے آؤ، ناشتہ تیار ہے!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ جیسے نیند سے جاگ اٹھی ہو۔ اُس کے چھوٹے قدم ایک دم تیز ہو گئے۔ وہ دروازے کو چھوڑ کر دوڑتی ہوئی نیچے کی طرف بھاگی، اس کے دل کی دھڑکن اب بھی تیز تھی مگر امی کی آواز نے اُس کے دل میں ایک سکون کی لہر دوڑا دی تھی۔ وہ جتنا جلدی ہو سکا اپنی چھوٹی چھوٹی انگلیوں کو ہاتھوں سے

Posted On Kitab Nagri

ملاتے ہوئے نیچے پہنچ گئی، مگر اُس کے دل میں سنہری دروازے کا وہ پر اسرار احساس ابھی تک زندہ تھا۔https://www.kitabnagri.com

آئینہ ابھی ناشتہ کر رہی تھی کہ حویلی کے بیرونی دروازے پر گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز گونجی۔ ملازم بھاگتا ہوا گیا اور گیٹ کھولا۔ چند لمحوں بعد حویلی کی دہلیز پر عبد الرفیق قدم رکھ چکا تھا۔ سر پر سفید عمامہ، آنکھوں میں نفاست اور چہرے پر برسوں کی دھوپ چھاؤں کی گہری لکیر۔ اُس کے ساتھ اُس کی بیوی زینب تھی، جو کریم رنگ کی نفیس شلوار قمیض اور ہلکی سی چادر میں لپٹی ہوئی، پُر وقار انداز میں قدم رکھ رہی تھی، اور اُن کے ساتھ ایک دس گیارہ سالہ لڑکا، سلیقے سے استری شدہ سفید شلوار قمیض پہنے، بڑی بڑی آنکھوں سے ارد گرد کا جائزہ لے رہا تھا۔

عبد الحق دروازے پر آیا تو دونوں بھائی کچھ لمحے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔ پھر ایک خاموش سا ساگر ان کے بیچ بہنے لگا۔

"السلام علیکم بھائی جان!" عبد الرفیق نے جھک کر سلام کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام..."عبدالحق نے مختصر جواب دیا،"خیریت؟ آج کیسے آنا ہوا؟"

عبدالرفیق نے نظریں جھکا لیں،"امی سے ملنے آیا ہوں...زینب اور حمزہ نے بھی ضد کی کہ ساتھ چلیں۔کچھ دیر بیٹھیں گے،پھر لوٹ جائیں گے۔"

عبدالحق نے ایک نظر زینب اور حمزہ پر ڈالی،پھر ہلکی سی سرسراہٹ کے ساتھ اندر کی طرف اشارہ کیا،"امی اندر اپنے کمرے میں ہیں۔جا کر ملو۔"

"شکریہ بھائی جان۔"عبدالرفیق نے آہستہ سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زینب نے سر کے اشارے سے سلام کیا اور حمزہ کا ہاتھ تھام کر آنگن عبور کرنے لگی۔حمزہ کی نظریں ہر کونے کو کھوج رہی تھیں،یہاں تک کہ اُس کی نظر صحن کے اُس سنہری دروازے پر جا ٹھہری،جو دیوار کے کنارے تنہا کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"امی، یہ دروازہ بند کیوں ہے؟" حمزہ نے سرگوشی کی۔

"چپ کر کے چلو زیادہ سوال مت کرو"

زینب کے سخت لہجے پر حمزہ نے گردن جھکالی، مگر اُس کی نظریں اب بھی اس سنہری دروازے پر جمی ہوئی تھیں۔

» »

دھوپ حویلی کے آنگن میں سونا بکھیر رہی تھی۔اندر دادی بی کے کمرے میں عبدالرفیق، زینب اور دادی بی خود بیٹھے باتوں میں مصروف تھے۔زینب نے حمزہ کو ساتھ بٹھانا چاہا، لیکن وہ بار بار پہلو بدلتا، بوریت سے چھت کی طرف دیکھتا رہا۔بالآخر اس نے آہستہ سے اٹھ کر اجازت مانگے بغیر کمرے سے قدم باہر نکالا۔

Posted On Kitab Nagri

حویلی کے طویل راہداریوں میں خاموشی سی چھائی تھی۔وہ دیواروں پر لٹکی پرانی تصویروں کو دیکھتا، کھلے آنگن سے گزرتا ہوا ایک دروازے کے سامنے جار کا، جو نیم وا تھا۔

دروازے کے باہر ایک چھوٹا سا لکڑی کا تخت تھا، جس پر رنگ برنگے کاغذوں سے کچھ بنایا گیا تھا، جیسے کسی نے تخلیقی ہاتھوں سے خواب بُنے ہوں۔

حمزہ نے آہستہ سے دروازہ دھکیلا۔

سامنے کا منظر اسے چند لمحوں کے لیے ساکت کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرہ کسی پریوں کی کہانی سے کم نہ تھا—ہلکے نیلے پردے، چھت سے لٹکتے سفید ستارے، میز پر رکھے رنگین پینسلز اور کتابیں، ایک کونے میں چھوٹا سا گڑیا گھر، اور دیوار پر ہاتھ سے بنایا ہوا "آئینہ کا جہاں" لکھا ایک خوبصورت فریم۔

حمزہ کی آنکھوں میں تجسس سا آیا۔وہ تھوڑا سا آگے بڑھا ہی تھا کہ پیچھے سے آواز آئی:

Posted On Kitab Nagri

"ارے! تم میرے کمرے میں کیا کر رہے ہو؟"

حمزہ نے چونک کر پیچھے دیکھا۔ چھوٹے قد کی، سنہری بالوں والی، بڑی بڑی آنکھوں میں حیرت سمیٹے ایک لڑکی دروازے پر کھڑی تھی۔ وہ آئینہ تھی۔

"بس... ایسے ہی دیکھ رہا تھا۔ تمہارے کمرے میں تو بہت چیزیں ہیں، میری تو صرف ایک کار ہے۔"

آئینہ نے ناک سکیڑا، "کار؟ کھلونا کار یا اصلی؟"

"کھلونا۔ پر بہت خاص ہے۔ ایک دفعہ پانی میں گر گئی تھی، میں نے خود سکھا کر ٹھیک کی۔" حمزہ نے فخر سے بتایا۔https://www.kitabnagri.com

آئینہ نے تھوڑی دیر حمزہ کو غور سے دیکھا، پھر نرم لہجے میں بولی،

Posted On Kitab Nagri

"آو... میں تمہیں اپنے سارے کھلونے دکھاتی ہوں۔ یہ دیکھو، وہ جو گڑیا ہے نا، اس کا نام میں نے 'چاندنی' رکھا ہے... اور وہ جو چھوٹا سا کیمرہ ہے نا، اس سے ہم دونوں تصویریں بنا سکتے ہیں۔"

حمزہ نے ایک لمحے کو اُس کی آنکھوں میں جھانکا—ایک پاکیزہ سا جذبہ، معصوم سی خوشی... لیکن جیسے ہی اُس نے قدم آگے بڑھایا، ایک کڑوی آواز اُس کے دل کے دروازے پر دستک دے گئی۔

"حمزہ! اُن سے دور رہنا، خبردار جو اُن سے کوئی بات کی—انہی کی وجہ سے ہمیں گھر چھوڑنا پڑا تھا!" ماں کی وہ سخت آواز، زہریلے تیروں کی طرح اُسے اندر سے چبھنے لگی۔

حمزہ کی آنکھوں میں لمحے بھر میں سرد مایوسی اُتر آئی۔ وہ پیچھے ہٹا، ہونٹ سختی سے بھینچے، اور ایک دم غصے میں بولا...

"مجھے نہیں دیکھنا کچھ بھی... تمہارے کھلونے بھی فضول ہیں!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کا چہرہ دھندلا سا گیا۔ وہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ حمزہ نے اُسے بازو سے پرے دھکیل دیا۔ آئینہ لڑکھڑا کر پیچھے ہوئی، آسے سمجھ نہیں آرہا تھا اخر حمزہ اُس سے اتنی نفرت کیوں کرتا ہے۔

جب تک وہ سنبھلتی، حمزہ تیزی سے دروازہ پھلانگتا ہوا باہر بھاگ چکا تھا۔

بچوں کے دل نازک ہوتے ہیں، جیسے نرم مٹی۔ جو بیج ہم ان کے دلوں میں بوتے ہیں، وہی ان کے مستقبل کی بنیاد بنتے ہیں۔ اگر ہم محبت، احترام اور برداشت کا بیج بوئیں گے تو وہی ان کے رویے اور سوچ میں پروان چڑھے گا۔ لیکن اگر ہم نفرت، جھوٹ اور تعصب کے بیج بوئیں گے تو وہی ایک دن ان کے رشتوں کو زہر آلود کر دے گا۔

اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے بچوں کے دلوں میں ہمیشہ مثبت، محبت بھرے اور سمجھدار خیالات بونے کی کوشش کریں۔ کیونکہ یہی وہ بیج ہیں جو ان کی زندگیوں میں سکون، خوشی اور امن کا پیغام لے کر آئیں گے۔https://www.kitabnagri.com

یاد رکھیں، بچے ہماری آئینہ دار ہوتے ہیں، اور جو ہم انہیں دیتے ہیں، وہی وہ آگے بڑھا کر دوسروں کو دیں گے۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

» »

Posted On Kitab Nagri

دھوپ آنگن میں اب مدھم پڑ چکی تھی، مگر حویلی کے درو دیوار پر سنہری روشنی اب بھی جھلملا رہی تھی۔ دادی بی کے کمرے سے باہر آتے وقت سب کے چہروں پر تھکن اور سنجیدگی کی ایک ہلکی سی پرچھائیں تھی۔ زینب نے جیسے ہی قدم باہر رکھے، حمزہ کی غیر موجودگی پر گھبرا گئی۔

"حمزہ! حمزہ کہاں ہو تم؟" وہ پریشان سی ادھر اُدھر دیکھنے لگی اور جلدی سے دوسرے کمروں کی طرف دوڑ گئی۔

عبد الرفیق مگر رک گیا تھا۔ اس کے قدم جیسے زمین سے جُڑ گئے ہوں۔ اس کی نظر سامنے صوفے پر بیٹھی ایک پروقار عورت پر جا ٹکی تھی۔ سفید دوپٹہ، ہلکی سی چاندی رنگت، ماتھے پر شکنوں کا ہلکا جال اور ہاتھوں میں ایک پرانی سی کتاب۔ وہ تھی نرگس۔

www.kitabnagri.com

وقت ایک لمحے کو جیسے تھم گیا۔

کتنے برس گزر گئے تھے، مگر اس کا انداز وہی تھا۔ خاموش، باوقار، اور سب سے الگ۔ عبد الرفیق کی آنکھوں میں ایک پرانی چمک لوٹ آئی۔ برسوں پرانی خواہش۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک قدم بھی نہ بڑھا سکا، بس اسے تکنے لگا۔ آنکھوں میں ایک ایسا جذبہ تھا، جو الفاظ کی زبان سے آزاد تھا۔

نرگس نے جیسے کوئی تپش اپنے اطراف میں محسوس کی ہو، سر اُٹھا کر سامنے دیکھا۔ نظریں جیسے ہی عبد الرفیق سے ٹکرائیں، اس کے چہرے پر سختی چھا گئی۔

ایک پل کے لیے خاموشی کا بوجھ فضا پر چھا گیا۔

پھر نرگس نے ناپسندیدگی سے اپنی چادر درست کی، جیسے اپنے وجود کو اُس کی نظروں سے چھپا رہی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصے میں اٹھ کر کھڑی ہوئی، نظریں اس کی آنکھوں میں گاڑتے ہوئے بولی:

"رسی جل گئی پر بل نہیں گیا..."

لفظوں کی تلخی ایسی تھی کہ ہوا بھی تھمی سی محسوس ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

عبدالرفیق کے ہونٹوں پر البتہ ایک دلفریب مگر شیطانی مسکراہٹ آگئی۔ جیسے اس جملے میں بھی اُسے ایک چیلنج نظر آیا ہو، جیسے اُس نے اسی جواب کی توقع کی ہو۔

نرگس اسے دیکھتی رہی، پھر تیزی سے وہاں سے نکل گئی، اور عبدالرفیق اُس کی پشت کو گھورتا رہا۔ وہیں کھڑا، خاموش، جیسے کچھ پرانا سوچ رہا ہو، یا کچھ نیا بُن رہا ہو۔

پھر آہستگی سے پلٹا اور لمبے قدموں سے حویلی کے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔
مگر اس کی نگاہوں میں اب ایک ارادہ تھا، ایک ایسا کھیل جو شاید اب دوبارہ شروع ہونے والا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

» »

Posted On Kitab Nagri

شام کی نرم روشنی عبدالرفیق کے گھر کے آنگن پر خاموشی سے اتر رہی تھی۔ گھر اگرچہ خاصا کشادہ تھا، مگر عبدالحق کی حویلی کے سامنے سادہ لگتا... نہ وہ کڑک دار کھڑکیاں، نہ نقش دار در و دیوار، نہ ہی وہ شاندار صحن جہاں صبح کی چائے بھی کسی تقریب کا سا منظر پیش کرتی تھی۔ یہاں سادگی تھی، مگر اس سادگی میں چھپی محرومیوں کی گرد بھی شامل تھی۔

لاؤنج میں عبدالرفیق اپنی مخصوص آرام دہ کرسی پر نیم دراز بیٹھا تھا۔ دیوار سے ٹیک لگائے، نظریں خلا میں گم، سوچوں کی زنجیروں میں بندھا ہوا۔
نرگس کا چہرہ، اُس کی نظریں، چال، انداز سب کچھ اُس کی یادوں کے پردے پر جیسے تازہ ہو چکا تھا۔

"وہ وہی تھی... جیسے برسوں کا فاصلہ کچھ بھی نہ ہو۔"
اُس نے خود سے آہستہ سا کہا، اور ایک کٹی پھٹی سی مسکراہٹ اُس کے ہونٹوں پر ابھری۔

تبھی برابر میں بیٹھا ننھا حمزہ، جس کے ہاتھ میں کھلونوں کا خالی ڈبہ تھا، بے دھیانی سے بولا...
"امی... بڑے چچا کی حویلی تو بہت بڑی ہے نا؟ ہمارا تو چھوٹا سا گھر ہے۔ اور آئینہ کے پاس کتنے زیادہ کھلونے ہیں... میرے پاس تو کچھ بھی نہیں!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زینب، جو سامنے بیٹھ کر دوپٹے کے کنارے پر سلائی کر رہی تھی، جیسے جل اٹھی ہو۔اس نے سلائی ایک طرف پھینکی اور حمزہ کی جانب پلٹی۔اُس کے چہرے پر ایک دم سختی آ گئی۔

آواز بھر اگئی، مگر الفاظ جیسے برسوں کی دبی تلخی کا بوجھ لیے ہوئے تھے..

"کیوں ہوں تیرے پاس کھلونے ؟ہاں ؟نہ رکھتا تیرا باپ آپنی ہی بھابھی پر غلط نیت نہ ہی تمھارے دادا ہمیں اُس حویلی سے لاتعلق کرتے...ورنہ تو بھی آج اسی حویلی کے آنگن میں کھیل رہا ہوتا اور وہ عورت...نرگس!اُس کے اشارے پر سارے رشتے روند ڈالے گئے۔"

حمزہ نے ماں کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک دیکھی جیسے صبر کا بند ٹوٹ رہا ہو۔اس کے ننھے دل نے شاید پوری بات نہ سمجھی ہو، مگر وہ اتنا جان گیا کہ کچھ گہرا، کچھ بہت برا، ان کے ساتھ ہو چکا ہے۔

عبد الرفیق، جو ابھی تک خاموش بیٹھا تھا، یکایک سیدھا ہوا۔اُس کے چہرے پر ناگواری کی ایک جھلک آئی۔

غصے سے زینب کی طرف دیکھا اور کہا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا تُو میرے بیٹے کو پٹیاں پڑھا رہی ہے؟"

زینب نے اپنی طرف آتی سرد آواز کو نظر انداز کرتے ہوئے مضبوطی سے کہا:

"کونسا جھوٹ کہا میں نے؟ جو سچ ہے، وہی تو بتایا ہے۔ کب تک چھپاؤ گے تم یہ سب؟ سچ چھپانے سے ماضی کا بوجھ ہلکا نہیں ہو جاتا، رفیق!"

زینب کی آواز ابھی بھی کمرے میں گونج رہی تھی۔ تلخی، مایوسی اور ماضی کا زہر سب کچھ لفظوں میں گھلا ہوا تھا۔https://www.kitabnagri.com

عبدالرفیق نے غصے سے آنکھیں تنگ کیں، کرسی سے اٹھتے ہوئے قدم جما کر بولا..

"اس بات کا بدلہ تو میں لے کر رہوں گا زینب... بس ایک بار... ایک بار وہ خزانہ جو میرے باپ دادا کی وراثت میں آیا ہے، میرے ہاتھ لگنے دو... پھر دیکھنا!"

Posted On Kitab Nagri

زینب، جواب سر جھکائے بیٹے کے کپڑوں کو سمیٹ رہی تھی، سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا اور بے رحمانہ سچائی سے بولی...

"بھول گئے؟ وہ خزانہ تمھارے بھائی کو ملا ہے... کیونکہ وہ تمھارے ماں باپ کی پہلی اولاد ہے... تم نہیں۔ تمھاری قسمت میں وہ نہیں لکھا تھا، رفیق!"

یہ جملہ گویا کسی نے عبد الرفیق کے دل پر ہتھوڑا مارا ہو۔ اس کی آنکھوں میں شعلے لپکنے لگے۔ وہ ایک قدم آگے بڑھا، آواز بلند کی...

"کیا قصور ہے اس میں میرا کہ میں اُن کی پہلی اولاد نہیں ہوں؟ کیا میں اُن سے کم تھا؟ کم محبت کا حقدار تھا؟"

اُس کی آواز کمرے کی دیواروں سے ٹکرا کر گونجی۔

Posted On Kitab Nagri

"بس زینب... وقت آنے دو۔ ایک دن وہ خزانہ میرے قدموں میں ہو گا۔ وہ محل، وہ حویلی، وہ رتبہ... سب کچھ میرا ہو گا! میرے بیٹے کا ہو گا!"

پھر جیسے اُس کی آنکھوں کے سامنے کسی کا چہرہ اُبھر آیا ہو۔ وہ تھم سا گیا۔

ایک لمحے کے سکوت کے بعد، دھیمی آواز میں صرف خود سے بولا...

"اور وہ نرگس..."

یہ نام لیتے ہی اُس کے چہرے پر ایک عجیب سی سرکش مسکراہٹ پھیل گئی۔ وہ پھر سے اپنی کرسی پر نیم دراز ہو گیا، نظریں چھت پر جما دیں، اور ہولے سے بڑبڑایا...

"ایک دن وہ بھی میری ہو گی... سب کچھ میرا ہو گا..."

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی خاموشی میں اس کے الفاظ گونجنے لگے، جیسے کوئی عہد کیا گیا ہو نہ صرف وراثت کا بلکہ محبت، رتبے، اور انا کی تسکین کا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پندرہ سال بعد.....

Posted On Kitab Nagri

اب آئینہ بیس سال کی ہو چکی تھی. دادی بی اب اُن کے درمیان نہیں تھیں..وہ جو ہمیشہ گھر کے صحن میں اونچی چارپائی پر بیٹھ کر تسبیح پڑھا کرتی تھیں، اب وہاں خاموشی تھی۔

نہ ان کی مدھم سی کھانسی کی آواز آتی تھی، نہ وہ پکار جو وہ آئینہ کو دوپٹے سنبھالنے پر کرتی تھیں۔

بس ایک دن، وہ چپ چاپ، بہت خاموشی سے چلی گئیں

نہ رونا، نہ چلانا، بس ایک مکمل خاموشی جو سب پر اتر آئی۔

ان کی موت پر کسی کو حیرت نہ ہوئی... کیونکہ سب جانتے تھے کہ ایک دن سب کو جانا ہے۔

یہی زندگی کا دستور ہے...

جو آتا ہے، وہ چلا بھی جاتا ہے۔

کسی کی کمی کبھی پوری نہیں ہوتی، صرف وقت سکھا دیتا ہے کہ جینا کیسے ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کی عمر اُس وقت چھوٹی تھی، لیکن دادی بی کا جانا اس کے دل میں ایک خلا چھوڑ گیا،

ایسا خلا جو نہ عمر سے بھرا، نہ وقت سے،

بس ہر دعا میں، ہر تسبیح میں، ہر خوشبو میں دادی بی کی کمی محسوس ہوتی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

وقت چلتا رہا، دن رات بدلتے گئے،

مگر کچھ لوگhttps://www.kitabnagri.com

چلے جاتے ہیں، پھر بھی کہیں نہ کہیں رہ جاتے ہیں...

وقت گزر گیا، مگر آئینہ کی سادگی، اس کی خاموشی اور اس کے چہرے کی معصومیت آج بھی ویسی ہی تھی جیسے برسوں پہلے وقت نے اسے وہیں تھام لیا ہو۔

اس کے لمبے، سیدھے بال اب گھٹنوں سے نیچے تک آتے تھے۔ وہ روز صبح نہایت سکون سے دو لمبی چوٹیاں بناتی، ان میں سادہ سفید ربن باندھتی اور آئینے کے سامنے بیٹھ کر اپنے بالوں کو دیکھتی.. جیسے وہ ان میں گزرے لمحوں کو سمیٹتی ہو۔

وہ آج بھی سادہ لباس پہنتی تھی۔

ایک لمبا سا فراک ہلکے رنگ کا، بغیر کسی شوخی کے، سادگی میں لپٹا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں ہمیشہ کی طرح ہلکا سا کاجل تھا، جو نہ زیادہ بولتا تھا، نہ چھپتا۔ بس یونہی خاموشی سے آنکھوں کی گہرائیوں میں اترتا چلا جاتا۔ ہاتھوں میں کانچ کی چوڑیاں تھیں، جو وہ کبھی اتارتی نہیں تھی ہر چھنکار ایک یاد، ایک صدا کی طرح لگتی تھی۔

اب بھی بچپن کی جھلک تھی۔ وہی نرمی، وہی سوال جو کبھی کسی کو نہ بتائے، اور وہی امید جو اب بھی دل کے کسی کونے میں ٹمٹما رہی تھی۔

وہ اکثر حویلی کے پرانے صحن میں آ کر بیٹھتی۔ درخت کے نیچے، جہاں بچپن میں وہ کھیلتی تھی، اب خاموشی سے آسمان کو تکا کرتی۔

آج بھی وہ صحن میں بیٹھی تھی۔

ننگے پیر، ہلکی مٹی پر۔

بالوں کی چوٹیاں کندھوں سے آگے لٹکی ہوئی تھیں۔

ہونٹ خاموش، آنکھیں بولتی ہوئی۔

پھر، پیچھے سے نرم قدموں کی آواز آئی۔

Posted On Kitab Nagri

نرگس، اس کی ماں، وہیں آ کر بیٹھی، لیکن فوراً بولی نہیں،
بس اس کی موجودگی سے صحن میں تھوڑی سی روشنی سی آگئی۔

کچھ دیر بعد نرگس نے آہستہ آہستہ پوچھا،
"میری گڑیا، تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"

آئینہ نے گہری سانس لی، اور بولی، آواز میں ہلکا سا لرزش تھا، جیسے کوئی پرانی یاد تازہ ہو گئی ہو:
"امی... میں... میں بہت اکیلی ہو گئی ہوں۔"

نرگس نے پرسکون لہجے میں پوچھا، "کیوں بیٹی؟ کیا ہوا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کی آنکھوں میں نمی گھل گئی،
اس نے نیچے دیکھتے ہوئے کہا،
"امی، کبھی کبھی دل بہت تنہا ہوتا ہے،
ایسا لگتا ہے جیسے میرے پاس کوئی نہیں جو میرا دکھ سمجھے۔

Posted On Kitab Nagri

کاش میرا کوئی بہن بھائی ہوتا، کوئی جس کے ساتھ میں اپنی باتیں بانٹ سکوں، ہنس سکوں، دکھ بانٹ سکوں۔"https://www.kitabnagri.com

نرگس نے اس کے ہاتھ تھام لیے اور کہنے لگی،

"پتہ ہے، زندگی میں ہر کسی کو سب کچھ نہیں ملتا، لیکن جو ہے، وہ بہت قیمتی ہوتا ہے۔

تم میری سب سے بڑی نعمت ہو، میری دعاوں کا جواب ہو۔

جب تم چھوٹی تھیں تو میں نے تمہیں اپنی دعاؤں میں مانگا تھا،

تمہیں پایا تو سمجھا کہ زندگی میں سب سے بڑی خوشی تم ہی ہو۔"

آئینہ نے آنکھیں بند کیں اور پھر بولی،

"پر امی، بعض دن ایسے آتے ہیں جب سب کچھ بہت سنسان لگتا ہے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے یہ دنیا بہت بڑی ہے اور میں اس میں بہت چھوٹی۔

میں کبھی کبھی خود کو اتنا کمزور محسوس کرتی ہوں کہ... جیسے میں اس تنہائی میں گھل جاتی ہوں۔"

نرگس نے اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھا اور کہا،

Posted On Kitab Nagri

"بیٹی، یہ زندگی کی حقیقت ہے کہ ہم سب اکیلے ہیں۔
لیکن اکیلا ہونا مطلب کمزور ہونا نہیں۔
اکیلا ہونا مطلب ہے خود کو سمجھنا، خود کو سنبھالنا سیکھنا۔

آئینہ نے آہستہ آہستہ سر ہلایا،
"امی، کبھی کبھی دل چاہتا ہے کہ میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑی ہوں،
کسی کے قریب، کسی کی ہنسی میں شامل ہوں، پر پھر بھی یہ سب خواب لگتے ہیں۔"

نرگس نے مسکرا کر کہا،
"خواب بیٹی، خوابوں کی دنیا ہمیں جینے کی امید دیتی ہے۔
اور یاد رکھو، میں تمہارے ساتھ ہوں، تمہارے دل کی آواز سنتی ہوں، تمہیں کبھی اکیلا نہیں چھوڑوں گی۔
جب بھی تنہائی محسوس ہو، میری گود میں آجانا، تمہیں سکون ملے گا۔"

آئینہ کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے، مگر وہ خوشی کے آنسو تھے۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کی چوڑیاں ہلکی سی جھنجھناہٹ سے گونجیں، جیسے دل کی دھڑکنوں کی صدا سنائی دے رہی ہو۔

وہ ماں کی گود میں سر رکھ کر خاموشی سے رونے لگی،
رونے میں درد نہیں، بلکہ ایک نئ امید تھی،
جو اس کے دل کے بچھڑے ہوئے گوشے کو پھر سے جُڑنے کی خبر دے رہی تھی۔

ماں، وہ نرم دل مگر مضبوط وجود جو ہمیشہ اپنے بچوں کی حفاظت اور خوشیوں کے لیے دنیا کی ہر تکلیف سہہ جاتی ہے۔ اس کی محبت میں ایک ایسی طاقت ہوتی ہے جو لفظوں سے نہیں، بلکہ دل کی گہرائیوں سے محسوس کی جاتی ہے۔ وہ نہ صرف اپنے بچوں کی ماں ہوتی ہے بلکہ ان کی پہلی دوست، ان کا سہارا اور ان کی سب سے بڑی ہمدرد بھی ہوتی ہے۔ اس کے ہاتھوں کی مٹھاس، اس کی نرم گود، اور اس کی بے لوث دعائیں بچوں کی زندگی کی سب سے قیمتی چیزیں ہوتی ہیں۔ ماں کا دل ایسا ہوتا ہے جو کبھی نہیں تھکتا، کبھی نہیں رکتا، بس اپنے بچوں کے لیے دھڑکتا رہتا ہے، چاہے حالات کیسے بھی ہوں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ماں کی موجودگی میں بچوں کو ایک بے پناہ سکون اور تحفظ کا احساس ہوتا ہے، جو زندگی کے ہر درد کو ہلکا کر دیتا ہے۔

» »

Posted On Kitab Nagri

دوپہر ڈھلنے کو تھی۔ حویلی کے صحن میں نیم کے پیڑ کی چھاؤں پھیلتی جا رہی تھی۔ ہوا میں کچھ عجیب سا سکوت تھا، جیسے وقت لمحہ بھر کو ٹھہر گیا ہو۔

دروازہ چرچراتے ہوئے کھلا اور ایک دراز قد، سفید لباس میں ملبوس بزرگ بابا اندر داخل ہوئے۔ ان کی داڑھی لمبی، سفید اور آنکھوں میں ایک عجیب سی روشنی تھی۔ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے صحن کے بیچ آ کر رُک گئے۔https://www.kitabnagri.com

عبدالحق جو اکثر سنجیدہ اور کم گو رہتے تھے، انہیں دیکھتے ہی تیزی سے آگے بڑھے اور ادب سے گلے ملے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"باباجی... آپ؟" ان کی آواز میں خوشی بھی تھی اور حیرت بھی۔

بابا نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلایا۔ "وقت آگیا ہے، عبدالحق... باتیں بہت ہیں، پر ابھی نہیں..."

عبدالحق نے ادب سے ان کا ہاتھ تھاما اور حویلی کے پچھلے گوشے کی طرف لے جانے لگے۔

اسی لمحے اوپر کی بالکونی سے آئینہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اُتر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سفید فراک کی جھالر ہوا میں ہلکی سی لہرا رہی تھی، اور دو سادہ چوٹیاں اس کے کندھوں پر جھول رہی تھیں۔ ہاتھوں میں ہری چوڑیاں چھن چھن کرتی نیچے کے منظر سے بے خبر اس کی نگاہ جیسے ہی صحن میں پڑی، وہ ٹھٹھک گئی۔

اس کی نظریں بابا پر جا ٹھہریں۔

بابا بھی چلتے چلتے رُک گئے۔ اُن کی آنکھوں نے اوپر دیکھا، اور کچھ لمحے کے لیے، صرف خاموشی تھی۔

نہ کوئی لفظ، نہ کوئی آواز۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس ایک پرانا سا ربط... جو بنا کسی پہچان کے، دل سے دل تک پہنچا۔

آئینہ کی سانس رُک سی گئی۔ اُسے نہیں معلوم کیوں، مگر اُس بوڑھے کی آنکھوں میں کوئی اپنا پن، کوئی مان، اور شاید کوئی ان جانا سا دکھ چھپا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بابا نے ایک پل کے لیے آنکھوں کو نرمی سے بند کیا... اور پھر جیسے دل کی گہرائی سے نکلی میٹھی سی مسکراہٹ ہونٹوں پر لے آئے۔

پھر بنا کچھ کہے، عبدالحق کے ساتھ آہستہ آہستہ چل دیے۔

آئینہ وہیں سیڑھی پر ساکت کھڑی رہی... جیسے کسی نے دل کے اندر کوئی دھیمی سی دستک دی ہو۔

آئینہ ابھی بھی الجھن میں تھی۔ وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اُترتی نیچے آئی اور دالان سے گزر کر کمرے میں داخل ہوئی، جہاں نرگس چارپائی پر بیٹھے کپڑوں کو تہہ کر رہی تھیں۔

www.kitabnagri.com

آئینہ نے آتے ہی شرارت بھری شکل بنائی اور تھوڑا سا منہ بگاڑ کر بولی...

"امی، یہ کون بوڑھا آیا تھا؟ بڑی شان سے بابا ان کے پیچھے پیچھے جا رہے تھے۔ جیسے کوئی شہنشاہ ہو!"

Posted On Kitab Nagri

نرگس کے ہاتھ کپڑوں پر رُک گئے۔ وہ چونکیں، جیسے کسی چھپی ہوئی بات کو کسی نے آہستہ سے چھو دیا ہو۔ پھر سیدھی ہو کر بیٹھی اور نرمی مگر تھوڑی سختی سے بولیں...

"آئینہ! بوڑھا نہیں کہتے کسی کو۔ ان کا بڑا احترام ہے اس گھر میں۔ دوبارہ ایسی بات مت کہنا۔"

آئینہ نے پلکیں جھپکیں، تھوڑا سا جھجکی، مگر پھر ہلکے سے مسکرا کر بولی...

"اچھا اچھا... معاف کریں حضور! پر آپ تو کچھ بتائیں بھی نہ... ہیں کون؟ مجھے تو وہ بڑے عجیب لگے۔ جیسے مجھے جانتے ہوں... ویسے دیکھا کیسے تھا اُنہوں نے مجھے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نرگس نے ایک گہرا سانس لیا۔ اُن کی نگاہیں کھڑکی سے باہر جانے لگیں، جیسے یادوں کی کسی پرانی راہ پر۔

"کچھ باتیں وقت پر چھوڑ دینی چاہییں، آئینہ..." وہ آہستہ سے بولیں، "اور کچھ لوگ ہوتے ہیں جو خاموشی سے ہماری زندگی کے گرد دائرہ بناتے ہیں... لیکن ان کی حقیقت ہمیں دیر سے سمجھ آتی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ نے حیرت سے ماں کو دیکھا۔ کچھ پوچھنا چاہا، مگر ماں کے چہرے پر چھائی سنجیدگی نے اُسے خاموش کر دیا۔

"امی، وہ مجھے دیکھ رہے تھے نا؟ جیسے... جیسے مجھے پہچان لیا ہو۔"

نرگس نے اس کی طرف دیکھا، آنکھوں میں ایک نمی سی اُتر آئی۔

"ہاں... شاید وہ تمہیں بہت پہلے سے جانتے ہوں۔ تم سے زیادہ، تمہارے نصیب کو جانتے ہوں۔"

نرگس نے باتوں کا سلسلہ خود ہی روکا اور قریب رکھی تہہ شدہ چادریں اور دوپٹے اُٹھا کر آئینہ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہنے لگیں....

"چلو، یہ لے جاؤ... اور جا کے الماری میں ٹھیک سے رکھ آؤ۔ ہر بار تم ایسی تہہ کرتی ہو جیسے کپڑوں سے کوئی دشمنی ہو!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آئینہ نے ہونٹوں کو خفگی سے پھُلا کر سر کو ایک طرف جھٹکا، جیسے وہ بہت رنجیدہ ہو گئی ہو۔

"امی! ابھی تو ہم اتنے اچھے موڈ میں تھے... اور آپ نے پھر وہی پرانا کام دے دیا! آپ تو میری خوشی کے دشمن ہو گئے ہیں!" https://www.kitabnagri.com

نرگس نے ہنستے ہوئے اس کی گود میں کپڑے رکھ دیے....

"ارے میری شہزادی، تمہارے آرام کے لیے تو میں نے نوکر نہیں رکھا ہوا، جو سب کام خود ہی کرو!"

آئینہ نے بیزاری سے سر جھکایا، جیسے زمین پر آسمان گر گیا ہو.....

"واہ امی! نوکر نہیں رکھا تو کیا میں ہی رہ گئی ہوں؟ بس! اب میں خود کو خادمہ سمجھ کر کام کروں گی، اور آپ میری رانی بن کر حکم دیں گی!"

Posted On Kitab Nagri

نرگس نے مصنوعی سنجیدگی سے انگلی اٹھا کر کہا....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"زیادہ باتیں نہ بناؤ، اور سیدھی جا کے کپڑے رکھو۔ میں خود آ کے دیکھوں گی، اگر اس بار بھی الماری میں کپڑوں کا قتل عام کیا تو سزا دوں گی!"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ نے زبان دانتوں تلے دبا کر شرارت سے کہا...

"پھر تو آپ کو الماری میں لاشیں ہی ملیں گی کپڑوں کی...!"

نرگس کی ہنسی چھوٹ گئی اور ہاتھ کے دوپٹے سے ہلکا سا اس کا سر تھپتھپا کر بولیں...

"جا بھاگ یہاں سے، کم عقل!"

آئینہ اٹھ کر چلنے لگی، لیکن جاتے جاتے مڑ کر شوخی سے بولی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا امی! پر دیکھ لیجیے گا... کل آپ کو الماری سے فن پارہ ہی نکلے گا، ایک شاہکار!"

نرگس نے ہنستے ہوئے پیچھے سے آواز دی...

Posted On Kitab Nagri

"ہاں، وہی شاہکار جو بس تمہارے دماغ میں ہوتے ہیں، حقیقت میں صرف ادھ موئے دوپٹے!"

آئینہ ہنستی ہوئی باہر نکل گئی۔ نرگس نے پیچھے دیکھتے ہوئے ایک گہری سانس لی...
اور زیر لب خود سے کہنے لگیں....

"یہ لڑکی... اللہ کرے یونہی خوش رہے... ہمیشہ۔"
رات کی تاریکی میں حویلی کی فضا کسی ان دیکھی آہٹ سے بھری ہوئی تھی۔ عبدالحق کے دل میں ایک انجانی بے چینی انگڑائی لے رہی تھی، جیسے وقت اس کے دروازے پر دستک دینے کو ہو۔

باباجی نے صحن کے وسط میں کھڑے ہو کر چھت کی طرف دیکھا۔ ہوا میں ایک سرسراتی سی کیفیت پھیلی ہوئی تھی۔ https://www.kitabnagri.com

ان کی آواز دھیمی تھی، مگر ہر لفظ پتھر پر لکیر کی طرح گونج رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتے ہو نا عبد الحق... وہ وقت اب دور نہیں... جب صدیوں سے چلتا آ رہا سلسلہ ایک بار پھر آنا ہے۔"

عبد الحق کا چہرہ زرد پڑ گیا۔

اس کی آواز میں وہی کپکپاہٹ تھی جو ایک باپ کے دل سے اٹھتی ہے جب کوئی انجان خطرہ اس کے اپنوں کے گرد منڈلانے لگے۔

"جی بابا... مجھے سب یاد ہے..."بس ڈر تا ہوں، بابا... میری بچی کا کیا ہو گا؟ وہ تو ابھی کچھ جانتی بھی نہیں... اُس نے تو صرف محبت کرنا سیکھا ہے... قربانی دینا نہیں."

"ڈرو نہیں عبد الحق... وہ بچی تمہاری اولاد ضرور ہے، مگر اس کی روح بہت پرانی ہے۔ جسے رب چن لے، اُسے دنیا کی کوئی طاقت توڑ نہیں سکتی۔"

انہوں نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی، جیسے وقت سے بات کر رہے ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

"جو کچھ آنے والا ہے، وہ فیصلہ تمہارے بس میں نہیں مگر تمہارا یقین، تمہاری نیت اور تمہاری دعا اس کے گرد ایک حصار بنائیں گے۔"

"میری بچی کو نا جانے ہمارے بعد کیا کیا دیکھنا پڑے گا.."

باباجی نے عبدالحق کی بات پر گہری سانس لی، جیسے صدیوں کا بوجھ ان کے سینے میں دفن ہو اور اب باہر آنے کو ہو۔

"وہ دیکھے گی... بہت کچھ دیکھے گی... آنکھوں سے نہیں، دل سے۔ وہ ایسے سچ دیکھے گی جو بہت سوں نے جان بوجھ کر ان دیکھے رکھے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عبدالحق کی آنکھیں بھیگ گئیں۔

"کاش میں اسے ایک عام زندگی دے پاتا... معمولی سی خوشی، معمولی سا سکون... بس یہی چاہا تھا، بابا..."

باباجی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"رب نے اسے معمولی نہیں چُنا... وہ روشنی ہے، عبد الحق... اور روشنی کبھی چھپی نہیں رہتی۔ روشنی کو تو اندھیروں میں جانا ہوتا ہے تا کہ اس کا کام مکمل ہو۔"

اسی لمحے صحن کے پرلے کونے میں لگی دیوار کی درز سے ایک تیز جھونکا آیا، اور صدیوں پرانی گھڑی جو خاموش تھی، یکدم "ٹک... ٹک... ٹک..." کرتی چلنے لگی۔

عبد الحق کا دل دہل گیا۔

"یہ گھڑی تو... برسوں سے بند تھی!"

بابا جی نے نگاہ ہٹائے بغیر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ وقت کے جاگنے کی نشانی ہے... اب سب کچھ حرکت میں آئے گا۔ پردے اٹھیں گے... چہرے بدلیں گے... اور وہ بچی... اُس کا نام تاریخ میں کچھ اور لکھا جائے گا۔"

عبد الحق نے کانپتی آواز میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا وہ سب جان لے گی، بابا؟ اپنی حقیقت؟"

باباجی کی آنکھوں میں ایک پرانا درد تیر گیا۔

"حقیقت ہمیشہ درد سے گزرتی ہے... وہ جب جانے گی، تب ٹوٹے گی... بکھرے گی... اور پھر خود کو جوڑے گی۔ تب وہ وہ نہیں رہے گی جو تم نے پالا ہے۔ وہ وہ بن جائے گی جسے وقت نے چُنا ہے۔"

عبدالحق نے گھبرا کر کہا:

"بابا، میں اسے کیسے روکوں؟"

باباجی کی آواز مضبوط تھی۔

"روکنا مت... بس اس کے راستے پر چراغ جلانا... وہ تنہا چلے گی، مگر اندھیرے میں نہیں۔ تمہارا پیار، تمہارا یقین اُس کی راہ کے ستون ہوں گے۔ اور جب وہ وقت آئے گا، عبدالحق... تمہیں بس ایک کام کرنا ہو گا۔"

"کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

"اُسے پہچاننے دینا... اپنی حقیقت خود جاننے دینا۔ اُس پر کوئی سچ مسلط مت کرنا... ورنہ وہ لڑے گی... تم سے بھی... اپنے آپ سے بھی۔"

ہوا میں عجیب سی گونج ابھرنے لگی تھی...

ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے صدیوں سے سوئے لفظ جاگنے لگے ہوں...

اور حویلی کی پرانی دیواروں میں چھپے راز سانس لینے لگے ہوں۔

» »

رات کا تیسرا پہر تھا۔

آئینہ اپنے بستر پر بے خبر سوئی ہوئی تھی۔

کمبل اس کے سینے تک ڈھکا تھا، ایک ہاتھ سر کے نیچے دبا یا ہوا اور دوسرا آہستہ آہستہ ہل رہا تھا جیسے وہ خواب میں کچھ محسوس کر رہی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں جلتی زرد روشنی مدھم تھی، اور باہر کا سناٹا کچھ ایسا تھا کہ دیواروں سے سانس لینے کی آواز آتی محسوس ہو۔https://www.kitabnagri.com

اچانک...

کھڑکی کے پٹ خود بخود ہلے۔
ایک جھٹکے سے پردے اڑنے لگے جیسے کسی نے زور سے دروازہ کھولا ہو، مگر کمرے میں کوئی موجود نہ تھا۔

چراغ کی لو تھرکنے لگی... ایک سرد سی لہر کمرے میں در آئی۔

آئینہ کی پلکیں پھڑکیں...
اور اگلے ہی لمحے، اس نے آنکھیں کھول دیں۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی سانسیں اکھڑنے لگیں...

مگر حیرت انگیز طور پر، چہرے پر نہ ڈر تھا...نہ ہوش... صرف ایک گہری خالی نظر۔

جیسے کوئی خواب میں چل رہا ہو۔

وہ بے آواز بستر سے اُٹھی۔

نہ چپل پہنی، نہ اردگرد دیکھا...

بس آہستہ آہستہ، ننگے پیر...

بند دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے کسی نے اس کے اندر کی ڈور تھام لی ہو۔

کوئی ان دیکھی طاقت...

جو اسے ایک انجانی سمت کھینچے لیے جارہی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ اس کے سامنے خود بخود چرچراتا ہوا کھلا۔

اس کے قدم بغیر سوچے سمجھے آگے بڑھنے لگے۔

آئینہ نے کوئی ردِ عمل نہ دیا۔

اس کے چہرے پر اب بھی وہی سپاٹ خاموشی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

گلیارے کی خاموش دیواریں جیسے کچھ سرگوشیاں کر رہی تھیں۔

مگر وہ الفاظ میں نہیں تھیں، صرف محسوس ہونے والی آوازیں تھیں۔

ہر قدم کے ساتھ سردی بڑھتی گئی...

فرش ٹھنڈا ہوتا گیا...

مگر وہ رکی نہیں۔

دیواروں پر لٹکی تصویریں... جو دن کے اجالے میں معمولی لگتی تھیں،

اب ان کی آنکھیں جیسے آئینہ کو دیکھ رہی تھیں۔

پھر وہ پل آیا۔

حویلی کا وہی خوبصورت اور بڑے دروازے والا کمرہ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کے ہاتھ دروازے پر آہستہ آہستہ سرک رہے تھے، جیسے وہ کسی پر اسرار داستان کو محسوس کر رہی ہو۔

اس کی انگلیاں لکڑی کی باریک نقاشیوں کے ہر خم و چُھوٹ کو ناپ رہی تھیں، گویا وہ ان میں چھپے ہوئے راز کو تلاش کر رہی ہو۔

چہرے پر کوئی اظہار نہیں تھا، نہ خوف، نہ حیرت۔

بس ایک خاموش سی گہرائی تھی، جو آنکھوں میں بس رہی تھی۔

وہ دروازے کو دیکھتی رہی،

جیسے اس کے پیچھے چھپا وہ کوئی دنیا ہو، جو اسے اپنی طرف بلا رہی ہو، مگر جسے وہ ابھی نہیں چھو سکتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وقت جیسے ٹھہر گیا تھا، اور ہوا کی سرسراہٹ بھی ماند پڑ گئی تھی۔

آئینہ نے ہاتھ ہٹائے بغیر، محض نگاہوں سے دروازے کی طرف جکڑی ہوئی کہانی کو پڑھنا شروع کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک خاموش دعا سی زبان پر تھی، مگر وہ الفاظ کبھی ادا نہ ہوئے۔

وہ جانتی تھی کہ اس دروازے کے پیچھے کچھ چھپا ہے، کوئی راز جو اسے اپنے وجود سے جُڑا ہوا محسوس ہوتا تھا۔

لیکن وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ کیا ہے۔

لمحے گزرے، اور آئینہ کی آنکھوں میں نمی چھا گئی۔

اس کے دل میں الفاظ نہ تھے، مگر جذبات بکھر رہے تھے۔

ایک بے نام سی امید، ایک ادھوری سی تلاش، اور شاید... ایک وعدہ جو کبھی پورا ہونا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر، ایک دھیمی سی آواز جیسے ہوا میں بکھر گئی،

جو کہیں دور سے، مگر اتنی قریب محسوس ہو رہی تھی کہ اس کے وجود کو چھو رہی تھی۔

"صبر کر، آئینہ... وقت آنے پر سب کچھ سامنے آجائے گا۔"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ نے جھک کر دروازے کو پھر سے چھوا،

اپنے دل کی دھڑکنوں کو سننے کی کوشش میں۔

وہ وہاں کھڑی رہی،

کسی نامعلوم تقدیر کے انتظار میں،

جو اسے اپنی کہانی سنانے کو بے تاب تھی۔

آئینہ جب دروازے کو چھو رہی تھی، اچانک ایک دم سے اس کے جسم میں جھٹکا سا لگا۔

اس کی آنکھیں اچانک کھل گئیں، اور وہ پل بھر کو ساکت رہ گئی۔

لمحے بھر اسے کچھ بھی سمجھ نہ آیا کہ وہ کہاں ہے، اور یہاں کیسے پہنچی ہے۔

اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا، اور سانس بے ترتیب ہو گئی۔

وہ پیچھے ہٹی، حیرت سے اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی، جیسے یہ یقین کرنا مشکل تھا کہ یہی وہی ہے جو ابھی چند لمحے پہلے بستر پر سو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آئینہ نے گھبرا کر کہا،

"یہ کہاں ہے؟ میں یہاں کیسے آگئی؟"

اس کے ذہن میں کہیں دھند سی چھائی ہوئی تھی، یادداشت ٹوٹ پھوٹ رہی تھی۔

ہر لمحہ اسے اپنی موجودگی کا احساس نیا نیا سا لگ رہا تھا، جیسے وہ اچانک ہوش میں آئی ہو اور اپنی جگہ کھو بیٹھی ہو۔https://www.kitabnagri.com

وہ بے یقینی اور حیرت کے سمندر میں گھری ہوئی تھی، اور یہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ آگے کیا ہو گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک بھی منٹ ضائع کیے بغیر وہ وہاں سے اپنے کمرے کی طرف بھاگی..

»

Posted On Kitab Nagri

صبح کی فضا میں عجیب سی سنجیدگی پھیلی ہوئی تھی۔ ہواؤں میں نمی، اور فضاؤں میں جیسے کوئی راز چھپا بیٹھا ہو۔ حویلی کے در و دیوار بھی خاموش تھے... جیسے کچھ سننے اور دیکھنے کی تیاری میں ہوں۔

ڈرائنگ روم میں نرگس اور عبدالحق ایک بڑے سے نقشے کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔ میز پر کچھ مٹی سے دھندلے نوٹس، ایک پرانا لاک شدہ صندوقچہ اور ایک سنہری چابی رکھی ہوئی تھی۔ عبدالحق کے چہرے پر سختی اور فکر گہری ہو رہی تھی، جبکہ نرگس کی آنکھوں میں کچھ چھپانے کی بے چینی صاف دکھائی دے رہی تھی۔

"یہی وقت ہے، نرگس۔ ہم مزید انتظار نہیں کر سکتے۔ دروازہ زیادہ دن بند نہیں رہے گا۔"
عبدالحق نے تھکے لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر... اگر کسی کو پتا چل گیا تو؟ خاص طور پر آئینہ نے کچھ محسوس کر لیا تو؟ اُس کا تعلق بھی تو—"
نرگس نے جملہ مکمل نہ کیا۔

عبدالحق نے یکدم ہاتھ اٹھا کر اُسے خاموش کرا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔وہ نہیں۔وہ ابھی بہت کمزور ہے۔وہ سچ سننے کے لیے تیار نہیں۔اگر اُسے وہاں لے گئے تو وہ سب بکھر جائے گا جو ہم برسوں سے سنبھال رہے ہیں۔"

یہ بات آئینہ دروازے کے پیچھے کھڑی سن چکی تھی۔اُس کا دل ایک پل کو جیسے رک سا گیا ہو۔"کیا چیز ہے جو مجھ سے چھپائی جا رہی ہے؟"

» »

کمرے کی فضا میں خاموشی تھی، مگر آئینہ کے دل میں ایک طوفان برپا تھا۔کھڑکی سے آتی ہوا اُس کے بالوں کو بار بار چہرے پر بکھیر رہی تھی، مگر اُس کی نگاہیں دروازے پر جمی تھیں۔وہ جان چکی تھی کہ کچھ بڑا اور رازناک ہونے جا رہا ہے اور اُسے اُس سے الگ کیا جا رہا ہے۔

دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اُس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی، دروازہ آہستگی سے کھلا۔

اندر نرگس داخل ہوئی، اور اُس کے پیچھے عبدالحق...سیاہ رنگ کے کپڑے پہنے، چہرے پر غیر معمولی سنجیدگی، مگر آنکھوں میں اُس لمحے صرف ایک باپ کا رنگ تھا.. فکر، اور محبت۔

آئینہ پلٹی، اور جیسے ضبط کا بندھن ٹوٹ گیا۔

"آپ لوگ مجھے کیوں نہیں لے جا رہے؟ آخر کیا ہے وہاں جو مجھ سے چھپایا جا رہا ہے؟ میں بھی جاننا چاہتی ہوں۔ میرا بھی حق ہے!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نرگس نے ایک قدم آگے بڑھایا مگر کچھ کہنے سے پہلے عبدالحق نے نرمی سے اُسے روک دیا۔ وہ آگے آیا، آئینہ کے بالوں کو پیار سے سمیٹا، اور اُس کے قریب بیٹھ گیا۔

"بیٹا..." اُس نے آہستہ کہا، "کچھ راستے ایسے ہوتے ہیں جن پر چلنے سے پہلے دل کا مضبوط ہونا ضروری ہوتا ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کی آنکھیں بھیگ گئیں، مگر اُس کی آواز اب بھی ضد سے بھری ہوئی تھی..

"تو کیا آپ کو لگتا ہے میں کمزور ہوں؟ کہ میں حقیقت کا سامنا نہیں کر سکتی؟ آپ ہمیشہ مجھ سے سب چھپاتے ہیں!"

عبدالحق نے اُس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیے۔ اُس کی گرفت مضبوط نہیں تھی، بلکہ سہارا دینے والی تھی۔

"میں یہ نہیں کہتا کہ تم کمزور ہو، آئینہ۔ میں تو جانتا ہوں تم بہت بہادر ہو... میری بیٹی ہو۔ لیکن کچھ سچ ایسے ہوتے ہیں جو وقت سے پہلے سن لو... تو انسان اُن سے ٹوٹ جاتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں تمھیں سب کچھ بتائیں، مگر صحیح وقت پر۔"

آئینہ نے سر جھٹکا، آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

"مجھے سمجھ نہیں آتا! ہر بار وقت کا بہانہ... آخر کب آئے گا وہ وقت؟ کیا مجھے کبھی سچ پتہ چلے گا؟"

Posted On Kitab Nagri

عبدالحق نے اُس کے آنسو صاف کیے۔

"یہ وعدہ ہے میرا تم سے، آئینہ۔ جیسے ہی وہ دروازہ کھلے گا جو تمھارے لیے ہے... میں تمھیں خود لے جاؤں گا۔ تمھارے سوالوں کے سب جواب دوں گا۔ لیکن ابھی... ابھی مجھے صرف اتنا یقین دو کہ تم رانی اماں (ملازمہ) کے پاس رہو گی، خاموشی سے، ہمت سے۔"

نرگس نے پیچھے سے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا، ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ۔

"یہ سب تمھارے لیے ہے، بیٹا۔ تمھاری حفاظت کے لیے۔"

آئینہ خاموش ہو گئی، مگر اُس کی آنکھیں عبدالحق کے چہرے پر گڑ گئیں۔ اُس لمحے، اُسے پہلی بار محسوس ہوا کہ شاید سچ واقعی بہت بھاری ہے... مگر یہ بھی کہ اُسے اکیلا نہیں چھوڑا جائے گا۔

عبدالحق اُٹھا، اور اُس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا...

"تمھاری ہمت ہی ایک دن سب دروازے کھولے گی۔ تب تک... ہمارے وعدے پر یقین رکھو۔"

Posted On Kitab Nagri

نرگس اور عبدالحق دروازے کی طرف بڑھے۔ مگر جاتے جاتے، عبدالحق نے ایک بار پھر مڑ کر آئینہ کو دیکھا، جیسے دل میں کچھ کہنا چاہتا ہو مگر صرف ایک نظر میں سب کچھ کہہ گیا۔

دروازے کی طرف جاتے قدم لمحہ بھر کو رُک گئے۔

"آپ لوگ جلدی تو آجائیں گے نا؟"

آئینہ نے بچوں کی سی معصوم ناراضی سے منہ بنایا، اور آواز ہلکی سی کپکپا گئی۔

"آپ جانتے ہیں...مجھے اکیلے میں ڈر لگتا ہے۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

نرگس پلٹ کر اُس کی طرف بڑھی، مگر عبد الحق نے ہاتھ کے اشارے سے اُسے رُکنے کو کہا۔ وہ خود مڑا، آہستہ آہستہ واپس آئینہ کے قریب آیا۔

اُس کی نظریں آئینہ کے چہرے پر جمی تھیں — جیسے ایک ٹوٹی ہوئی معصومیت کو سمیٹنے کی کوشش کر رہے ہوں۔

عبد الحق اُس کے پاس جھکا، اور پیار سے اُس کے سر پر ہاتھ رکھا۔
"ڈرنا تمھاری فطرت نہیں، بیٹا... یہ بس تمھاری محبت ہے جو تمھیں کمزور سا محسوس کراتی ہے۔"

آئینہ نے لب کچلے، آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں، مگر وہ آنسو روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔
"مجھے بس... آپ دونوں کی عادت ہے۔ جب آپ ساتھ ہوتے ہیں تو سب ٹھیک لگتا ہے۔ آپ چلے جائیں گے تو... بہت خالی لگے گا۔"

Posted On Kitab Nagri

عبدالحق کے چہرے پر ایک لمحے کو نرمی اور دکھ کی ملی جلی پرچھائیں چھا گئی۔

"ہم جلدی واپس آئیں گے، میں وعدہ کرتا ہوں۔ اور تمھیں اکیلا نہیں چھوڑا جا رہا، رانی اماں تمھارے ساتھ ہوں گی۔ اور یہ گھر... یہ دیواریں، یہ در و دیوار سب تمھارے رازدار ہیں۔ اُن سے دوستی کر لینا... تمھیں تنہا نہیں ہونے دیں گے۔" https://www.kitabnagri.com

آئینہ خاموشی سے سر ہلاتی رہی۔

عبدالحق نے اُس کے چہرے کے دونوں طرف سے اُسے تھاما، اور آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا...

"تم بہادر بیٹی ہو... میری بیٹی۔ اور کبھی کبھی، اصل طاقت تب دکھانی پڑتی ہے جب ہم کسی کو جاتے دیکھ کر بھی خاموش رہتے ہیں۔"

نرگس بھی اُس کے قریب آئی، آئینہ کے ماتھے پر پیار دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بس تھوڑی دیر کی بات ہے۔ ہم واپس آتے ہی تمھیں سب کچھ بتائیں گے، ٹھیک ہے؟"

آئینہ نے ہلکی سی ہنسی میں آنسو چھپانے کی کوشش کی۔
"آپ لوگ جا رہے ہیں کسی خفیہ مشن پر... اور مجھے گھر بٹھا رہے ہیں۔ مجھے بالکل پسند نہیں آیا۔"

عبدالحق مسکرایا، ایک لمحے کو جیسے ماضی کی کوئی گونج اُس کے چہرے پر آئی ہو۔
"کبھی کبھی پیچھے رہنے والے ہی اصل راز کو کھولتے ہیں۔ شاید تمھاری جگہ یہی ہے، ابھی کے لیے۔"

دونوں دروازے کی طرف بڑھے۔ آئینہ نے اُن کی طرف آخری نظر ڈالی، مگر اب اُس کے چہرے پر صرف خاموش دعا اور ایک چھپی ہوئی فکر تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ بند ہوا، اور آئینہ نے دل ہی دل میں کہا...

"جلدی آجائیے گا...

دروازہ بند ہوا، اور آئینہ نے آنکھیں بند کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسے رہیں گے ہم؟؟" ایک سوال دل کو کھائے جارہا تھا اُس کے...

» »

حویلی کا ماحول مزید سناٹا اوڑھ چکا تھا۔ دروازے کے بند ہوتے ہی جیسے وقت بھی ایک لمحے کے لیے رک گیا ہو۔

آئینہ باہر کھڑی تھی۔ آنکھیں باہر کے دروازے پر جمی تھیں، جیسے اُس کے پیچھے سے کچھ پلٹ آئے گا۔ مگر کچھ نہ آیا۔

"اُف! بالکل پسند نہیں یہ اکیلا پن!"
اُس نے خود سے کہا اور ناراضی سے کمرے کی طرف پلٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے کمرے میں جا کر وہ کھڑکی کے پاس بیٹھ گئی۔ باہر موسم بادلوں سے بھرا ہوا تھا، ہوائیں سنسناتی ہوئی چل رہی تھیں، اور اُن میں کچھ تھا... کچھ انجانا، کچھ عجیب۔

وہ کھڑکی سے باہر دیکھ ہی رہی تھی کہ ایک خفیف سی کھٹکا آواز سنائی دی۔

"کِرچ..."

کمرے کی دیوار کے قریب، الماری کے پیچھے جیسے کچھ گِرا ہو۔

آئینہ چونکی۔ پہلے پہل اُس نے خود کو بہلانے کی کوشش کی،
"ہو گا کچھ... شاید بلی ہو۔ یا کوئی چیز نیچے گری ہو گی۔"

لیکن وہ آواز دوبارہ آئی۔ اس بار جیسے کوئی سانس لے رہا ہو... بہت قریب۔

"کون ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ دھیرے سے بڑبڑائی، مگر اُٹھ کر احتیاط سے الماری کے پاس گئی۔

جونہی اُس نے الماری کے پیچھے جھانکنے کی ہمت کی، وہاں زمین پر کچھ عجیب سا نظر آیا—کاغذ کا ایک پھٹا ہوا ٹکڑا، جیسے کسی نے چھپ کر پھینکا ہو۔

اس پر چند الفاظ دھندلے تھے...

"اگر وہ واپس نہ آئے تو..."

آئینہ کا رنگ اُڑ گیا۔ دل جیسے سینے میں زور زور سے دھڑکنے لگا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کس نے لکھا ہے؟ کس کے لیے ہے؟"
اُس کی آواز ہولے سے نکلی۔

اسی لمحے حویلی کے پیچھے والے صحن سے ایک اور آواز آئی۔ کسی کے قدموں کی، یا کسی دروازے کے دھیرے سے کھلنے کی۔

Posted On Kitab Nagri

آئینہ پیچھے ہٹی، دروازے کے قریب آئی اور باہر جھانکا۔ کچھ بھی نہیں تھا۔

لیکن اُس کا دل اب صاف کہہ رہا تھا۔۔

"یہ سب معمولی نہیں... کچھ بہت گہرا ہے... اور مجھے کچھ کرنا ہو گا!"

رات کا وقت تھا۔ چاندنی مدھم اور ٹھنڈی ہواؤں کے ساتھ گاؤں کے اطراف گہرے سناٹے نے ہر چیز کو گھیر رکھا تھا۔

حویلی کے بڑے دروازے پر اچانک زور زور سے دستک ہوئی، جس نے اس سناٹے کو چیر کر رکھ دیا۔

رانی اماں، جو باورچی خانے میں برتن دھوتی تھی، اچانک دستک کی آواز سے چونک گئی۔

اس کے ہاتھ تھم گئے اور وہ تیزی سے دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔

دروازہ کھولا تو سامنے ایک نوجوان لڑکا، جو پوری طرح سے بے حال اور خوفزدہ نظر آرہا تھا، کھڑا تھا۔

اس کے چہرے پر پسینے کے قطرے، آنکھوں میں آنسو اور سانس پھولے ہوئے تھے۔

وہ نوجوان اندر داخل ہوا، کانپتے ہوئے لہجے میں بولا،

Posted On Kitab Nagri

"بی بی...چوہدری صاحب اور اُن کی زوجہ کو مار ڈالا...

رانی اماں کے آنکھوں سے آنسو چھلکنے لگے،وہ زمین پر بیٹھ گئی اور زور زور سے روتے ہوئے بولی،

"کیا کہہ رہے ہو تم؟ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟چوہدری صاحب...وہ ہمارے ساتھ...میری بیگم...کیسے؟یہ سب جھوٹ ہو،کوئی غلط فہمی ہو۔بتاؤ،تم نے کیا دیکھا؟"

اس کے ہاتھ دھڑکنے لگے،اور اس کا جسم کپکپا رہا تھا۔

"میرے مالک،میری بیگم...یہ بات بی بی آئینہ کو نہ پتہ چلے"وہ کہہ ہی رہی تھی کے پیچھے کھڑی پانی پینے آئی آئینہ سب سن چکی تھی..وہ بت بن کے کھڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ پانی کا گلاس ہاتھ میں لیے خاموشی سے وہیں دروازے کے قریب کھڑی تھی۔اس کے قدم جیسے زمین میں دھنس گئے تھے۔

لب خشک ہو چکے تھے،اور آنکھوں میں پھیلا یقین نہ آنے والا صدمہ...ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کے دل کی دھڑکن یکدم رک گئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

رانی اماں کی نگاہ جیسے ہی آئینہ پر پڑی، اس کا دل دہل گیا۔ وہ ہڑبڑا کر اٹھی اور بھاگتی ہوئی آئینہ کے پاس پہنچی، https://www.kitabnagri.com

"بیٹی... تو یہاں؟ تجھے یہ سب نہ سننا چاہیے تھا، اللہ جانتا ہے میں تجھے بچانا چاہتی تھی اس خبر سے..."

آئینہ کی آنکھوں سے ایک بھی آنسو نہیں نکلا۔ وہ فقط پتھر کی مورت بن چکی تھی۔
آواز حلق میں اٹک چکی تھی۔ گلاس ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرا اور ٹکڑوں میں بکھر گیا۔

"نہیں... یہ سچ نہیں ہو سکتا..." آخرکار اس کے لب ہلے۔
اس کی آواز کسی گہری کھائی سے ابھرتی ہوئی لگی... کمزور، ٹوٹی ہوئی، مگر درد سے بھری ہوئی۔

"میری امی... میرے باب..." اس نے سر کو دونوں ہاتھوں میں تھام لیا،

"رانی اماں ایسا ہو ہی نہیں سکتا ہمیں بابا کہہ کر گئے تھے وہ جلدی آجائیں گے.. ایسا میں نہیں مانتی اس کو بولو جھوٹ نہیں بولے خدا کا واسطہ ہے."

Posted On Kitab Nagri

نوجوان نے لرزتے ہوئے قدموں کے ساتھ آئینہ کے قریب آکر آہستہ سے کہا،

"بی بی جی... میں جھوٹ نہیں بول رہا... کاش کہ میں جھوٹ بول رہا ہوتا... لیکن... وہ منظر میری آنکھوں سے کبھی نہیں مٹ سکے گا..."

اس نے کپکپاتی آواز میں اپنی بات مکمل کی،

"راستے میں گاڑی روکی گئی... وہ ڈاکو نہیں تھے بی بی... وہ قاتل تھے... چوہدری صاحب نے جیسے ہی بیگم صاحبہ کو بچانے کی کوشش کی، انہوں نے گولی ماردی... پھر بیگم صاحبہ چیختی رہیں... ان کے سامنے... ان کو بھی مار ڈالا..."

آئینہ کے قدم ڈگمگانے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رنگت ایک دم زرد پڑ گئی... آنکھوں کی چمک جیسے بجھ گئی ہو...

وہ دونوں ہاتھوں سے اپنے کان بند کرتے ہوئے چیخی،

"نہیں... نہیں... بند کرو یہ سب کہنا! میں نہیں سن سکتی... میری ماں... میرے بابا... وہ ایسے نہیں جا سکتے..."

Posted On Kitab Nagri

وہ ہچکیوں کے ساتھ زور زور سے رونے لگی، اور پھر جیسے کسی نے اس کی روح چھین لی ہو،
وہ آہستہ آہستہ لڑکھڑاتی ہوئی پیچھے ہٹی... اس کی آنکھیں خالی ہو چکی تھیں...

"امی... بابا... آپ تو وعدہ کر کے گئے تھے نا؟ وہ جلدی آئیں گے... مجھے اکیلا کیوں چھوڑ گئے؟"
وہ دھیرے سے زمین پر بیٹھتی چلی گئی، اور ایک زوردار چیخ مار کر گر پڑی۔

"آئینہ بی بی!!" رانی اماں نے چیخ مار کر اسے تھامنے کی کوشش کی، لیکن وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

رانی اماں نے تڑپ کر اسے گود میں لیا،
"یا اللہ! میرے رب! میری بیٹی کو ہوش دے... اتنا بڑا صدمہ... یا اللہ رحم کر..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوجوان لڑکا پیچھے کھڑا اپنی آنکھوں کے آنسو صاف کرتا جا رہا تھا۔
فضا میں رونے کی آوازیں، دل دہلا دینے والی خاموشی اور ٹوٹے خوابوں کی کرچیاں بکھری ہوئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

چاندنی اب بادلوں میں چھپ گئی تھی...

جیسے آسمان نے بھی یہ منظر دیکھ کر منہ موڑ لیا ہو...

اور حویلی کے درودیوار بھی ماتم میں ڈوب گئے تھے...

رانی اماں آنسو صاف کرتے ہوئے تیزی سے سنبھلی۔ اس نے آئینہ کو اپنے بازوؤں کا سہارا دیا اور آہستگی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

"بس میری بچی... ہمت کر... اللہ ہمارے ساتھ ہے... تجھے کچھ نہیں ہونے دوں گی میں..."

رانی اماں نے بمشکل خود کو سنبھالا اور آئینہ کے بے ہوش وجود کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے اسے اٹھایا۔

اس کی آنکھوں سے ٹپکتے آنسو آئینہ کے چہرے پر گر رہے تھے، جیسے ایک ماں اپنی بیٹی کو گود میں لیے اس کے دکھ پر نوحہ کر رہی ہو۔

وہ دھیرے دھیرے قدموں سے آئینہ کو اس کے کمرے میں لے گئی۔ دروازہ کھول کر بستر پر لٹایا، اور چادر اوڑھا دی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھا، جو پسینے سے بھیگی ہوئی تھی۔

"ساری عمر ہنستی رہی ہے میری بچی...یارب اس پر رحم فرما..."

رانی اماں نے کمرے کی لائٹ مدھم کر دی، اور پلٹنے ہی لگی تھی کہ وہی نوجوان دروازے پر آ کر رک گیا۔

اس کے چہرے پر افسوس اور فکر کی ملی جلی کیفیت تھی۔
اس نے ہچکچاتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا،
"بی بی رانی اماں...ایک بات کہنی ہے..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رانی اماں نے آنکھوں سے اشارہ کیا کہ بولے۔

وہ آگے بڑھا اور دبی دبی آواز میں کہنے لگا:

Posted On Kitab Nagri

"چوہدری صاحب اور بیگم صاحبہ... ان کا جنازہ جلدی کروانا ہو گا۔ گاؤں کے سرداروں نے بھی یہی کہا ہے۔"https://www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

رانی اماں کی پلکیں لرز گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"جلدی...؟"

"جی بی بی، آئینہ بی بی کو مزید صدمہ نہ لگے۔ وہ ہوش میں آتے ہی اگر لاشیں دیکھ لیں گی تو شاید... شاید برداشت نہ کر سکیں۔ بہتر ہے کہ سب کچھ خاموشی سے مکمل کر دیا جائے..."

رانی اماں نے ایک گہری سانس لی اور آسمان کی طرف دیکھا،

"ہاں... ٹھیک کہتے ہو تم... میری بچی کو بچانا ہے اب... ورنہ وہ بھی چلی جائے گی اُن کے ساتھ..."

وہ لڑکے نے آہستہ سے سر جھکایا اور بولا،

"میں انتظام کرواتا ہوں۔ آپ بس آئینہ بی بی کا خیال رکھیے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رانی اماں نے نم آنکھوں سے اثبات میں سر ہلایا اور دروازے کے قریب جا کر کھڑی ہو گئی۔

کمرے میں مدھم روشنی، آئینہ کا بے ہوش وجود، اور دروازے کے باہر پھیلتا ہوا جنازے کا بندوبست... سب کچھ جیسے تقدیر کا لکھا لگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک عہد ختم ہو چکا تھا۔

اور اب ایک اور امتحان شروع ہونے والا تھا...

صبح کی روشنی بھی آج اداس لگ رہی تھی۔ سورج معمول سے دیر سے نکلا تھا، اور جو نکلا بھی تو اس کی روشنی میں وہ چمک نہ تھی جو ہر روز ہوا کرتی تھی۔ آسمان جیسے سیاہ دھواں اوڑھے ہوئے ہو۔ حویلی کے آنگن میں خاموشی گونج رہی تھی۔

رانی اماں نے آہستہ آہستہ آئینہ کے کمرے کا دروازہ کھولا۔

وہ اب بھی بے ہوش تھی، چہرہ زرد اور آنکھوں کے نیچے حلقے واضح تھے۔ رانی اماں نے اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھا، پھر آہستہ سے اس کے گال تھپتھپائے۔

"بیٹی... اٹھ جا میری جان... سب انتظار کر رہے ہیں..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نے ہلکی سی جنبش لی، جیسے کسی بہت گہری نیند سے بیدار ہو رہی ہو۔ آنکھیں کھولیں تو سامنے رانی اماں کا دھندلا چہرہ نظر آیا۔

"امی... بابا... آ گئے؟"

اس نے کمزور آواز میں سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

رانی اماں کا دل جیسے چیر گیا۔ وہ بمشکل خود کو سنبھال کر بولی،

"بیٹی... بس ان کے لیے دعا کر... وہ اب بہت دور جا چکے ہیں..."

آئینہ کی آنکھوں سے ایک خاموش آنسو بہہ نکلا۔ وہ کچھ نہ بولی، بس پلکیں بند کر کے لیٹ گئی۔

اسی وقت حویلی کے صحن میں شور سا اٹھا۔ سفید چادروں میں لپٹے دو جنازے چارپائیوں پر رکھے جا چکے تھے۔ گاؤں کے بزرگ، مخلص ہمسائے، نوکر چاکر سب خاموشی سے موجود تھے۔

مولوی صاحب کلامِ پاک کی تلاوت کر رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رانی اماں نے آئینہ کو آہستہ سے سہارا دے کر اٹھایا،

"بیٹی، اب تو ہی ان کے لیے دعا کرے گی... چلو میرے ساتھ..."

آئینہ خاموشی سے کھڑی ہوئی۔ جیسے ہواؤں نے بھی اپنی سانس روک لی ہو۔ وہ ننگے پاؤں، سفید لباس میں، بے جان قدموں سے چلتی ہوئی صحن میں آئی۔

Posted On Kitab Nagri

نظر جیسے ہی والدین کے جنازے پر پڑی، وہ ایک لمحے کو رک گئی۔ آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہنے لگے۔

وہ آگے بڑھی، اور جھک کر ماں کے چہرے پر رکھا سفید کفن آہستہ سے تھاما...

"امی... کہاں جا رہی ہو؟ مجھے چھوڑ کر کیوں جا رہی ہو؟ میں نے آج بھی رات کو اپ کے ساتھ سونا تھا نا..."

پھر وہ بابا کے جنازے کے قریب گئی،

"بابا... آپ نے کہا تھا وعدہ ہے، میں آئوں گا... یہ کیسا وعدہ تھا؟ کیوں توڑ دیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی۔ صحن میں موجود سب افراد کی آنکھیں بھر آئیں۔

رانی اماں نے تیزی سے آ کر اسے سنبھالا،

Posted On Kitab Nagri

"بیٹی... ہمت کر... دیکھ، سب تیرا حوصلہ دیکھ رہے ہیں... چلو، ان کے لیے دعا کر... اللہ کے حضور سر جھکا..."

مولوی صاحب نے جنازے کی نماز کی طرف اشارہ کیا۔ سب صفوں میں کھڑے ہو گئے۔ آئینہ، رانی اماں کے ساتھ ایک طرف کھڑی تھی، ہاتھ اٹھائے، لب ہلتے جا رہے تھے... لیکن الفاظ گم تھے۔ بس آنکھوں سے بہنے والے آنسو تھے جو اس کی دعا کا ترجمہ بنے ہوئے تھے۔

نمازِ جنازہ کے بعد، جنازے کندھوں پر اٹھا لیے گئے۔

"لا الہ الا اللہ..."

"محمد رسول اللہ..."

کی صداؤں میں ماحول لرز اٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کی سانسیں پھنسنے لگیں۔ وہ بمشکل اپنے قدم سنبھالتی رہی۔ رانی اماں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا،

"بس کر بیٹی... وہ اب سکون میں ہیں... اللہ کے پاس..."

Posted On Kitab Nagri

زمین پر دو قبریں کھودی جا چکی تھیں۔

گاؤں کے مردوں نے جنازے اتارے، کفن میں لپٹی لاشوں کو سپرد خاک کیا گیا۔

ہر مٹی کا تھپڑ جیسے آئینہ کے دل پر لگ رہا تھا۔

"بابا... امی..." https://www.kitabnagri.com

بس یہی دو لفظ اس کے لبوں پر تھے۔

سب کچھ ختم ہو چکا تھا۔

ماں، باپ... گھر کا سایہ... سب مٹی تلے دفن ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب قبر پر پانی ڈالا گیا، تب آئینہ کا ضبط ٹوٹ گیا۔

وہ تڑپ کر رانی اماں کے گلے لگ گئی،

"مجھے ان کے ساتھ دفنا دو... مجھے بھی ان کے ساتھ جانا ہے..."

Posted On Kitab Nagri

رانی اماں نے اسے مضبوطی سے پکڑ لیا،

"نہیں بیٹی... تمہیں جینا ہے... ان کا خواب پورا کرنا ہے... وہ تمہیں ٹوٹا ہوا نہیں دیکھنا چاہتے..."

فضا میں سورج نکل آیا تھا، مگر اس کی روشنی بھی رو رہی تھی۔

پتوں پر گرا شبنم کا ہر قطرہ جیسے آئینہ کے دل کا ٹکڑا ہو...

آج صرف دو لوگ نہیں دفن ہوئے تھے...

آج آئینہ کا بچپن، اس کی مسکراہٹ، اس کا کل... سب دفن ہو چکا تھا۔

» »

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حویلی کی دہلیز پر اداسی کے سائے ابھی تک گہرے تھے۔ چوہدری صاحب اور ان کی بیگم کا جنازہ سادگی سے، لیکن خاموش آنسوؤں اور دل دہلا دینے والے دکھ کے ساتھ دفنایا جا چکا تھا۔ گاؤں کے لوگ چپ چاپ جنازے کے بعد واپس لوٹ چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

رانی اماں آئینہ کے کمرے میں بیٹھی اس کے ماتھے پر گیلا کپڑا رکھے بیٹی کی طرح اس کا خیال رکھ رہی تھی۔ آئینہ بخار سے تپتی ہوئی لیٹی تھی۔ چہرہ زرد، آنکھیں بند اور لب خاموش تھے۔

سفید گاڑی سے عبدالرفیق اترا، ساتھ ہی زینب اور اس کا بیٹا حمزہ، جو اب 22 برس کا ہو چکا تھا۔ قد کاٹھ لمبا، بال سلیقے سے بنے ہوئے، اور چہرے پر سنجیدگی کا ہلکا سا نقاب۔ اس کی آنکھوں میں اداسی تھی یا دکھاوا... یہ پہچاننا مشکل تھا۔

عبدالرفیق نے حویلی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی آواز بلند کی...

"اناللہ وانا الیہ راجعون... یہ کیا ہو گیا میرے بھائی کے ساتھ..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زینب نے دوپٹہ آنکھوں سے لگا کر فوراً سسکیاں شروع کر دیں۔

"ہائے ربا! یہ کیسا صدمہ دے گئے ہمارے چوہدری بھائی اور بھابھی... ہم تو شہر گئے ہوئے تھے... ہمیں تو خبر ہی نہیں ملی..."

Posted On Kitab Nagri

رانی اماں، جو کمرے سے باہر نکل رہی تھیں، یہ آوازیں سن کر وہیں رک گئیں۔ چہرے پر حیرت نہیں، صرف تلخی تھی۔

رانی اماں نے نگاہ جھکائے رکھی، نظریں ان کی طرف اٹھانے کی جرات نہ کی۔ وہ صرف اتنا بول سکیں...https://www.kitabnagri.com

"اللہ صبر دے آپ سب کو... بہت صدمے کی گھڑی ہے۔ آئینہ بی بی کو جنازے کے بعد ہوش نہیں آیا ابھی تک..."

"ہمیں لے چلو ہماری بچی کے پاس" عبدالرفیق رونے کا دکھاوا کرتے کہتا ہے.

رانی اماں نے سر کے اشارے سے اُنھیں اندر کی طرف آنے کو کہا،

"آجائیں، آئینہ بی بی اپنے کمرے میں ہیں..، ڈاکٹر کہہ گئے ہیں تھوڑا وقت لگے گا ہوش میں آنے میں۔"

Posted On Kitab Nagri

عبدالرفیق اور زینب آہستہ قدموں سے اندر داخل ہوئے، جیسے ہر قدم دکھ کے بوجھ سے بھرا ہو لیکن تھا تو بس دکھاوا۔ زینب نے دروازے کے کنارے پر کھڑے ہو کر آنکھوں پر دوپٹہ دوبارہ رکھا اور روتی ہوئی آواز میں بولی...

"ہائے میری بچی... کیسی ہوگئی ہے یہ! ربّا! اسے کیوں یتیم کر دیا تو نے؟"

عبدالرفیق نے بھی سانس کھینچ کر دکھ بھری آواز میں کہا...

"اللہ پاک اسے صحت دے... ہم جو شہر گئے تو کیا خبر تھی پیچھے قیامت ٹوٹ جائے گی..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رانی اماں خاموشی سے سر جھکائے، آنکھیں بند کیے، دل میں کہتی جا رہی تھیں...

"خبر تمھیں نہ ملتی، یا دل میں خیال تک نہ آیا اگر تمھیں ذرا سی بھی پرواہ ہوتی تو یہ حال نہ ہوتا بی بی جی کا..."

Posted On Kitab Nagri

زینب نے آئینہ کے ماتھے پر ہاتھ رکھا، مگر وہ لمس میں وہ تڑپ نہیں تھی جو ایک ماں جیسی ہوتی، وہ احساس نہیں جو اپنائیت سے پھوٹتا ہے۔ صرف دنیادکھاوے کا نمونہ تھا۔

تبھی، کمرے کے دروازے پر کھڑا حمزہ، بغیر کوئی تاثر دیے بس ساکت کھڑا رہا۔ اس کے چہرے پر نہ افسوس تھا، نہ ہمدردی۔ نظر اس نے آئینہ پر تک نہ ڈالی۔

رانی اماں نے ایک نظر اسے دیکھا، پھر نظریں چرا لیں۔

زینب نے پیچھے مڑ کر حمزہ کو دیکھا،
"بیٹا، تم بھی تو کچھ کہو...وہ تمھاری بچپن کی دوست ہے نا؟ دیکھو کس حال میں ہے..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمزہ نے ہلکی، سرد آواز میں کہا،
"میرے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے..."

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عبدالرفیق نے کچھ بولنا چاہا، لیکن حمزہ کی آنکھوں میں ایسا گہرا جمود تھا کہ خاموش رہ گئے۔ وہ آہستگی سے مڑا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

زینب نے فوراً رونی شکل بناتے ہوئے کہا،

"یہ بھی نہ جانے کیسے بدل گیا ہے شہر جا کر... دل تو میرا ابھی ہل گیا بیٹی کو دیکھ کر، مگر کچھ بچے احساس کھو بیٹھتے ہیں..."

Posted On Kitab Nagri

مگر اُس کے الفاظ سچ سے زیادہ شکایت کی طرح لگ رہے تھے، جیسے آئینہ کی موجودگی صرف ایک بوجھ بن گئی ہو۔

رانی اماں نے آہستہ سے دل میں کہا...
"اصل صدمہ تو آئینہ کے نصیب پر آیا ہے...ماں باپ چلے گئے، اور جو باقی بچے، وہ سب اداکار ہیں۔"

زینب نے اپنے انداز میں رونے کا تاثر برقرار رکھا، مگر اس کی آواز میں وہ درد نہیں تھا جو ایک ماں کے دل سے نکلتا ہے۔ عبدالرفیق بھی دکھاوا کرتے ہوئے اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر گہرے افسوس کا مظاہرہ کر رہا تھا، لیکن رانی اماں کی نظر اس سچائی کو دیکھ رہی تھی جو الفاظ کے پردے کے نیچے چھپی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس دوران حمزہ باہر ایک کونے میں کھڑا تھا، اپنے ہاتھ میں موبائل پکڑے، لیکن اس کی نظریں ہمیشہ کمرے کی طرف تھیں جہاں آئینہ تھی۔ اس کے چہرے پر گہری نفرت اور تلخی تھی، جسے وہ چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زینب نے جب دیکھا کہ حمزہ باہر کھڑا ہے اور اندر آنے کو تیار نہیں، تو اُس کے پاس گئی اور بولی،

"بیٹا، اندر آؤ۔ یہ تمہاری بچپن کی دوست ہے، تمہیں اس کا خیال رکھنا چاہیے۔"

حمزہ نے سرد لہجے میں کہا،

"مجھے اس میں کوئی دلچسپی نہیں، امی۔"

یہ سن کر زینب کی آنکھوں میں جھنجھلاہٹ آگئی، مگر وہ اپنا غصہ چھپاتے ہوئے بولی،

"چپ رہنا بہتر ہے۔ تمہیں ابھی بہت کچھ سمجھنا ہے۔"

حمزہ نے طنزاً کہا اور وہاں سے چلا گیا..

"جو بھی ہے لیکن آپ سب بہت اچھا بننے کی کوشش کرتے کرتے کہیں پکڑے ہی نہ جائیں"

"اس لڑکے کا عقل گھاس چرنے گیا ہوا ہے" زینب منہ بناتے کہتی کمرے میں چلی جاتی ہے۔

» »

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن حویلی کی فضاء میں ایک اور تلخ موڑ آ گیا۔ صبح کی دھوپ نے کچھ امید کی کرن دکھائی تھی، مگر عبدالرفیق کے چہرے پر سختی اور ارادے کی مہر کچھ اور ہی کہہ رہی تھی۔

عبدالرفیق سخت لہجے میں رانی اماں سے بولا،
"رانی اماں، اب کافی ہو گیا۔ ہم آ گئے ہیں، اپنی بچی کو خود سنبھالیں گے۔ آپ کی ذمہ داری ختم۔ آپ یہاں سے چلی جائیں۔" https://www.kitabnagri.com

رانی اماں کا دل جیسے ریت کی طرح پھسلنے لگا۔ وہ جھک کر کچھ کہنے کی کوشش کرنے لگی، مگر عبدالرفیق نے بات کاٹ دی،
"ہم نے تمہاری خدمت کی، تمہاری عزت کی، لیکن اب گھر کا فیصلہ ہمارا ہے۔ تمھیں اور یہاں رہنے کی ضرورت نہیں۔"

زینب نے عبدالرفیق کا ساتھ دیتے ہوئے نرمی کے بدلے سختی دکھائی،
"ہاں، اب وہ وقت نہیں رہا جب آپ کی مرضی چلے۔ ہمیں اپنی بچی کا خیال خود رکھنا ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

رانی اماں کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے، مگر وہ خاموشی سے حویلی کا راستہ لینے لگی۔ وہ جانتی تھی کہ اگر اب بھی زیادہ بات کرے گی تو صورتحال مزید خراب ہو جائے گی۔

وہ اپنے دل میں سوچ رہی تھی،

"یہ سب کچھ بدل گیا ہے۔ شاید آئینہ کو بھی اب اصل حقیقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن میں اپنی بیٹی کے لیے دعا کرتی رہوں گی، چاہے حالات کیسے بھی ہوں۔"

جب رانی اماں نے حویلی کا دروازہ بند کیا، تو عبدالرفیق نے زینب اور حمزہ کی طرف دیکھا اور کہا،

"اب یہ گھر ہمارا ہے، اور اب ہم اپنی مرضی سے چلیں گے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمزہ نے سرد لہجے میں سر ہلایا، لیکن اس کی آنکھوں میں پھر بھی وہی نفرت اور دوری نمایاں تھی۔

حویلی میں ایک بار پھر خاموشی چھا گئی، مگر یہ خاموشی اب پرانی نہیں تھی... یہ ایک نئے طوفان کی نوید تھی جو آنے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

» »

آئینہ کا کمرہ دھیرے دھیرے خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا۔ کھڑکی سے ہلکی ہلکی روشنی اندر آرہی تھی، جو اس کے زرد چہرے پر پڑ رہی تھی۔ وہ بستر پر لیٹی تھی، جسم سے کمزور، لیکن آنکھیں نم تھیں۔ بخار نے اس کی ہر حرکت کو سست کر دیا تھا، مگر دل کے اندر ایک اور طوفان جاگ رہا تھا۔

آئینہ نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں اور دور کہیں اپنی ماں باپ کی صورت دیکھنے کی کوشش کی۔ دل میں خاموشی سے ایک درد تھا، ایک یاد کا بوجھ، جو اسے رونے پر مجبور کر رہا تھا۔ وہ ایک ایک کر کے اپنے ماں باپ کی باتیں، ان کے ہنسنے اور محبت بھرے لمحات یاد کرنے لگی۔

"امی... ابو..." اس کی ہلکی آواز میں درد چھپا تھا۔

"کاش آپ دونوں یہاں ہوتے... آپ لوگوں کے بغیر یہ دنیا کتنی ویران لگتی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہنے لگے۔ وہ اپنے گالوں کو ہاتھوں سے چھپانے کی کوشش کرتی، مگر غم اتنا گہرا تھا کہ رکا نہیں۔

"آپ لوگ میرا سب سے بڑا سہارا تھے..." وہ سر ہلاتی رہی، جیسے اپنے اندر کی تنہائی کو دور کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔

زینب کمرے کے باہر سے چھپی ہوئی تھی، اس کے دل میں مکر و فریب کے علاوہ ایک عجب سی کیفیت تھی۔ وہ جانتی تھی کہ آئینہ کے دل میں کیا چل رہا ہے، مگر وہ خود کو اس دکھ سے باہر رکھے ہوئے تھی، بس رونا اور دکھاوا کرنا اس کا طریقہ تھا۔

آئینہ کے اس درد بھرے آنسوؤں کے سامنے زینب کی چالاک مسکراہٹ جیسے اور گہری ہو گئی تھی۔

» »

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی خاموش دیواریں آئینہ کی سسکیوں سے بھیگ چکی تھیں۔ دل کا بوجھ کچھ لمحوں کو زبان پر آیا تھا، مگر آنسو کسی مرہم کی طرح نہ بن سکے۔ اُس نے آہستہ سے خود کو سنبھالا، اور بمشکل بستر سے اٹھنے لگی۔

"رانی اماں..." اُس کی آواز کپکپاتی ہوئی لبوں سے نکلی۔

"رانی اماں کہاں ہیں...؟"

چند لمحے کمرے میں نظریں دوڑانے کے بعد وہ لرزتے قدموں سے دروازے کی طرف بڑھی۔ جسم بخار سے اب بھی بوجھل تھا، لیکن دل میں اُٹھتا ہوا سوال کہ "رانی اماں کہاں ہیں؟" اسے چین لینے نہ دے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ننگے پاؤں دروازے سے نکلی، اور دالان میں آتے ہی کسی وجود سے زور سے ٹکرا گئی۔

"اوہ ہو، نظر نہیں آتا تمھیں؟"

ایک کڑکتی ہوئی، غصیلی آواز گونجی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ حمزہ تھا۔ چہرہ تپا ہوا، آنکھوں میں خفگی اور ہونٹوں پر بے رحمی۔ اس نے آئینہ کو بازو سے تھام کر روکا، جیسے اُس کی موجودگی سے اسے نفرت ہو۔

"ہر وقت روتی ہی رہتی ہو؟ کوئی تہذیب نام کی چیز نہیں؟ ایسے بھاگتی پھرتی ہو جیسے حویلی تمھاری ذاتی جاگیر ہے!"

آئینہ کے لب کانپنے لگے۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو دوبارہ تیرنے لگے، لیکن اس بار خوف اور بے یقینی کے ساتھ۔

تبھی اندرونی حصے سے قدموں کی تیزی سنائی دی، اور زینب دوپٹہ سمیٹے ہوئے تیزی سے وہاں پہنچی۔

"حمزہ!" وہ اونچی آواز میں بولی، جیسے بیٹے کی سختی پر حیرت زدہ ہو۔
"یہ کیا طریقہ ہے؟ کیا ایسے بات کرتے ہیں کسی بیمار لڑکی سے؟"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کی طرف بڑھتے ہوئے اُس کے چہرے پر دکھ کا مصنوعی پردہ تھا۔ اُس نے آئینہ کو بازو سے تھام کر سہارا دیا اور نرم لہجے میں کہا..https://www.kitabnagri.com

"اوہ میری بچی، تمھاری طبیعت ایسی ہے اور تم یوں کمرے سے باہر نکل آئی؟ آؤ اندر چلیں، بیٹھو بیٹا... میں پانی لاتی ہوں۔"

پھر پلٹ کر حمزہ کی طرف دیکھا، جو اب بھی غصے سے لب بھینچے کھڑا تھا۔

"کیا ہو گیا ہے تمھیں؟ تھوڑا لحاظ کرو، یتیم بچی ہے، ابھی ماں باپ کا سایہ گیا ہے سر سے!"

حمزہ نے کچھ نہ کہا، بس ناک پھلا کر رخ موڑ لیا۔

زینب نے آئینہ کو سہارا دے کر آہستہ آہستہ واپس کمرے کی طرف بڑھایا۔ آنکھوں میں نرمی کا دھوکہ اور لبوں پر تسلی کے لفظ... مگر دل کے پردے پر کچھ اور ہی نقش تھا۔

Posted On Kitab Nagri

» »

کمرے میں ہلکی سی روشنی پھیلی ہوئی تھی، آئینہ واپس بستر پر لیٹ چکی تھی۔ سانسیں دھیمی تھیں مگر دل میں ایک بے چینی سی چل رہی تھی۔ چند لمحے گزرے ہی تھے کہ زینب پانی کا گلاس تھامے کمرے میں داخل ہوئی۔ چہرے پر بناوٹی مسکراہٹ اور آنکھوں میں جھوٹی ہمدردی کا رنگ تھا۔

"یہ لو بیٹا، پانی پی لو... تمھیں بخار ہے، جسم میں کمزوری ہو رہی ہو گی..."
اُس نے گلاس آئینہ کے لبوں سے لگا کر نرمی سے پلانے کی کوشش کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نے پانی کا دو گھونٹ پیا اور پھر آہستگی سے پوچھا،
"رانی اماں... کہاں ہیں؟ صبح سے نظر نہیں آئیں۔ وہ تو... میرے سرہانے بیٹھی رہتی تھیں..."

زینب کی آنکھوں میں ایک لمحے کو چھوٹا سا اضطراب آیا، مگر پھر فوراً چہرے پر افسوس کا سا تاثر لاتے ہوئے بولی..

Posted On Kitab Nagri

"اوہ... وہ تو چلی گئی بیٹا..."

"چلی گئی؟" آئینہ کے لب لرزے، آنکھیں کھل کر رہ گئیں۔

"ہاں... کہنے لگیں مجھ سے نہیں سنبھالا جاتا۔ ہم نے بہت سمجھایا، مگر ضد پر اڑی رہیں۔ میں نے اور حمزہ کے ابو نے کہا، ٹھیک ہے، ہم کونسا مر گئے ہیں؟ اپنی بچی کو خود سنبھال لیں گے۔"

زینب نے گلاس میز پر رکھا اور آئینہ کے بال سہلانے لگی۔

"دیکھو، زندگی میں ہر کوئی ہمیشہ ساتھ نہیں ہوتا... کچھ لوگ بس کچھ وقت کے لیے ملتے ہیں۔ تم حوصلہ رکھو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کی آنکھوں میں آنسو بھرنے لگے۔

"وہ... وہ تو مجھے ماں کی طرح تھیں... میں نے اُنہیں کبھی نوکرانی نہیں سمجھا... وہ چلی گئیں... مجھ سے پوچھے بغیر؟"

Posted On Kitab Nagri

زینب نے اپنا دوپٹہ آنکھوں سے لگا کر جیسے خود بھی دکھی ہونے کا ڈھونگ کیا۔

"ہمیں کیا پتا تھا وہ ایسے چلی جائیں گی... کہنے لگیں دل نہیں لگتا اب یہاں..."

آئینہ نے چہرہ دیوار کی طرف موڑ لیا، آنسو تکیے میں جذب ہونے لگے۔ دل پر ایک اور زخم سا لگا تھا۔

زینب آہستہ سے اٹھی اور دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے اپنے دل میں ایک ٹھنڈی سانس لی،

"ایک قدم اور آسان ہو گیا..."

پھر پلٹ کر بولی،

"تم آرام کرو، میں کھانے کا پوچھ کر آتی ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ بند ہوا، اور کمرے میں پھر تنہائی گونجنے لگی... رانی اماں کی غیر موجودگی آئینہ کے لیے سائے کی مانند دل پر چھا گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

» »

کمرہ نیم تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔ کھڑکیوں کے پردے گرے ہوئے تھے، اور باہر کہیں دور سے کتے بھونکنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ پرانی گھڑی کی ٹک ٹک خاموشی کو چیر رہی تھی۔ زینب بیڈ پر بیٹھی تھی، چہرے پر فکر کی جھلک، اور آنکھوں میں حرص کی چمک۔

سامنے کرسی پر عبد الرفیق بیٹھا سگریٹ سلگا رہا تھا۔ دھواں آہستہ آہستہ کمرے میں پھیل رہا تھا۔

زینب آہستگی سے بولی،
"حمزہ کے ابو... اب آگے کیا کرنا ہے؟ حویلی تو مل گئی.. آئینہ بھی بس وقت کی مار ہے..."

www.kitabnagri.com

عبد الرفیق نے ایک لمبا کش لیا، اور دھواں فضا میں چھوڑتے ہوئے گہری آواز میں بولا،
"اب بس... اُس دروازے کے کھلنے کا انتظار ہے..."
زینب کی آنکھیں چمک اٹھیں،

Posted On Kitab Nagri

"تمھارا مطلب ہے... خزانہ...؟"

عبد الرفیق نے گردن ہلائی،

"ہاں...وہی خزانہ...جو نسلوں سے چلا آرہا ہے اور وہ چابی بھی اسی حویلی میں ہے، جو اُس صندوق کو کھول سکتی ہے۔"

زینب تھوڑا آگے ہو کر بولی،

"لیکن وہ چابی کہاں ہو گی؟"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

عبدالرفیق نے سنجیدہ لہجے میں کہا،

"یہی تو تلاش کرنا ہے... چابی کو ڈھونڈنا آسان نہیں ہو گا... لیکن ایک بار وہ مل گئی... تو سمجھو سب کچھ ہمارا ہو گیا۔"

زینب نے پرجوش انداز میں پوچھا،

"اور آئینہ؟ وہ تو کمزور پڑتی جا رہی ہے... اگر وہ ٹھیک ہو گئی تو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عبدالرفیق طنزیہ مسکرایا،

"ٹھیک ہونے دو... ہم ماں باپ بن کر اتنا پیار کریں گے کہ وہ اپنے حواس کھو بیٹھے گی... اور اگر وقت آیا، تو..."

وہ بات ادھوری چھوڑ کر واپس کرسی پر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

زینب نے خاموشی سے سر ہلایا، اور دھیرے سے کہا،

"اللہ کرے چابی جلد مل جائے... اس بار موقع ہاتھ سے نہیں جانے دینا۔"

عبدالرفیق نے سرد نگاہوں سے زینب کی طرف دیکھا، پھر دھیرے سے کہا،

"ذرہ، حمزہ سے بھی کہہ دے کہ منہ صحیح بنایا کرے۔ آئینہ کے ساتھ اس کی وہ تلخیاں اور نفرت... کون جانے گاؤں والوں کے سامنے کیا مناظر بنیں گے؟"

وہ رک کر تھوڑی دیر سوچنے لگا، پھر آہ بھرتے ہوئے بولا،

"میں نے سوچ رکھا ہے کہ گاؤں میں نام کے لیے آئینہ اور حمزہ کا نکاح کروادوں گا۔ ابھی سے اگر حمزہ ایسے ہی برتاؤ کرے گا تو آگے کا کیا ہو گا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زینب نے جھنجھلا کر کہا،

"حمزہ تو بس اپنے ہی مزے میں ہے، ماں باپ کی کوئی بات سمجھنے والا نہیں..."

عبدالرفیق نے سخت لہجے میں کہا،

Posted On Kitab Nagri

"ہم نے بڑی محنت سے یہ جگہ حاصل کی ہے، کوئی بھی بات بگاڑنے کی گنجائش نہیں۔ زینب، اسے سمجھادے، آئینہ کو بھی بگڑنے نہ دے۔"

زینب نے سر ہلایا، اور سوچ میں گم ہو گئی۔

عبدالرفیق کی آواز میں سردی اور طاقت کی گونج اب واضح تھی اب کوئی بھی قدم آسان نہیں ہو گا۔ کئی دن گزر چکے تھے۔ زندگی کی رفتار آہستہ سہی، مگر آئینہ کے زخموں پر مرہم رکھ رہی تھی۔ وہ جو کبھی اپنی ذات کے اندر قید ہو گئی تھی، اب آہستہ آہستہ باہر کی دنیا کو دیکھنے لگی تھی۔

زینب روز وقت پر کمرے میں آتی، کھانے کی ٹرے ہاتھ میں لیے، مسکراہٹ لبوں پر سجائے۔ اس کا انداز ایسا شفیق ہو چلا تھا جیسے ماں کسی بیمار بیٹی کا خیال رکھ رہی ہو۔ آج بھی وہ حسبِ معمول نرم قدموں سے اندر داخل ہوئی اور ٹرے میز پر رکھتے ہوئے اپنے مخصوص انداز میں بولی..

"اب کیسی ہے میری گڑیا؟"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ، جو کھڑکی کے قریب کرسی پر بیٹھی باہر جھانک رہی تھی، دھیرے سے پلٹی۔ زینب کی آواز میں وہ اپنائیت تھی جو آئینہ کو ہمیشہ سے ترساتی رہی تھی۔ اس کی پلکیں جھک گئیں، ہونٹوں پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ ابھری، اور وہ نرمی سے بولی...

"بہتر ہوں... شکریہ چاچی۔ آپ نے میرا اتنا خیال رکھا۔"

زینب اس کے قریب آ بیٹھی، ایک ہاتھ آئینہ کے ہاتھ پر رکھا، اور نرمی سے اس کی پیشانی پر پیار دیا۔

"بیٹا... تم ہمارے دل کا ٹکڑا ہو۔ جو کچھ ہوا، اس کا دکھ ہمیں بھی ہے۔ لیکن زندگی تھم نہیں جاتی۔ ہمیں جینا ہوتا ہے... تمہارے ماں باپ کی جگہ تو کوئی نہیں لے سکتا، لیکن میں چاہتی ہوں کہ تم خود کو کبھی تنہا نہ سمجھو۔" https://www.kitabnagri.com

آئینہ کی آنکھیں نم ہو گئیں، لیکن وہ روئی نہیں۔ بس خاموشی سے زینب کا ہاتھ تھامے بیٹھی رہی۔ دل کے اندر کہیں ایک دھیمی سی روشنی پھوٹنے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زینب نے مسکراتے ہوئے کہا،

"چلو اب یہ سوپ پیو۔ تم کمزور ہو گئی ہو، چہرہ کتنا مرجھایا سا ہے۔ میری گڑیا کو پھر سے وہی پرانا چمکتا ہوا چہرہ دینا ہے ہمیں۔"

آئینہ نے دھیرے سے سر ہلایا۔

"آپ جیسی چاچی ہو تو سب کچھ آسان لگنے لگتا ہے۔"

زینب نے مسکرا کر اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا، دل میں جانے کیا سوچ کر نظریں چرا لیں۔

اس لمحے میں، آئینہ کو لگا جیسے اس نے محبت کو چھو لیا ہو۔

اسے کیا معلوم تھا...

یہ لمس صرف ضرورت کے لمحے کی نرمی تھی، محبت کی نہیں۔

» »

Posted On Kitab Nagri

رات ہو چکی تھی۔ آسمان پر کالے بادل چھائے ہوئے تھے، ہوا کی سرسراہٹ کھڑکیوں سے ٹکرا رہی تھی اور ہر چند لمحے بعد آسمان پر چمکتی بجلی، پورے گھر کو سفید روشنی میں نہلا دیتی۔

آئینہ اپنے بستر پر لیٹی نیند کی کوشش کر رہی تھی، مگر دل میں انجانی سی بے چینی تھی۔ ایک جھماکا ہوا، آسمان گرجا، اور زمین جیسے پل بھر کو ہل گئی۔

وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی۔

سینہ زور زور سے دھڑکنے لگا۔ خوف نے بدن کو جکڑ لیا۔ ایک لمحے کو وہ خود کو بالکل تنہا محسوس کرنے لگی.. جیسے یہ کمرہ، یہ دیواریں، سب اس پر تنگ ہو رہی ہوں۔

اس نے لحاف ایک طرف پھینکا اور ننگے پاؤں فرش پر قدم رکھ دیے۔

"ز-زینب چاچی کے پاس چلی جاؤں..."

Posted On Kitab Nagri

اس نے خود سے کہا، مگر جیسے ہی دروازے کی طرف بڑھی، ایک عجیب سا احساس اس کے وجود میں سرایت کر گیا۔

اس کے قدم زینب کے کمرے کی طرف مڑنے کی بجائے... خود بخود اس پرانے، بڑے، سیاہ دروازے کی طرف چلنے لگے جو ہمیشہ بند رہتا تھا... وہی دروازہ جس کے پار کبھی کوئی روشنی نہیں دیکھی گئی تھی۔

دل میں خوف، آنکھوں میں حیرانی، اور قدموں میں بے اختیار کشش۔

"میں یہاں کیوں آرہی ہوں...؟"

اس نے زیرلب بڑبڑایا، مگر جیسے کوئی انجانی طاقت اسے اپنی طرف کھینچ رہی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بجلی کی ایک اور کڑک کے ساتھ پورا راہداری روشن ہو گیا۔ دروازے کے پیچھے سے جیسے کچھ حرکت ہوئی ہو.. یا شاید یہ صرف اس کا وہم تھا...

آئینہ کی سانسیں تیز ہو چکی تھیں۔ دل دہاڑیں مار کر دھڑک رہا تھا، مگر وہ رکی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ اس دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔

بجلی کی چمک، ہوا کی سائیں سائیں، اور اندرونی کھچاؤ...

اس نے ہولے سے دروازے پر ہاتھ رکھا۔

وہ سرد تھا۔

بہت سرد... جیسے برف کو چھو لیا ہو۔

"کیا ہے اس کے پیچھے؟"

یہ سوال پہلی بار نہیں تھا... مگر آج، پہلی بار، اس کا جواب جاننے کا دل ہوا تھا۔

اچانک، دروازہ خود بخود ایک چرچراہٹ کے ساتھ آہستہ آہستہ کھلنے لگا...

اور آئینہ کی آنکھیں خوف، حیرت، اور تجسس سے پھیل گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ... آہستہ آہستہ چرچراتا ہوا کھل رہا تھا۔

آئینہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ وہ دروازہ جو ہمیشہ بند رہتا تھا، جس کے بارے میں سب چپ تھے، جس کے قریب جانا بھی منع سمجھا جاتا تھا... وہی دروازہ اب اس کی آنکھوں کے سامنے خود بخود کھل رہا تھا۔

دروازے کی پیچھے گہرا اندھیرا تھا... جیسے کسی نے روشنی کو وہاں سے چوس لیا ہو۔ ایک ٹھنڈی، کپکپاتی ہوا اندر سے نکلی اور آئینہ کے چہرے سے ٹکرائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں... نہیں!"
اس کے لبوں سے سرگوشی سی نکلی اور وہ ایک دم پلٹی۔
ننگے پاؤں، لرزتے قدم، خوف سے بھرا دل... وہ بھاگتی ہوئی زینب کے کمرے کی طرف لپکی۔

دھڑ دھڑ دھڑ۔

Posted On Kitab Nagri

"چاچی! چاچی! دروازہ کھولیے... پلیز!"

زینب اور عبدالرفیق نیند سے ہڑبڑا کر اٹھے۔

"کیا ہوا آئینہ ؟" زینب نے دروازہ کھول کر فوراً اسے بانہوں میں بھر لیا۔

"کیا ہوا ہے بیٹا؟ لرز رہی ہو تم!"

آئینہ کی سانسیں بے ترتیب تھیں، چہرہ سفید پڑ چکا تھا۔

عبدالرفیق فوراً آگے بڑھے، "کیا بات ہے؟ کیوں چیخ رہی ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نے ہانپتے ہوئے کہا،

"و... وہ... دروازہ! وہ برا دروازہ... جو ہمیشہ بند رہتا ہے... چاچی... آج وہ میرے سامنے خود بخود کھل گیا... میری آنکھوں کے سامنے... خود سے..."

Posted On Kitab Nagri

زینب اور عبدالرفیق نے ایک دوسرے کی طرف چونک کر دیکھا۔ چند لمحے خاموشی چھا گئی۔

زینب نے جلدی سے آئینہ کو اپنے ساتھ لپٹا لیا، "ششش... کچھ نہیں ہوتا میری بچی، بس کوئی خواب تھا، ڈر گئی ہو تم۔ آؤ، بیٹھو یہاں... میں پانی لاتی ہوں۔"

لیکن آئینہ کی آنکھیں مسلسل بند دروازے کے سمت دیکھ رہی تھیں...
جیسے وہ دروازہ ابھی بھی اسے بلا رہا ہو۔

لیکن اسی لمحے عبدالرفیق کی نگاہیں آئینہ پر جمی رہیں۔ اس کی لرزتی آواز، آنکھوں کی سچائی... کچھ اور ہی کہہ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آہستہ سے زینب کی طرف مڑا، اور ایک خاموش، معنی خیز نظر سے زینب کو دیکھا۔ آنکھوں کا اشارہ... مختصر سا، گہرا، جیسے کوئی برسوں پرانا وعدہ حقیقت کے قریب آ گیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

زینب کی پلکیں ایک لمحے کو جھپکیں، اور پھر اس نے نظریں جھکا لیں۔ جیسے وہ جانتی تھی کہ اب وہ وقت آ چکا ہے... جس کا دونوں کو برسوں سے انتظار تھا۔

عبدالرفیق نے اپنے کمرے کی دراز سے ایک چھوٹا سا چابیوں کا گچھا نکالا اور ایک تالا بھی، اور خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔

آئینہ نے حیرت سے زینب کی طرف دیکھا، "چاچی... چاچا کہاں جا رہے ہیں؟"

زینب نے ایک مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجائی، "بس ایسے ہی... باہر کچھ دیکھنے۔ تم فکر نہ کرو، میں تمہارے پاس ہوں ناں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن آئینہ نے زینب کی آنکھوں میں کچھ عجیب سا دیکھا... وہ پیار جو کچھ لمحے پہلے سچا لگ رہا تھا، اب جیسے ایک نقاب بن چکا تھا۔

ادھر، عبدالرفیق لان عبور کرتا ہوا، آہستہ آہستہ اسی پرانے دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دروازے کے پٹ اب بھی آدھے کھلے تھے... سرد ہوا اندر سے نکل رہی تھی۔

وہ رکا، اور ایک گہری سانس لیتے ہوئے آہستگی سے بڑبڑایا:

"بس تھوڑا سا وقت اور... پھر سب مکمل ہو جائے گا۔"

» »

رات کی خاموشی اب بھی باہر چھائی ہوئی تھی۔ آسمان پر کالی گھٹائیں اور دور کہیں گرجتی بجلی، جیسے فضا میں کوئی چھپا ہوا راز گونج رہا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عبدالرفیق کچھ دیر بعد واپس اندر آیا۔ اس کی چال میں سکون تھا، لیکن آنکھوں میں کچھ چھپا ہوا سا اضطراب۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئینہ ابھی بھی زینب کے ساتھ بیٹھی تھی، جب عبد الرفیق نے دروازہ آہستگی سے بند کیا اور نرمی سے کہا:

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا آئینہ، تم اب اپنے کمرے میں جاو۔ تھوڑی دیر میں تمہاری چاچی بھی آ جائیں گی...وہ تمہارے پاس ہی سوئیں گی آج۔"

آئینہ نے الجھ کر ان دونوں کو دیکھا، "لیکن... آپ نے دروازہ بند کر دیا؟ وہ...وہ خود کھلا تھا..."

عبد الرفیق نے تھپکی دیتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا، "میں نے دیکھ لیا ہے سب کچھ۔ تم فکر نہ کرو، اب وہ دروازہ بند ہو چکا ہے...ہمیشہ کے لیے۔"

زینب نے نرمی سے آئینہ کا ہاتھ پکڑا اور اسے مسکرا کر کہا، "جاو میری گڑیا، میں آتی ہوں بس کچھ ہی دیر میں۔"https://www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

آئینہ نے خاموشی سے سر ہلایا۔ اس کے دل میں ابھی بھی خوف کے بادل تھے، لیکن زینب کے لمس میں جیسے وقتی سکون تھا۔ وہ آہستہ آہستہ اپنے کمرے کی طرف چل پڑی۔

جیسے ہی وہ کمرے سے باہر نکلی، عبد الرفیق نے زینب کی طرف رخ کر کے گہری آواز میں کہا،

Posted On Kitab Nagri

"جس دن کا انتظار کیا وہ آگیا ہے اب بس میں اُس صندوق کی چابی ڈھونڈلوں تم ایسا کرنا آئینہ سے کسی طریقے پوچھنا شاید وہ جانتی ہو.."

زینب کچھ دیر سوچنے کے بعد بولی..

"ہاں چابی تو نکلوانی پڑے گی میں تو تھک گئ اُسکی خدمت کر کر کے اب تو میری بھی بس ہو گئ تھی.."

"سمجھ سکتا ہوں جاو اب اُس کے کمرے میں ورنہ پھر آجائے گی نیند حرام کرنے"

زینب منہ بناتے کہتی ہے...

"ہاں جاتی..!یااللہ جلدی سے اس مصیبت کو مجھ سے دور کر دے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کی آنکھ کھلی تو دھوپ کی نرم کرنیں کھڑکی سے اندر آرہی تھیں۔زینب اس کے پاس ہی بیٹھی تھی،اور خاموشی سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی۔

"کیا نیند آئی کچھ ؟"زینب نے دھیرے سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

آئینہ نے اثبات میں سر ہلایا، لیکن اس کے چہرے کی الجھن ابھی بھی باقی تھی۔

"چاچی، کیا وہ دروازہ واقعی...؟"

زینب نے فوراً بات کاٹ دی، "بس! ہم نے اس بارے میں بات نہیں کرنی۔ یہ سب تمہارے ذہن کا وہم تھا۔ سمجھیں؟"

زینب کی آواز میں پہلی بار سختی آئی تھی۔

آئینہ چونک گئی۔ زینب کے رویے میں یہ اچانک تبدیلی اس کے لیے اجنبی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن چاچی..."

"آئینہ!"

Posted On Kitab Nagri

زینب نے اس کا چہرہ تھاما، "کچھ باتیں خاموش رہنے کے لیے ہوتی ہیں۔ تمہیں ان کا پیچھا نہیں کرنا چاہیے۔"

آئینہ کے لب بند ہو گئے، لیکن دل میں سوالات بڑھتے جا رہے تھے۔

کمرے میں ایک خاموشی چھا گئی۔ زینب نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے دھیرے سے کہا، "چلو، منہ ہاتھ دھو لو، میں ناشتہ لاتی ہوں۔"

زینب اٹھ کر باہر چلی گئی۔

آئینہ آہستگی سے بستر سے نکلی، واش روم گئی، اور واپس آ کر کمرے میں کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی۔ دھوپ کی کرنیں اب بھی ویسے ہی کمرے میں بکھری ہوئی تھیں، جیسے کل شام کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

تھوڑی دیر بعد زینب دوبارہ آئی، ہاتھ میں ٹرے تھی جس میں دودھ اور پراٹھا رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ لو، کچھ کھالو۔ تمہیں کمزوری ہو جائے گی ایسے۔"

آئینہ خاموشی سے ٹرے کی طرف دیکھنے لگی، لیکن اس کا دھیان کہیں اور تھا۔اس نے ٹھنڈے دودھ کا ایک گھونٹ لیا، پھر پراٹھے کو ہاتھ لگائے بغیر واپس رکھ دیا۔

زینب نے بغور اسے دیکھا، پھر نرمی سے بولی،

"آئینہ۔۔۔ایک بات پوچھوں؟"

آئینہ نے چونک کر زینب کی طرف دیکھا۔اس کے لہجے میں اب وہی شفقت تھی، جو ہمیشہ سے تھی، مگر آنکھوں میں کچھ چھپا ہوا سا تھا۔

"جی چاچی؟"

زینب نے چند لمحے خاموشی میں گزارے، جیسے الفاظ چن رہی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

پھر آہستگی سے بولی...

"آئینہ... کبھی تمہاری امی یا بابا نے... کوئی چابی دی تھی تمہیں؟ کوئی خاص چابی؟"

آئینہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ اس نے فوراً سر نفی میں ہلایا، پھر چونک کر رک گئی۔

"نہیں چاچی ایسی تو کوئی چابی نہیں دی کیوں کیا ہوا۔"

زینب کے لبوں پر ایک مدھم سی مسکراہٹ آئی، جو زبردستی کی لگ رہی تھی۔ اُس نے نظریں چراتے ہوئے ٹرے پر ہاتھ رکھا، جیسے بات کو معمول پر لانا چاہتی ہو، لیکن اُس کی آنکھیں ابھی بھی آئینہ کا چہرہ پرکھ رہی تھیں۔

"بس ویسے ہی پوچھا۔ کبھی کبھی لوگ اپنی چیزیں اگلی نسل کو دیتے ہیں، یادگار کے طور پر۔ تمہارے ابو بھی بہت سوچنے والے انسان تھے۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہمم لیکن مجھے ایسا کچھ نہیں دیا بابا نے"

زینب ایک لمحے کو خاموش ہو گئی۔ پھر دھیرے سے بولی،""تم کھاؤ، میں ذرا تمھارے چاچا کے کمرے میں دیکھ لوں۔ دوائیں رکھنی ہیں۔" زینب نے بات بدلی اور کمرے سے نکل گئی۔

آئینہ نے پراٹھے کو دیکھا، مگر دل میں ایک عجیب سی بے چینی نے جگہ لے لی تھی۔ وہ اُٹھی، اور الماری کی طرف بڑھی۔ کچھ دیر اِدھر اُدھر دیکھنے کے بعد اُس نے اپنا پرانا زیور والا ڈبہ نکالا۔ یہ اُسے اُس کے ابو نے دیا تھا۔ اُس نے ڈھکن کھولا، اندر چھوٹی چھوٹی چیزیں تھیں.. بالیاں، ایک پرانا رومال، اور نیچے ایک تہہ میں...وہ لاکٹ تھا جو اُس کو اُسکی امی نے دیا تھا جب وہ پانچ سال کی تھی۔..!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نے دھڑکتے دل کے ساتھ لاکٹ کو ہاتھ میں اٹھایا۔ وہ ایک سادہ سا چاندی کا لاکٹ تھا، لیکن اس کی پشت پر باریک مگر نفیس نقش و نگار بنے ہوئے تھے۔ بچپن میں وہ کبھی انہیں سمجھ نہ سکی، مگر آج، جب زینب نے "خاص چابی" کا ذکر کیا، اُسے اس لاکٹ کی اہمیت کچھ الگ سی محسوس ہونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے لاکٹ کو غور سے دیکھا، پھر اچانک اُس کی نگاہ ایک باریک سی درز پر پڑی۔ جیسے دو حصے الگ کیے جا سکتے ہوں۔ ہاتھوں میں لاکٹ کو زور دے کر گھمایا، تو دھیرے سے ایک کلک کی آواز آئی... اور لاکٹ کھل گیا۔https://www.kitabnagri.com

دل کی دھڑکن جیسے لمحہ بھر کو تھم گئی۔

لاکٹ کے اندر ایک چھوٹا سا رول کیا ہوا کاغذ تھا، جس پر باریک رسم الخط میں کچھ لکھا ہوا تھا۔ آئینہ نے کانپتے ہاتھوں سے اسے کھولا۔

"وقت آنے پر یہ دروازہ تمہیں بلائے گا۔ مگر یاد رکھنا، ہر سوال کا جواب روشنی میں نہیں ہوتا۔ بعض سچائیاں اندھیرے کی امانت ہوتی ہیں۔ عبدالحق"

"عبدالحق..." آئینہ نے آہستگی سے اپنے مرحوم والد کا نام دہرایا۔ آنکھوں کے کنارے بھیگنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"بابا... آپ کیا کہنا چاہتے تھے؟"

اچانک ایک ٹھنڈی سی لہر اُس کے جسم میں دوڑ گئی۔ اُسے یاد آیا، وہ دروازہ... وہ عجیب سا سنہری ہینڈل والا بند دروازہ... جس کے سامنے کھڑے ہو کر اُسے لگا تھا کہ کچھ اسے اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔

اُس نے جلدی سے لاکٹ کو بند کیا، اور کاغذ واپس اندر رکھا۔ دل میں خوف اور تجسس کی ملی جلی کیفیت لیے، وہ تیزی سے کمرے کی طرف پلٹی، جب دروازے پر ہلکی سی چاپ سنائی دی۔

زینب واپس آگئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کر رہی ہو آئینہ؟" زینب نے پوچھا، مگر اس کے چہرے پر معمول سے زیادہ سکون تھا۔ جیسے وہ کچھ جانتی ہو... یا شاید کچھ چھپا رہی ہو۔

"کچھ نہیں، بس... وہی پرانی چیزیں دیکھ رہی تھی۔"

Posted On Kitab Nagri

"اچھا کیا۔ پرانی یادیں دل کو سکون دیتی ہیں۔" زینب نے مسکراتے ہوئے کہا، مگر آئینہ نے پہلی بار اُس مسکراہٹ میں ایک جھوٹ کی پرچھائیں دیکھی۔

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

حویلی کے باہر پرانی جیپ کی گرد آلود بریک چرچراتی آواز کے ساتھ رکی۔ سورج ڈھلنے لگا تھا، شام کے سائے طویل ہو رہے تھے۔ عبدالرفیق گاڑی سے اُترا، اور ساتھ ایک دبلا پتلا، درمیانی عمر کا آدمی بھی نکلا۔ اُس کے ہاتھ میں چمڑے کا پرانا بیگ تھا۔ چابی ساز کا سامان۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہی ہے وہ صندوق، جس کی چابی گم ہو چکی ہے؟" اُس نے اندر آتے ہی سوال کیا۔

"ہاں، یہی ہے۔ بہت پرانا ہے... شاید سو سال سے بھی زیادہ پرانا۔ کسی نے کبھی کھولا نہیں، اور جو چابی تھی، وہ... جانے کہاں کھو گئی۔"

Posted On Kitab Nagri

عبدالرفیق نے سنجیدگی سے کہا اور اُسے حویلی کے ایک سنسان، کم روشنی والے کمرے کی طرف لے گیا۔

یہ کمرہ خاصا الگ تھلگ تھا، حویلی کے پچھلے حصے میں۔ در و دیوار پر وقت کی گرد اور خاموشی کی تہہ چڑھی ہوئی تھی۔ کمرے کے بیچوں بیچ ایک بھاری، لوہے کا صندوق رکھا تھا۔ اس پر عجیب سی نقاشی تھی... قدیم طرز کے سانپ، سورج اور ستاروں کے نشان۔

چابی ساز نے صندوق کا جائزہ لیا۔ اُس نے جھک کر قفل کو قریب سے دیکھا، انگلی سے گرد صاف کی، اور ہونٹوں ہی ہونٹوں میں کچھ بڑبڑایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"صندوق کا قفل خاصا پیچیدہ ہے۔ اس میں عام چابی نہیں لگے گی۔"

"تو کیا کھل جائے گا؟" عبدالرفیق نے سوال کیا، اُس کی آواز میں بے چینی چھپی ہوئی تھی۔

"کوشش کروں گا، کچھ وقت لگے گا۔" چابی ساز نے اپنے بیگ سے اوزار نکالنے شروع کیے۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں صرف سازوں کی کھٹ پٹ کی آواز گونج رہی تھی۔ عبدالرفیق پاس کھڑا خاموشی سے دیکھ رہا تھا، جیسے اس صندوق کے کھلنے سے کوئی بہت پرانا بوجھ ہلکا ہونے والا ہو۔

چابی ساز نے بار بار اوزار بدلے، کبھی کوئی چمٹی، کبھی باریک سی سلاخ... قفل کے اندر کچھ حرکت ہوئی، پھر رک گئی۔

"یہ تالہ... جیسے خود ہی اپنے راز چھپانا چاہتا ہو۔" اُس نے زیرِ لب کہا۔

"یہ تالہ عام نہیں لگتا صاحب... یہ تو خالص ہاتھ سے ڈھالا گیا ہے۔ بہت پرانا اور نایاب ڈیزائن ہے۔"

www.kitabnagri.com

"تو کیا کھول نہیں سکتے؟" عبدالرفیق نے تیزی سے پوچھا۔

"کوشش کر رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ زمین پر بیٹھا، اپنے اوزار نکالے، اور تالے میں باریک سی سلاخ ڈال کر چابیاں بنانے والے مخصوص انداز میں گھمانے لگا۔ پانچ منٹ گزرے، پھر دس... تالے نے ہلنے تک کا نام نہ لیا۔

"صاحب، یہ تالہ عام اوزاروں سے نہیں کھلے گا۔ لگتا ہے اس میں کوئی خاص مکینزم ہے... شاید خفیہ لاکنگ سسٹم۔"

عبدالرفیق کے چہرے پر مایوسی چھا گئی۔
"تم کہہ رہے ہو، یہ کسی خاص چابی سے ہی کھلے گا؟"

"جی۔"

اس لمحے حویلی میں ایک عجیب سا سناٹا چھا گیا۔ باہر شام کے سائے گہرے ہونے لگے تھے، اور کمرے کی خاموش فضا میں، صندوق کا بند تالہ جیسے کوئی راز سینے میں لیے خاموش کھڑا تھا... نہ کھلنے کا ارادہ، نہ کوئی اشارہ۔

Posted On Kitab Nagri

عبدالرفیق نے صندوق پر ہاتھ رکھا اور ایک گہری سانس لی۔

"یہ صندوق... بس اب اور سوال اُٹھا رہا ہے۔ جواب نہیں دے رہا۔"

اور پیچھے دروازے کی درز میں، زینب کی آنکھیں یہ سب خاموشی سے دیکھ رہی تھیں... جیسے وہ پہلے ہی جانتی ہو... کہ یہ تالہ... یوں نہیں کھلے گا۔

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حویلی کی لمبی، سنسان راہداریوں میں رات کے سناٹے نے ڈیرہ ڈال رکھا تھا۔ باہر ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی، مگر اندر... ایک بے رحم خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زینب اور عبدالرفیق پرانے کمرے میں کھڑے صندوق کے قریب بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ دروازہ نیم وا تھا۔ ان کی آوازیں دھیمی تھیں، مگر زہر میں بجھی ہوئیں۔

"اگر چابی نہیں ملی، تو؟" عبدالرفیق نے قدرے جھنجلاہٹ سے کہا۔

زینب نے سرد لہجے میں جواب دیا،
"تو سیدھی سی بات ہے، آئینہ کو نکال دیں گے۔ جب اُس سے کچھ حاصل نہیں، نہ کوئی فائدہ، نہ چابی... تو اس گھر میں رہنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔"

عبدالرفیق نے اثبات میں سر ہلایا،
"صحیح کہہ رہی ہو۔ ہم نے اسے رکھا بھی تو اسی امید پر تھا کہ شاید وہی کچھ جانتی ہو۔ لیکن اگر وہی کڑی بے خبر نکلی، تو پھر... بوجھ پالنے کا فائدہ؟"

زینب نے طنزیہ ہنسی ہنستی ہوئی کہا،

"جتنا ہم نے اسے اپنایا، اتنا ہی وہ بے خبر نکلی۔ اب جذبات دکھانے کا وقت نہیں، فیصلہ کرنا ہوگا۔"

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ دروازے کے پیچھے...وہی آئینہ کھڑی تھی۔ آنکھوں میں خوف، چہرے پر زردی، سانسیں رکی ہوئی۔ دل دھڑکنے کی بجائے لرز رہا تھا۔

وہ سن رہی تھی... ہر لفظ، ہر سازش۔

اچانک اُس کے ہاتھ سے ساتھ رکھا گلدان چھوٹ کر زمین پر گر گیا... ایک تیز آواز کے ساتھ کرچیاں بکھر گئیں۔https://www.kitabnagri.com

زینب اور عبد الرفیق چونک گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون ہے وہاں؟"عبد الرفیق فوراً دروازے کی طرف لپکا۔ زینب بھی گھبرا کر پیچھے ہوئی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دروازہ کھولا گیا... اور سامنے کھڑی تھی آئینہ۔

نم آنکھیں، لرزتے لب، اور دل کو چیرتی ہوئی آواز میں اُس نے کہا...

"آپ لوگ میرے ساتھ ایسا کریں گے...؟"

وہ دونوں ایک لمحے کو ساکت رہ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو میں نے ماں، باپ، سب کچھ سمجھا... اور آپ...؟ آپ نے مجھے بوجھ سمجھا...؟"

زینب کی آنکھیں جھپکنا بھول گئیں۔ عبدالرفیق کا چہرہ سن ہو گیا۔

آئینہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ وہ ایک قدم پیچھے ہٹی۔

"میں واقعی اتنی بے قیمت ہوں آپ کے لیے...؟"

یہ کہہ کر وہ پلٹی... اور تیز قدموں سے وہاں سے بھاگ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیچھے، عبدالرفیق اور زینب کی نظریں دروازے پر جم گئیں... اور اس لمحے، جیسے ان کے اپنے ارادوں کی حقیقت بھی ان کے سامنے ننگی ہو گئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

حویلی کی راہداریوں میں قدموں کی چاپ اب دب گئی تھی۔ آئینہ اپنے کمرے میں آکر ایک کونے میں بیٹھ گئی، دل جیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا تھا۔ اس کی آنکھیں سرخ تھیں، سانسیں بے ترتیب۔

دروازہ آہستہ سے کھلا۔

زینب اندر داخل ہوئی۔ اس کے چہرے پر اب کوئی نرمی نہ تھی، نہ ہی کوئی شرمندگی۔ وہ دھیرے سے چلتی ہوئی آئینہ کے قریب آئی، اور اس کے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے جھوٹی نرمی سے بولی...

"ہاں آئینہ... اسی لیے کیا سب۔ جو چیز کسی کام کی نہ ہو، وہ رکھ کے کیا کرنا؟ ہم نے تمہیں بہت چاہا، بہت موقع دیا... لیکن تم کچھ بھی نہیں دے سکیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کے آنسو اب خشک ہو چکے تھے، لیکن اندر ایک طوفان اٹھ رہا تھا۔

اس نے اچانک جھٹکے سے زینب کا ہاتھ ہٹایا، اور تیزی سے اپنا زیور والا ڈبہ اٹھایا۔ اس میں سے وہ پرانا لاکٹ نکالا، جو برسوں سے اس کے دل کے قریب تھا، جو اس کی ماں کی آخری نشانی تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لاکٹ زینب کی طرف پوری قوت سے پھینکا۔

"یہ لو! تمہاری لالچ کا صلہ! یہی چاہیے تھا نا تمہیں؟ یہی تھا تمہارے لیے رشتہ؟"

زینب کا چہرہ ایک دم سفید پڑ گیا۔ لاکٹ اس کے قدموں میں گرا، اور زمین پر ایک خفیف سی کھنک سنائی دی۔https://www.kitabnagri.com

اچانک... جیسے کوئی جادو بیدار ہو گیا ہو۔

زینب نے چونک کر لاکٹ اٹھایا۔ اس کے اندرونی حصے میں ایک چھوٹی سی خفیہ تہہ تھی، جو اب کھل گئی تھی... اور ایک پرانی، سیاہ دھات کی چابی باہر نکل آئی۔

زینب کی آنکھیں خوشی سے چمکنے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

"چابی۔۔۔یہ چابی۔۔۔!عبدالرفیق کو دکھانی ہے یہ!" وہ بے تابی سے بڑبڑائی۔

پھر اس نے پلٹ کر غصے سے آئینہ کو دیکھا، جیسے ساری نفرت اب لبوں پر آ گئی ہو...

"کتنی بے وقوف ہو تم! جس چیز کی تلاش میں تھے ہم، وہ برسوں سے تمہارے پاس تھی اور تمہیں خبر تک نہ ہوئی!"

یہ کہہ کر زینب تیزی سے دروازے کی طرف بڑھی، اور چابی ہاتھ میں لیے عبدالرفیق کی طرف بھاگ گئی، جیسے خزانے کا پتہ ہاتھ آ گیا ہو۔

پیچھے... آئینہ، ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ، کمرے میں تنہا کھڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب صرف ایک بات صاف ہو چکی تھی...
محبتیں جھوٹی تھیں... مگر چابی اصلی تھی۔
اور یہ چابی صرف صندوق نہیں، آئینہ کی زندگی کو بھی بدلنے والی تھی...

Posted On Kitab Nagri

» »

زینب چابی ہاتھ میں لیے تیزی سے لمبے دالان سے گزرتی ہوئی صحن عبور کر گئی۔ اس کی سانسیں تیز تھیں اور قدم بے قابو۔ جیسے برسوں کی کوئی پیاس آج جا کر بجھنے والی ہو۔

سامنے عبد الرفیق پرانی کرسی پر بیٹھا تھا، گہری سوچوں میں گم۔

زینب نے دروازے کو دھکیل کر کھولا اور چمکتی آنکھوں کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مل گئی!" اس نے تقریباً چلّاتے ہوئے کہا۔

عبد الرفیق چونک کر اٹھا، "کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

زینب نے چابی اس کے سامنے لہرادی، "چابی...وہی چابی جس کا برسوں سے انتظار تھا... آئینہ کے پاس تھی، اس لاکٹ میں چھپی ہوئی!"

عبدالرفیق کی آنکھوں میں ایک دم چمک آگئی۔ اُس نے لپک کر چابی پکڑی اور بے یقینی سے اُسے دیکھا، جیسے اس کے خواب کو حقیقت کا لمس ملا ہو۔

"سچ کہہ رہی ہو؟"

زینب نے سر ہلایا، "ہاں...ابھی ابھی ملی ہے۔ چلو، جلدی چلو... صندوق کھولتے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں جلدی سے حویلی کے پچھلے حصے کی طرف بڑھے۔

عبدالرفیق نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر تالا تھاما۔ چابی کو آہستہ سے اندر داخل کیا۔ لمحے بھر کو دونوں کی سانسیں رُک گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"یااللہ..."عبدالرفیق نے زیرلب کہا...

اور پھر...

"چرررررررررک!"

چابی تالا میں گھومی... اور تالہ کلک کی آواز کے ساتھ کھل گیا۔

زینب کے چہرے پر سکون کا سایہ دوڑ گیا، اور عبدالرفیق کی آنکھوں میں بے پناہ خوشی بھر گئی۔

صندوق کا بھاری ڈھکن جیسے ہی کھلا، اندر سے ٹھنڈی سی ہوا کا جھونکا سا نکلا، جیسے برسوں سے قید سانس نے رہائی پائی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عبدالرفیق اور زینب دونوں نے جھانک کر اندر دیکھا...

پہلے تو صرف اندھیرا دکھائی دیا، پھر دھیرے دھیرے، ان کی آنکھیں اجالے سے ہم آہنگ ہوئیں...

اور وہ دونوں ٹھٹھک گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ...؟"زینب کی آواز حیرت سے کانپ گئی۔

"یہ تو...ایک آئینہ ہے؟"عبدالرفیق کے لبوں سے بے یقینی میں نکلا۔

صندوق کے اندر ایک بڑا، پرانا، مٹی اور دھند سے ڈھکا ہوا آئینہ رکھا تھا۔اس کا فریم قدیم لکڑی سے تراشا ہوا تھا، جس پر باریک، پراسرار نقش و نگار کندہ تھے۔شیشہ دُھندلا تھا، جیسے وقت نے اس کی چمک چھین لی ہو، مگر اس کے اندر کوئی گہرائی، کوئی کشش تھی...جو آنکھوں کو جیسے باندھ لیتی تھی۔

زینب نے غصے سے ہاتھ جھٹکا، "یہ سب کیا ہے؟ ہم سمجھے تھے کوئی خزانہ ہو گا، سونا، زیورات، کچھ قیمتی چیزیں...اور یہاں صرف ایک بوسیدہ آئینہ نکلا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زینب نے آئینے کو مایوسی سے گھورا اور پھر اچانک غصے میں آکر صندوق کا ڈھکن زور سے بند کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بس بہت ہو گیا، عبد الرفیق!" وہ بپری ہوئی آواز میں بولی۔ "ہم نے کتنے دن لگا دیے اس ایک تالے کو کھولنے میں، کتنی تکلیفیں اٹھائیں، اور نکلا کیا؟ ایک بوسیدہ، بے کار آئینہ؟"

عبد الرفیق نے خاموشی سے آئینے کی طرف دیکھا، جیسے اب بھی اسے سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو، مگر مایوسی اس کی آنکھوں میں بھی صاف جھلک رہی تھی۔

"شاید... شاید اس کا کوئی مطلب ہو؟" وہ دھیرے سے بولا، مگر آواز میں خود اعتمادی کی کمی تھی۔

"مطلب؟" زینب نے طنز سے کہا۔ "یہ صدیوں پرانا آئینہ کیا ہمیں خزانہ دے گا؟ یا کوئی راز کھولے گا؟ میرے خیال میں یہ سب صرف بے وقوف بنانے والی باتیں تھیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عبد الرفیق نے سر جھکا لیا۔
"ہم نے آئینہ تک ڈھونڈ لیا، لیکن ہمیں اب بھی کچھ حاصل نہیں ہوا..."

دونوں چند لمحے خاموش بیٹھے رہے۔

Posted On Kitab Nagri

پریشانی، مایوسی، اور الجھن نے ان کا احاطہ کر لیا تھا۔

"اب ہم کیا کریں گے؟" زینب نے سوال کیا، جیسے جواب اس کے اپنے پاس بھی نہ ہو۔

عبدالرفیق نے آہ بھری، اور آہستہ سے بولا،

"پتا نہیں... دیکھتے ہیں اسکا بھی اور دوسری جو مصیبت ہے اُس کا بھی اب ایسا نہ ہو یہ حویلی بھی نکل جائے ہاتھ سے.." https://www.kitabnagri.com

زینب نے عبدالرفیق کی بات پر ایک لمحے کو رک کر گہری سانس لی، پھر آہستہ سے بولی،

"تم ٹھیک کہہ رہے ہو... سب کچھ ہاتھ سے پھسلتا جا رہا ہے۔ اور ہم بس تماشا دیکھ رہے ہیں۔"

صبح کے سست رو لمحے ابھی پوری طرح جاگے نہ تھے۔ سورج کی کرنیں کھڑکی کے پرانے پردوں سے چھن کر اندر آ رہی تھیں۔ کمرے کی فضا میں ابھی بھی رات کی خنکی باقی تھی۔ آئینہ کمبل میں سمٹی ہوئی نیند کے آخری پہر میں کھوئی ہوئی تھی، جب دروازہ ایک جھٹکے سے کھلا۔

Posted On Kitab Nagri

زینب، ہمیشہ کی طرح تیز قدموں سے اندر داخل ہوئی... لیکن آج تیور بدلے ہوئے تھے... آئینہ قدموں کی آواز سن ہڑبڑاتے ہوئے اُٹھ بیٹھی تھی...

وہ نیند اور حقیقت کے درمیان لٹکتی ہوئی خاموشی میں تھی، جیسے اس کی آنکھیں اور دل دونوں ایک ساتھ جاگنے سے انکاری ہوں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

زینب نے دوپٹہ کمر پر کس کر باندھا اور ہاتھ کمر پر رکھ کر سختی سے کہا،

"چلو، اٹھو اور جا کے ناشتہ بناؤ۔ سب تمہارے انتظار میں بیٹھے ہیں، کیا تمہیں ذرا بھی احساس نہیں؟"

آئینہ نے بمشکل آنکھیں پوری کھولیں۔ چند لمحے اسے کچھ سمجھ نہ آیا۔ پھر اُس نے غصے سے اور دھیرے سے کہا..

"...مجھے ناشتہ بنانا نہیں آتا۔"

زینب نے آنکھیں چھوٹی کرتے کہا..

"ہاں ہاں کچھ سیکھا کر گئی تو نہیں ماں تمھاری میرے سر پر چھوڑ گئی.."

آئینہ کا دل اپنی ماں کے ذکر پر تیز رفتار پکڑنے لگا..!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ سب کب جارہے ہیں؟؟"

آئینہ ایک جگہ آنکھیں ٹکائے غصے سے کہتی ہے..

اُس کی بات جیسے زینب کا دل ہلا دیتی ہے..وہ ناسمجھی سے پوچھتی ہے..

"کیا مطلب کہاں جارہے ہیں"

آئینہ اسکی طرف آنکھیں گھماتے کہتی ہے.

"چاچی آپ بھول گئی ہیں کیا؟؟ یہ میرے بابا کا گھر ہے ناک آپ لوگوں کا... آپکا بہت شکریہ مطلب سے ہی صحیح لیکن میرے خیال رکھا میرے بابا امی کے بعد اب آپ جاسکتے ہیں.."

زینب جیسے پتھر کی ہوگئی ہو۔وہ پل بھر کو ساکت کھڑی رہ گئی۔آنکھوں میں حیرت، غصہ اور بے یقینی سب ایک ساتھ امڈ آئے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا... کیا کہا تُو نے؟"

زینب کی آواز کانپ رہی تھی، مگر وہ اسے سخت بنانے کی کوشش کر رہی تھی۔

آئینہ اب مکمل جاگ چکی تھی۔ چہرہ سرخ تھا، آنکھوں میں نمی اور غصہ جیسے ایک ساتھ ٹھہرے ہوں۔

"آپ نے سنا بالکل صحیح چاچی۔ یہ میرے ماں باپ کا گھر ہے، میرا حق ہے... آپ لوگوں کا یہاں اب کوئی حق نہیں بنتا۔ بس بہت ہو گیا۔"

زینب کا دل جیسے ایک نامعلوم خوف سے لرز گیا۔ وہ اُس آئینہ کو جانتی تھی جو خاموش رہتی تھی، سہمی ہوئی سی، تنہائی سے لپٹی ہوئی لڑکی۔

مگر آج... یہ نظروں میں آنکھیں ڈال کر بات کر رہی تھی۔

یہ وہی آئینہ نہیں تھی۔

زینب نے دانت پیستے ہوئے دو قدم آگے بڑھ کر کہا،

Posted On Kitab Nagri

"زبان سنبھال کے بات کر، ورنہ..."

"ورنہ کیا؟"

آئینہ تیز لہجے میں بولی،

"نکال دیں گی مجھے؟ آپ تو کل نکالنے والی تھیں نا؟ پھر یہ جھوٹا ناشتہ، جھوٹی محبت کیوں؟ نکالیے نا! کر لیجیے حویلی پاک! لیکن یاد رکھیے گا، اگر میں گئی تو بہت کچھ ساتھ لے کر جاؤں گی۔ بہت کچھ۔"

زینب کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں،

"دھمکی دے رہی ہے تُو؟ کیا ہے تیرے پاس؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کا چہرہ ایک لمحے کو سنجیدہ ہو گیا۔

پھر وہ دھیرے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

اس کے قدم مضبوط تھے، جیسے زمین کو جانتے ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

"آپکو پتہ ہے چاچی...جب انسان سب کچھ کھو دیتا ہے نا،تو پھر اسے کھونے کا ڈر نہیں رہتا۔اور جسے ڈر نہ ہو...وہ سب کچھ کہہ بھی سکتا ہے،کر بھی سکتا ہے۔"

اُنکی آواز سنتے ہی عبدالرفیق بھی آئینہ کے کمرے میں داخل ہو جاتا ہے..

"کیا ہو گیا ہے کیوں آوازیں آرہی ناشتہ نہیں دینا کیا آج؟؟"

اُن کی آواز میں جھنجھلاہٹ تھی،جیسے معمول میں خلل پڑا ہو۔

زینب نے فوراً موقع کا فائدہ اٹھایا اور جذباتی لہجے میں کہا،
"سن رہے ہیں آپ؟ یہ لڑکی ہم پہ حکم چلا رہی ہے! کہہ رہی ہے یہ گھر صرف اُس کا ہے،ہم سب یہاں کے مہمان ہیں!"

عبدالرفیق کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو گئیں،وہ آئینہ کی طرف بڑھے اور سخت لہجے میں بولے:

Posted On Kitab Nagri

"کیا بکواس ہے یہ؟ ابھی کچھ دن پہلے تک تو تُو ہماری چھاؤں میں پل رہی تھی، آج زبان چلانے لگی ہے؟"

آئینہ نے ان کی طرف نظریں اٹھا کر دیکھا، مگر خاموش رہی۔ آنکھوں میں اب خوف نہیں تھا، صرف ایک ٹھنڈی ضد تھی۔

زینب نے مزید اشتعال دلایا،

"پوچھیں اسے! ناشتے کے لیے اٹھنے کو کہا تو کہنے لگی کہ یہ گھر اُس کے ماں باپ کا ہے، اور ہم یہاں سے چلے جائیں!"

"ہونہہ!" عبدالرفیق نے ٹھٹھا کے سے قہقہہ لگایا، مگر اُس قہقہے میں محبت یا نرمی کی کوئی رمق نہ تھی۔

"یہ گھر تیرے ماں باپ کا تھا، اب ہمارا ہے! جب تک ہم نے تجھے پالا پوسا، تُو تو خاموش رہی، اور اب زبان کھول لی؟"

زینب نے تپ کر کہا،

Posted On Kitab Nagri

"یہی سکھایا تھا اس کی ماں نے! زبان درازی اور خود کو حویلی کی مالکن سمجھنے کا خواب!"

آئینہ کا چہرہ پل بھر کو خاموش ہو گیا، جیسے دل پر کچھ گرا ہو۔ پھر اس نے گہرا سانس لیا اور دھیرے سے کہا: https://www.kitabnagri.com

"میری ماں نے مجھے برداشت سکھایا تھا... اور اب آپ سب نے مجھے بولنا سکھا دیا۔"

"زبان بند کر اپنی!" عبد الرفیق نے غصے سے جھاڑ دیا،

"ابھی کے ابھی معافی مانگو اپنی چاچی سے!"

"اور اگر نہ مانگے؟"

آئینہ نے سکون سے جواب دیا،

"تو کیا آپ مجھے بھی... میری ماں کی طرح ہمیشہ کے لیے خاموش کر دیں گے؟"

یہ جملہ خنجر بن کر فضا میں گونجا۔

ایک لمحے کو کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

زینب نے غصے سے ایک قدم آگے بڑھایا،

"ہمیں یہاں سے نکالنے کا خواب دیکھنے سے پہلے اپنا چہرہ آئینے میں دیکھ لینا چاہیے تمہیں!"

آئینہ نے ایک تلخ مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا:

"اسی لیے تو اب آئینہ دیکھنے سے ڈرنے لگے ہیں آپ لوگ... کہ کہیں سچ دکھ نہ جائے۔"

عبدالرفیق نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دھاڑا،

"بس بہت ہو گیا! اگر رہنا ہے اس گھر میں، تو سر جھکا کر! ورنہ نکل جا یہاں سے... آج ہی!"

"میں نہیں رہوں گی جیسے آپ لوگ چاہتے...!" آئینہ کی یہ کہنے کی دیر تھی عبدالرفیق نے آئینہ کے پاس جاتے اسکے بالوں میں ہاتھ ڈالا اور گھسیٹتے ہوئے کمرے سے باہر لے جانے لگا.. آئینہ اپنے دونوں ہاتھ بالوں میں ڈالے چھڑوانے کی ناکام کوششیں کرتی رہی لیکن مجال ہو جو اُس ظالم پر کوئی اثر پڑا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

عبد الرفیق کے ہاتھوں کی سختی اور بے رحمی نے آئینہ کو جیسے لمحوں میں برسوں کی اذیت کا احساس دلا دیا۔وہ لڑکی جو برسوں سے اندر ہی اندر سب سہتی رہی تھی، آج اس کے صبر کی تمام حدیں توڑ دی گئی تھیں۔وہ چیخی، تڑپی، مگر ظالم ہاتھوں کی گرفت مزید سخت ہوتی گئی۔

"چھوڑیں مجھے!"

آئینہ کی آواز کمرے کی دیواروں سے ٹکرا کر گونج رہی تھی،

"یہ میرا گھر ہے!میری ماں کا گھر!آپ کو کوئی حق نہیں مجھے یوں گھسیٹنے کا!"

زینب ایک طرف کھڑی،فاتحانہ انداز میں ہونٹ سکیڑ کر سب دیکھ رہی تھی۔

"بس یہ ہی غرور نکالنا تھا اس کی رگوں سے...اب آئے گی عقل ٹھکانے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عبد الرفیق نے غصے سے اسے زبردستی ہال میں گھسیٹا۔آئینہ زمین پر گری،سانسیں بے ترتیب تھیں، بال بکھرے ہوئے،اور آنکھیں آنسوؤں سے لبریز...لیکن پھر بھی اُس کی آنکھوں میں عزم تھا،ضد تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"زینب اس کے کپڑے لے کر آو اور وہ صندوق بھی جو اس کے نام کا ہے کسی کام کا نہیں اور یہ بھی ویسی آج اس حویلی سے سب کباڑ باہر نکالتے ہیں...!"

زینب فوراً اندر کے کمرے کی طرف بڑھی، اس کے چہرے پر ایسی جیت کی مسکراہٹ تھی جیسے برسوں کی دشمنی کا حساب چکتا ہو رہا ہو۔ وہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی آئینہ کے کمرے میں داخل ہوئی، اور وہاں پڑے اُس کے کپڑے نکال کر باہر حال میں پھینکے جو ادھر اُدھر آئینہ کے پھیل گئے.. پھر وہ اُس ہی کمرے میں گئی جہاں وہ صندوق رکھا تھا.. اور وہ اُٹھائے آکر آئینہ کے سامنے رکھ دیا۔

آئنیہ اُس صندوق کو غور سے دیکھنے لگی..

"کیا دیکھ رہی ہو؟؟ پتا ہے یہ صندوق وراثت میں ملا تھا تمھارے باپ کو اور اسی کی وجہ سے آج تمھارے ماں باپ تمھارے ساتھ نہیں ہیں.. کیونکہ اگلے وارث کو جب یہ ملتا ہے تب پہلا وارث مر جاتا ہے..."

عبدالرفیق کے لفظ آئینہ پر کسی بھاری پتھر کی طرح گر رہے تھے...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حویلی کے ہال میں خاموشی چھائی تھی۔ آئینہ کے قدم ساکت، آنکھوں میں بغاوت، مگر زبان پر خاموشی تھی۔

زینب نے قہقہہ لگایا، "کیا سمجھ بیٹھی ہو خود کو؟ وارث؟ تم تو ایک بیکار چیز ہو، ایک سڑی ہوئی نشانی!"

عبدالرفیق آگے بڑھا، صندوق کو گھورتے ہوئے بولا،

"یہ سب بکواس ہے... یہ صندوق، تیرے ماں باپ، اور تیری اوقات... سب فضول ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عبدالرفیق نے ہاتھ کے اشارے سے زینب کو بلایا۔

"اسے لے جاؤ۔ اور ہاں، وہ صندوق بھی... اور اس کے سارے پرانے کپڑے، وہ سب کوڑا... لے جا کر حویلی کے پیچھے والے پرانے کوٹھے میں ڈال دو۔ جہاں برسوں سے مکڑیاں بسی ہوئی ہیں۔"

آئینہ کی آنکھیں نم تھیں، مگر وہ لڑکھڑائی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ حویلی میرے ماں باپ کی ہے... تم نے چھینی ہے، پائی نہیں!"

زینب نے ایک قدم اس کے قریب آکر جھک کر سرگوشی کی،

"اب تیرے ماں باپ کے خوابوں کی راکھ میں، تُو بھی جل... بالکل اسی کوٹھری میں، جہاں صرف بھولے ہوئے قصے بستے ہیں۔"

زینب اور عبدالرفیق نے آگے بڑھ کر آئینہ کا بازو پکڑا۔

صندوق کے پرانے زنگ آلود پہیوں کی چرچراہٹ گونجی، جیسے وہ بھی تذلیل پر احتجاج کر رہا ہو۔ آئینہ کے سروں کے آنچل کو کھینچ کر پھینکا گیا، اور دروازہ زور سے بند ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حویلی کی پچھلی سمت...

وہ جگہ جو کبھی نوکروں کے پرانے رہنے کی جگہ تھی، اب مکڑیوں کے جالوں سے ڈھکی ہوئی تھی۔

دیواروں پر نمی اور فرش پر گرد کے سوا کچھ نہ تھا۔ وہاں روشنی کا نام ونشان نہ تھا، صرف چھت سے ٹپکتی بوندوں کی آواز تھی، پرانے صوفے...

Posted On Kitab Nagri

زینب اور عبدالرفیق نے زور سے آئینہ کو اندر دھکیلا۔

صندوق ایک طرف پھینک دیا گیا، کپڑوں کی پوٹلی دوسری طرف۔ دروازہ بند ہوا، اور باہر سے کنڈی لگادی گئی۔https://www.kitabnagri.com

زینب کی آواز دور سے گونجی،

"اب سب ناکارہ چیزیں ایک ساتھ رہیں گی!"

اندھیرے میں، آئینہ اوندھے منہ گری تھی...

چہرے پر زخم، جسم پر گرد، آنکھوں میں بے یقینی...

وہ ڈھیرے سے اٹھی، دیوار کا سہارا لیا، اور اپنے صندوق کو گھورنے لگی۔

اور رونے لگی...!

Posted On Kitab Nagri

"کیا خطا تھی میری؟؟جو میرے ماں بابا کو چھین لیا؟"

وہ صندوق دیکھ روتے ہوئے کہتی ہے..

کچھ دیر شدت سے رونے کے بعد وہ اُس صندوق کی طرف جاتی ہے..اور اپنی پوری قوت لگائے اُسے کھولتی ہے تالہ تو وہی جو عبدالرفیق کھول چکا تھا...

سامنے ایک آئینہ دیکھ وہ تھوڑی حیران ہوتی ہے..لیکن ماں باپ کا سوچ وہ اُسے غصے سے باہر نکالتی ہے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اپنے سامنے رکھتی ہے..اور اُسے دیکھ کہتی ہے..

"تم نے میری امی اور میرے بابا کو مارا؟؟تمھیں شرم نہیں آتی کیا؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اُسے ایسالگ رہاتھا جیسے وہ آئینہ اُس کے سارے سوال سن رہاہے.. اُسے دیکھ رہاہے..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ہہو.. تم کیا بولو گے تم تو بے جان چیز ہو لیکن کام تم نے وہ کیے جس نے میری زندگی بدل دی...!" اپنے آنسوں صاف کرتے وہ کہتی ہے.. اور اُس شیشے کے پاس جاکر اُسے اُٹھاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"اب تم نے جو میرے ساتھ کیا اُسکا بدلہ تو میں لونگی.."آئینہ شیشے کو توڑنے کی غرض سے اُٹھاتی ہے..

"سب کچھ میرے سر! سب میرے وجود کی سزا!" وہ چیخی۔

"توڑ دوں یہ شیشہ... توڑ دوں خود کو!"

زور سے زمین پر پٹخنے ہی والی تھی کہ...

ٹھک!

شیشہ ہلکا سا لرزا۔

اور اگلے لمحے... شیشے کے اندر سے ایک آواز گونجی۔

گہری، پرکشش، اور عجیب طور پر سحر زدہ کر دینے والی۔

"اے لڑکی... ہوش میں آؤ!"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ ٹھٹک گئی۔ سانسیں جیسے رک گئیں۔

"پاگلوں جیسی حرکتیں بند کرو!"

آواز دوبارہ گونجی... اب کی بار زیادہ قریب، زیادہ واضح۔

شیشہ جیسے سانس لے رہا ہو... اُس میں سے کوئی اُسے دیکھ رہا ہو۔

آئینہ کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"ک... کون؟ کون ہو تم؟" اُس نے لرزتی آواز میں کہا۔ آئینہ نے تیزی سے نظریں دوڑائیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن کمرے میں کوئی نہ تھا۔

شیشہ... ہاں، وہی پرانا شیشہ۔

اس کی سطح پر دھند اُترنے لگی تھی، جیسے کوئی سانس لے رہا ہو اُس کے اندر۔

Posted On Kitab Nagri

ایک لمحے کی خاموشی کے بعد وہی پر کشش، گمبھیر آواز پھر گونجی..

"ادھر اُدھر مت دیکھو... میں شیشے کے پار ہوں۔"

آئینہ کی پلکیں جھپکنا بھول گئیں۔

"شیشے کے... پار؟" وہ دھیرے سے بڑبڑائی، "یہ کیسا مذاق ہے؟"

"یہ مذاق نہیں ہے، آئینہ۔"

اُس کی آواز میں عجیب سکون اور جادو تھا، جیسے ہر لفظ دل پر نقش ہوتا جا رہا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر میں مذاق کر رہا ہوتا تو تم سن کیسے رہی ہو"

آئینہ نے آہستہ سے ہاتھ اپنے سینے پر رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم میرا نام کیسے جانتے ہو؟"

اس بار سوال میں خوف کم، تجسس زیادہ تھا۔

"میں بہت کچھ جانتا ہوں... تمہارے بارے میں، تمہارے خوف کے بارے میں، تمہاری تنہائی کے بارے میں۔"

https://www.kitabnagri.com

آئینہ کی آنکھیں بھر آئیں، مگر وہ انہیں چھپانے کی کوشش نہ کر سکی۔

"کیا تم... انسان ہو؟" اُس نے دھیرے سے پوچھا۔

ایک ہلکی سی ہنسی شیشے سے گونجی۔

"کیا فرق پڑتا ہے؟ انسان ہوں یا کچھ اور... تمہیں جس وقت کوئی سن رہا ہو، وہی کافی ہے نا؟"

آئینہ چپ ہو گئی۔ دل اب بے چینی کے بجائے کسی انجانی قربت کو محسوس کرنے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آئینہ چپ ہوگئی۔ دل اب بے چینی کے بجائے کسی انجانی قربت کو محسوس کرنے لگا تھا۔

مگر اگلے ہی لمحے وہ چونکی، جیسے خود سے لڑ رہی ہو۔

"یہ... یہ سب میرا وہم ہے!"
اُس نے خود سے کہا، جیسے خود کو یقین دلانا چاہ رہی ہو۔
"ایسا کچھ نہیں ہوتا... کوئی شیشے کے پار کیسے ہو سکتا ہے؟"

اُس نے ایک جھٹکے سے شیشہ اٹھایا، پھر سے زور سے مارنے کے لیے تیار ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر...
اس بار شیشہ توڑنے سے پہلے ہی شیشے کی سطح سے ایک ہلکی، چمکتی روشنی نکلنے لگی۔
سفید اور نیلی روشنی کا وہ ملاپ نہایت دلکش تھا، مگر اُس کے ساتھ ہی وہی مردانہ آواز پھر سنائی دی...
مگر اس بار لہجہ سخت تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بہت ضدی لڑکی ہو تم۔"

"اور مجھے ضدی لوگ ناپسند ہیں۔"

آئینہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

شیشہ اب کسی جادوئی آئینے کی طرح لگنے لگا تھا۔

"سو جاؤ کچھ دیر... تمہیں نیند کی ضرورت ہے۔"

روشنی اب آہستہ آہستہ اُس کے چہرے پر پڑنے لگی۔

اُس کی پلکیں بوجھل ہونے لگیں۔ دل چاہا کہ لڑے، انکار کرے...

مگر آنکھیں...

آنکھیں بند ہونے لگیں۔

اُس کا جسم وہیں صوفے پر ڈھیر ہو گیا۔ چہرے پر روشنی کی نرمی پھیلی ہوئی تھی، اور لبوں پر ایک ہلکی سی سکون بھری مسکراہٹ۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں اب صرف شیشے کی مدھم روشنی باقی تھی...

اور ایک پراسرار خاموشی۔

» »

آئینہ روشنی کے لمس سے بے خبر گہری نیند میں جاچکی تھی۔

کمرے میں ایک عجیب سی خاموشی چھاگئی تھی... مگر یہ خاموشی بے جان نہیں تھی...

یہ کسی نئے آغاز کی علامت تھی۔

اچانک...

وہی روشنی جو شیشے سے نکلی تھی، اب کمرے کی دیواروں پر پھیلنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

در و دیوار جیسے سانس لینے لگے ہوں۔ پرانے پردے آہستہ آہستہ بدلنے لگے۔ رنگت دھندلی سے چمکدار ہو گئی۔

دیواروں پر لگی پرانی نمی ختم ہونے لگی، ان کی جگہ ہلکے سنہری نقش ابھرنے لگے، جیسے کسی نے ہاتھ سے پینٹنگ کی ہو۔

فرش پر بچھا وہ پرانا قالین، جو وقت کی گرد میں چھپ چکا تھا، اب کسی شاہی محل کے قالین کی طرح چمکنے لگا۔

صوفے کے پیچھے لٹکی ٹوٹی تصویر کا فریم آہستہ آہستہ نیا ہو گیا، اور تصویر میں موجود چہرے دھند سے صاف ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچن کے دروازے سے نکلنے والی ٹھنڈی، سیلن بھری ہوا کی جگہ اب تازہ گلابوں کی خوشبو اندر آنے لگی۔

پورا گھر...

Posted On Kitab Nagri

جو برسوں سے ویرانی، اداسی اور خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا...

اب زندہ لگنے لگا۔

جیسے...

کسی نے اِس گھر کو نئی روح بخش دی ہو۔

شیشے سے ہلکی سی گونج سنائی دی، بہت مدھم، جیسے خواب میں کوئی سرگوشی کر رہا ہو...

"یہ آغاز ہے آئینہ... تمہاری تنہائی ختم ہونے جا رہی ہے۔"

صوفے پر سوئی ہوئی آئینہ کے ہونٹوں پر ایک نرم سی مسکراہٹ پھیل گئی۔

اُس کی روح شاید پہلی بار سکون کی آغوش میں تھی۔

کمرے کی روشنی مدھم ہوتے ہوتے صرف شیشے کے اردگرد باقی رہ گئی۔

وہی شیشہ۔۔۔جو اب عام شیشہ نہ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

» »

کھڑکیوں سے ہلکی روشنی اندر آرہی تھی۔ پرندوں کی چہچہاہٹ کمرے میں گونج رہی تھی، مگر یہ سب عام دنوں جیسا نہیں تھا۔https://www.kitabnagri.com

آئینہ نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔ اُس کی پلکوں پر نیند کی نمی باقی تھی، مگر ماتھے پر شکنیں اُبھر آئیں۔

"میں... کب سوئی تھی؟" وہ آہستگی سے اٹھ بیٹھی، ارد گرد نظریں دوڑائیں اور... ٹھٹک گئی۔

www.kitabnagri.com

کمرہ... وہی کمرہ، جو کل تک سونا، بوسیدہ اور بے رنگ تھا... آج کسی اور ہی دنیا کی شبیہہ بن چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دیواروں پر جیسے کسی نے تازہ رنگ چڑھایا ہو، ہر شے ترتیب میں، ہر گوشہ صاف...اور سب سے عجیب بات، ایک مانوس خوشبو جو کبھی صرف اُس کی ماں کے وجود سے جڑی تھی... آج پورے کمرے میں بسی ہوئی تھی۔

آئینہ کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"یہ...سب بدلا کیسے؟"

شیشے کی طرف سے آواز آئی...
"اُٹھ گئی محترمہ؟؟ہو گئی آپکی نیند پوری"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کا دل زور سے دھڑکا۔اُس نے چونک کر شیشے کی طرف دیکھا۔

شیشہ بالکل ویسا ہی تھا، مگر اس کی سطح پر ہلکی سنہری روشنی لرز رہی تھی... جیسے کسی نے روشنی سے پردہ بُن دیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"تم... تم پھر آ گئے؟"

وہ آہستگی سے بولی، آواز میں ہلکی سی گھبراہٹ بھی تھی اور ایک انجان سی خوشی بھی۔

"گیا ہی کب تھا؟"

آواز میں مدھم سا طنز اور گہرائی تھی، جیسے وہ ہر بار کے انتظار سے واقف ہو۔

آئینہ نے پلکیں جھپکیں۔ وہ شیشہ، جو کل تک محض ایک بے جان چیز تھا، اب اُس کی تنہائی کا ساتھی لگنے لگا تھا۔

ایک لمحے کو اُس کا دل چاہا، شیشے کے پار ہاتھ بڑھا دے... مگر صرف اپنا عکس دیکھا، وہی تھکی ہوئی آنکھیں، وہی الجھی ہوئی زلفیں۔

"پھر... کیوں آئے ہو؟"

آئینہ کی آواز میں ضد نہیں، بلکہ چھپی ہوئی چاہت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شیشے کی سطح پر ہلکی سی لرزش ہوئی، اور وہی روشنی جیسے دھیرے سے لہرا کر بولی...

"تمہارے سوالوں کے جواب دینے... اور ایک اور خوف چھیننے۔"

"خوف؟ کون سا خوف؟"

"کہ تم اکیلی ہو... کہ کوئی تمہیں نہیں سنتا، نہیں دیکھتا۔"
آواز اب کچھ قریب لگنے لگی تھی۔
"میں دیکھ رہا ہوں، آئینہ۔ ہر پل... ہر لمحہ... جب تم خود کو توڑنے کی کوشش کرتی ہو، میں تمہیں جوڑ رہا ہوتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کا گلا رندھ گیا۔
"کیوں؟ میں تمہارے لیے کون ہوں؟"

Posted On Kitab Nagri

شیشے سے لمحہ بھر کو خاموشی چھا گئی۔

پھر ایک بہت مدھم سی سرگوشی اُبھری...

"ابھی کچھ نہیں... مگر شاید... کل سب کچھ۔"

یہ الفاظ آئینہ کے دل میں کہیں بہت گہرائی تک اتر گئے۔
وہ خاموش کھڑی رہی، دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئیں۔

"تم... کیا کبھی سامنے آؤ گے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آواز نے جواب دیا...

"آؤں گا محترمہ آؤں گا لیکن تب جب تک مجھے یہ کنفرم نا ہو جائے کے آپ کو مجھ حسین سے عشق نہیں ہو گا..۔"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کی بھنویں تن گئیں۔

"دماغ نہ کھاؤ میرا،" اُس نے منہ بنایا، جیسے وہ زبردستی سنجیدہ رہنا چاہتی ہو، مگر اندر ہی اندر ہلکی سی مسکراہٹ اتر رہی ہو۔

شیشے سے فوراً جواب آیا...

"اوہ سوری، میں ویجیٹیرین ہوں... دماغ نہیں کھاتا۔"

آئینہ نے ناگواری سے نظریں گھمائیں،

"آئینہ ہو یا آئینے میں گھسا کوئی بھوت... تمہیں خود پسندی کا تمغہ ضرور ملنا چاہیے۔"

"تھینک یو، تھینک یو، لیکن میں بھوت نہیں... ایک سحر ہوں، ایک راز"

آخری جملے کے ساتھ اُس کی آواز کچھ مدھم ہوئی، جیسے کسی شاعری کا بند ہو۔

Posted On Kitab Nagri

آئینہ نے زور سے آنکھیں گھمائیں،

"اوہ خدا... یہ کیا مصیبت آن پڑی ہے میرے سر!"

"مصیبت؟ حد ہے! لوگ تو میرے دیدار کو ترستے ہیں، اور تم ہو کہ... مجھے 'مصیبت' بول رہی ہو؟ دل تو کر رہا ہے آج پورا دن شیشہ دھندلا کر دوں!"

"ہاں ہاں، ضرور... پھر دیکھنا، میں پورے گھر کے سامنے چیخ کے بتاؤں گی کہ شیشے میں کوئی پاگل روح گھسی ہے جو خود کو سحر کہتی ہے!"

"پاگل نہیں محترمہ... پرسنالٹی!"

شیشے سے ہنسی کی ہلکی سی گونج اُٹھی۔

آئینہ بے بس ہو کر ہنس دی۔

"اچھا چلو، اب بس مجھے بھوک لگی ہے..."

Posted On Kitab Nagri

"آہ!تو محترمہ کو بھوک بھی لگتی ہے؟میں تو سمجھے بیٹھا تھا آپ نوری مخلوق ہیں!"

"نوری مخلوق تم ہو،جو روشنی میں لپٹے بیٹھے ہو ہر وقت،"

آئینہ نے پلٹ کر چبھتا ہوا جواب دیا،

"ویسے تمہارے پاس ہے کیا؟دے سکتے ہو کچھ کھانے کو؟یا بس باتوں سے ہی پیٹ بھروگے میرا؟"

"باتیں میری خاص ڈش ہیں،دل کو لگیں تو بھوک بھلا دی جاتی ہے۔"

"بہت ہو گیا تمہارا فلسفہ،"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک باورچی خانے کی کھڑکی سے ہلکی سی ٹھنڈی ہوا اندر آئی،اور ساتھ ہی خوشبو...دیسی گھی کی،تازہ تلی ہوئی انڈے کی،اور چائے کی بھاپ کی۔

آئینہ نے حیرت سے پلٹ کر دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ... یہ خوشبو...؟"

اس کے سامنے ٹیبل پر ایک صاف ستھری سفید ٹرے رکھی تھی۔ٹرے میں ایک کپ چائے،دو کرسپی پراٹھے،انڈے کا آملیٹ،اور ساتھ تھوڑی سی املی کی چٹنی۔

آئینہ کی آنکھیں پھٹ گئیں۔

"یہ... یہ کہاں سے آیا؟۔۔۔تم... تم نے لا کر رکھا ہے یہ؟"

"جی بلکل"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نے جھجھکتے ہوئے چائے کی پیالی اٹھائی۔گرم اور تازی۔بالکل اُس کے ذائقے کی جیسی۔

"تم یہ سب... کیسے؟لیکن یہ... حقیقت کیسے ہو سکتی ہے"
اس کی آواز ہلکی کانپ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"خواب اور حقیقت کے درمیان ایک پل ہے... میں وہی پل ہوں۔"

آئینہ خاموش ہوگئی۔ پراٹھے کا پہلا نوالہ لیتے ہوئے اُس کے چہرے پر عجیب سی سکون بھری حیرت تھی۔

"شکریہ..."

وہ دل سے بولی۔

رات کا پہر تھا۔

چاندنی کھڑکی سے اندر آکر دیواروں پر چپکے چپکے کچھ لکھ رہی تھی... جیسے کسی راز کی تحریر ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نیم دراز حالت میں بیٹھی تھی۔ اس کے سامنے وہی ٹرے، جس میں چائے کا خالی کپ اور پراٹھے کی خالی پلیٹ پڑی تھی۔ ایک عجب سا سکون تھا اس کے چہرے پر، مگر آنکھوں میں الجھنیں ابھی باقی تھیں۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا میں پاگل ہو رہی ہوں؟"

وہ خود سے بڑبڑائی۔

شیشہ خاموش تھا، جیسے گہری نیند میں ہو... یا شاید کچھ سوچ رہا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے! آج تم چپ کیوں ہو؟ بولتے کیوں نہیں؟"

چند لمحے گزرے... پھر شیشے کی سطح ہلکی سی چمکی۔

"بس دیکھ رہا تھا، تمہارے چہرے پر کچھ نیا سا اتر رہا ہے... جیسے بادلوں کے پیچھے سے سورج جھانکنے لگا ہو۔"

"زیادہ شاعری مت جھاڑو، صاف صاف بولو۔"
آئینہ نے پلکیں سکیڑیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سچ کہوں؟"
شیشہ مدھم ہوا۔

"ہاں، سچ ہی سننا چاہتی ہوں۔"

Posted On Kitab Nagri

"تم خوش ہو... تھوڑا سا ہی سہی، لیکن ہو۔"

آئینہ کے لبوں پر ایک ہلکی سی لکیر ابھری...نہ مکمل مسکراہٹ، نہ مکمل انکار۔

"تم یہاں ہو؟"

وہ آہستگی سے بولی، جیسے اگر آواز آئی تو اچھا، نہ آئی تو بھی...عادت سی ہو گئی ہے۔

کچھ لمحے بعد شیشے سے ایک ہلکی سی سرگوشی ابھری،

"ہمیشہ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نے پلکیں جھپکیں، آواز سنی، مگر اُس کی آنکھوں میں چمک نہیں آئی۔

"ایک سوال پوچھوں؟"

Posted On Kitab Nagri

"پوچھو، محترمہ۔ تمہارے ہر سوال کا جواب میرے پاس ہے۔"

"کیا..."اُس کی آواز رکی۔ سانس جیسے حلق میں اٹک گئی ہو۔

پھر آہستگی سے، دھیمی کانپتی آواز میں کہا:

"کیا میرے امی ابو واپس آسکتے ہیں؟"

شیشے کے پار جیسے لمحے بھر کو ہر چیز رک گئی ہو۔

کوئی روشنی نہیں ہلی، کوئی آواز نہیں آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

"میں جانتی ہوں... وہ نہیں آسکتے۔ مجھے معلوم ہے... مگر دل... دل نہیں مانتا۔"

Posted On Kitab Nagri

شیشے کی سطح پر ہلکی سی دھند سی ابھری، جیسے کسی نے اندر سے آہ بھری ہو۔

"دل... ہمیشہ وہی مانگتا ہے جو دنیا نہیں دیتی۔"

آئینہ نے سر جھکا لیا۔
"کبھی کبھی ایسا لگتا ہے جیسے اگر میں بہت زور سے پکاروں... بہت دل سے چاہوں... تو شاید وہ واپس آ جائیں... جیسے کچھ بھی نہیں بدلا... جیسے بس خواب تھا سب۔"

آواز آہستہ ہوئی... گہری اور نرم،
"محترمہ، کچھ لوگ واپس نہیں آتے... لیکن وہ کہیں نہیں جاتے۔ وہ تمہارے اندر رہ جاتے ہیں... سانسوں میں، دعاؤں میں، اور ان لمحوں میں جب تم تنہا ہوتی ہو اور پھر بھی ہار نہیں مانتی۔"

آئینہ کی آنکھوں سے ایک آنسو بہہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اُن کی خوشبو آتی ہے کبھی کبھی... جیسے آج صبح آئی تھی۔"

"کیونکہ وہ تمہارے اندر رہیں... اور میں بھی۔ تم ٹوٹتی ہو... تو وہ تمہیں جوڑتے ہیں... اور میں اُن کے خالی پن کو آواز دیتا ہوں۔"

آئینہ نے آہستہ سے آنکھیں بند کیں۔

دل جیسے ایک لمحے کو سکون میں آیا ہو۔

"شکریہ..." اُس نے دھیرے سے کہا، "بس... اتنا ہی کافی ہے آج کے لیے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیشے سے کوئی جواب نہ آیا، صرف ایک روشنی تھی... جو دھیرے دھیرے شفاف ہونے لگی، جیسے رات کا آنچل کمرے پر پھیل رہا ہو۔

اور آئینہ... بس وہیں بیٹھی رہی، آنکھیں بند، دل کھلا... ایک یاد کی آغوش میں۔

Posted On Kitab Nagri

» »

کمرے کی خاموشی میں آج کچھ مختلف سا تھا۔ جیسے دیواریں سن رہی ہوں، جیسے وقت سانس روکے بیٹھا ہو۔

آئینہ آہستہ آہستہ شیشے کے سامنے آکر کھڑی ہوئی۔ اُس کی نظریں اُس کی سطح پر جم گئیں جہاں کل وہ ہلکی سی لرزش محسوس کر چکی تھی۔

"تم... حویلی والے کمرے میں بھی تھے نا؟"
آواز میں حیرت کم، شکوہ زیادہ تھا۔

شیشے پر ہلکی سی لہر سی ابھری۔ پھر اُس مانوس، پُر سکون آواز نے جواب دیا،

"ہاں، میں تھا وہیں"

Posted On Kitab Nagri

"تو آج تک کسی کے سامنے کیوں نہیں آئے نہ تو چاچی کے نہ چاچو کے"۔

"کیونکہ میں صرف تمہارے لیے ہوں۔"

"کیا مطلب؟" آئینہ کی آنکھوں میں حیرت اور الجھن دونوں تھیں۔

"مطلب یہ کے میں تمھارے سامنے بھی نہ آتا اگر تم مجھے توڑنے والی بے وقوفی نہ کرنے لگتی... آج تک جس کو ملا اُس نے میری حفاظت کی لیکن پہلی بار کوئی توڑنے لگا تھا اسی لیے مجھے بولنا پڑا..."

آئینہ نے بے یقینی سے ایک قدم پیچھے لیا۔

"تو... تم صرف اسی لیے بولے؟ کیونکہ میں تمہیں توڑنے لگی تھی؟"

"ہاں..."

آواز اب بھی نرم تھی مگر اس میں گہری سنجیدگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں چپ رہتا... ہمیشہ رہتا... جیسے باقیوں کے ساتھ رہا۔ لیکن تم نے وہ کیا جو کبھی کسی نے نہیں کیا۔ تم نے میرے وجود کو چیلنج کیا۔ تم نے مجھے نقصان پہنچانے کی نیت باندھی۔ اور مجھے خود کو ظاہر کرنا پڑا۔"

آئینہ کی پلکیں لرزیں۔

"تو تم ایک شیشہ ہو... جو صرف بات تب کرتا ہے جب کوئی اسے توڑنے لگے؟"

"نہیں۔ میں ایک راز ہوں۔ ایک صدیوں پرانا راز۔ اور تم وہ ہو جس نے پہلی بار مجھے سننے کی ہمت کی۔"

"لیکن تم... تم بول سکتے ہو؟ تم محسوس کرتے ہو؟"

آئینہ کی آواز میں اب تجسس کا رنگ بڑھنے لگا تھا۔

"میں بولتا ہوں... لیکن صرف اُس سے جسے میری آواز سننے کا نصیب ہو۔ میں محسوس کرتا ہوں، لیکن صرف اُسی کے لیے جو میرے دل کو چھو سکے۔"

Posted On Kitab Nagri

"دل؟" آئینہ حیرت سے مسکرائی۔ "تمہارے پاس... دل ہے؟ تم تو ایک شیشہ ہو!"

ایک لمحے کے لیے شیشے پر کوئی ہلکی سی دھند چھا گئی، جیسے کسی نے سانس بھری ہو۔

"میں جو ہوں، وہ تم ابھی نہیں سمجھ سکتیں۔ لیکن ایک دن آئے گا جب تم جان جاؤ گی... کہ میں کیا ہوں، کیوں ہوں... اور کیوں تمہارے سامنے ظاہر ہوا ہوں۔"

"ہمم"---آئینہ خاموش ہو گئی...

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیشے کی باتیں، اُس کی گہرائی، ہر لفظ جیسے دل کی دیواروں پر ہلکی دستک دے رہا ہو۔
اچانک شیشے کی سطح پر ہلکی سی روشنی پھیلی۔
نہ چمکدار، نہ دھندلی---ایک نرم، سنہری روشنی جو کمرے کی خاموشی میں اُترنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"آنکھیں بند کرو،"

شیشے نے آہستہ سے کہا۔

آئینہ نے کچھ کہے بغیر آنکھیں بند کرلیں۔اُس کی سانسیں ہلکی ہو گئیں، جیسے ہوا بھی انتظار میں ہو۔

"اب... دیکھو۔"

جیسے ہی اُس نے آنکھیں کھولیں، شیشے کی سطح اب محض عکس دکھانے والا آئینہ نہیں تھی۔
اس کے اندر ایک پورا منظر تھا... ایک سبز وادی، جہاں چمکتے سورج کی کرنیں نرم پھولوں پر پڑ رہی تھیں، تتلیاں فضا میں ناچ رہی تھیں، اور کسی چشمے کی مدھم آواز سنائی دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اُس منظر کے بیچ، ایک چھوٹی سی لڑکی کھڑی تھی...

اپنے بچپن والی آئینہ۔
بے فکر، کھکھلاتی، اُس کی ہنسی جیسے شفاف پانی پر پڑتی روشنی کی طرح تھی۔
وہ گھاس پر دوڑتی، تتلیاں پکڑنے کی کوشش کرتی، پھر اچانک آسمان کی طرف دیکھ کر ہنس پڑتی۔

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کا دل دھڑکنے لگا۔

"یہ... یہ تو میں ہوں!" اُس نے دھیرے سے کہا۔

"ہاں، وہ تم ہو، جو اب بھی تمہارے اندر کہیں موجود ہے..."
شیشے کی آواز میں ایک مسکراہٹ چھپی تھی،
"تم بھول گئی تھیں کہ تم نے کبھی بے خوف ہو کر جینا جانا تھا۔ میں تمہیں وہ لمحے واپس دے رہا ہوں...
تھوڑی دیر کے لیے سہی۔"

آئینہ کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی... لیکن اُس کے لبوں پر ایک نرم سی، بھولی بھٹکی مسکراہٹ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ... خوبصورت ہے۔"
اُس نے کہا، جیسے پہلی بار کسی چیز کو سچ میں محسوس کیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

شیشہ خاموشی سے اُس کی آنکھوں میں اُترتے منظر کو دیکھتا رہا، جیسے وہ خود بھی اس لمحے کی پاکیزگی میں بھیگ رہا ہو۔

اچانک منظر کے بیچ وہ چھوٹی آئینہ، جو تتلیوں کے پیچھے دوڑ رہی تھی، رُک گئی۔ اُس نے سامنے دیکھا... بالکل ایسے جیسے وہ اصل آئینہ کو دیکھ رہی ہو۔

پھر وہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی شیشے کے قریب آئی۔ اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا پھول تھا... زرد رنگ کا، سورج جیسا روشن۔
اس نے وہ پھول آہستگی سے بڑھا کر شیشے کی طرف کیا، جیسے دے رہی ہو... جیسے جانتی ہو کہ دوسری طرف بھی کوئی ہے جو اس کا انتظار کر رہا ہے۔

اسلام علیکم!

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اصل آئینہ کی آنکھیں نم ہو گئیں۔اُس نے ہاتھ بڑھایا... ہچکچاتے، جیسے ڈرتی ہو کہ خواب ٹوٹ نہ جائے۔

اور...

لمحہ بھر کو ایسا لگا جیسے اُس کا ہاتھ واقعی شیشے کے پار جا پہنچا ہو۔

پھول کی نرم پنکھڑیوں کا لمس... اتنا اصلی... اتنا حقیقی...

"یہ... یہ کیسے ممکن ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کی آواز جذبات سے بوجھل تھی۔

"کیونکہ یادیں کبھی مر نہیں جاتیں،"

شیشے کی آواز جیسے اندر سے آئی ہو۔

"وہ صرف چھپ جاتی ہیں... اور جب تم تیار ہوتی ہو، وہ پھر سے زندہ ہو جاتی ہیں۔"

چھوٹی آئینہ نے ایک بار پھر مسکرا کر دیکھا، اور جیسے ہی اُس کی ہنسی فضا میں گھلی، منظر آہستہ آہستہ دھندلا ہونے لگا۔

سبز وادی، تتلیاں، چشمہ... سب کچھ ایک سنہری دھند میں لپٹ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رکو... تھوڑی دیر اور...!"

آئینہ نے دل سے پکارا، لیکن وہ منظر جیسے وقت کی انگلی تھام کر واپس پلٹ رہا تھا۔

پھر وہی خاموشی... کمرہ... شیشہ... اور آئینہ — تنہا، مگر کچھ کم خالی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پھول، جو چھوٹی آئینہ نے دیا تھا، اب شیشے کے سامنے زمین پر رکھا تھا۔

اصلی، مکمل... اور نرم خوشبو سے بھرپور۔

آئینہ نے وہ پھول ہاتھ میں اٹھایا۔

اُس کے چہرے پر پہلی بار ایک مکمل، بھرپور مسکراہٹ تھی۔

"شکریہ،"

اُس نے دھیرے سے کہا،

"تم نے مجھے... مجھے لوٹا دیا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیشہ خاموش رہا۔ مگر اُس کی سطح پر ایک ہلکی سی چمک نمودار ہوئی... جیسے وہ بھی مسکرا رہا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

دھوپ تیز تھی، مگر عبدالرفیق کے چہرے پر کوئی شکن نہ تھی۔ وہ ہمیشہ کی طرح صاف ستھرا، قیمتی سفید کُرتے میں ملبوس، آنکھوں پر کالا چشمہ لگائے، اعتماد کے ساتھ چلتا ہوا پرانے وکیل خانے کے سامنے جا رُکا۔ دروازے پر لگی تختی پر اب بھی وہی مٹی جمی تھی، جس پر لکھا تھا:

"شفیق احمد ایڈووکیٹ—ماہرِ جائیداد و وصیت معاملات"

دروازے کی کھڑکیاں خستہ حال تھیں۔ عبدالرفیق نے ایک نظر چاروں طرف ڈالی، پھر آہستگی سے دروازہ کھولا۔ اندر داخل ہوتے ہی پرانے لکڑی کے فرنیچر کی خوشبو نے اس کا استقبال کیا۔ دیوار پر لگی گھڑی کی ٹک ٹِک اور پنکھے کی گھوں گھوں فضا میں ایک گمبھیر خاموشی بھر رہی تھی۔

سامنے شفیق احمد، ایک درمیانی عمر کا شخص، فائلوں میں گھرا بیٹھا اخبار پڑھ رہا تھا۔ اس نے چشمہ ناک سے ذرا نیچے سرکایا اور جیسے ہی عبدالرفیق پر نظر پڑی، چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ دوڑ گئی۔

"ارے ارے، عبدالرفیق صاحب! آج کیسے تشریف آوری ہوئی؟"

اس کی آواز میں دلچسپی بھی تھی اور چھپی ہوئی چالاکی بھی۔

Posted On Kitab Nagri

عبد الرفیق نے اپنی سنبھالی ہوئی فائل میز پر رکھی اور کرسی پر بیٹھتے ہوئے، اپنی مخصوص دھیمی آواز میں بولا:

"کام چھوٹا ہے شفیق صاحب، مگر فائدہ...بے حد بڑا۔"

شفیق اب بالکل متوجہ ہو چکا تھا۔ وہ اخبار سمیٹ کر مکمل دھیان سے عبد الرفیق کی طرف جھک گیا۔

"جی تو فرمائیں؟"

عبد الرفیق نے ایک گہری سانس لی، جیسے کسی اہم راز کو زبان دینے کا وقت آ پہنچا ہو۔

"بھائی صاحب دنیا سے جا چکے ہیں...اور اس کی بیٹی، آئینہ...اب تنہا ہے۔"

شفیق نے زیرِلب سیٹی بجائی، جیسے کوئی جیت کا موقع ہاتھ آ گیا ہو۔

"وہی آئینہ... جس کے نام پر عبد الحق نے ساری جائیداد کر دی تھی؟"

"جی ہاں،" عبد الرفیق نے گردن ہلائی، "لیکن اگر ہم چاہیں...تو وہ جائیداد صرف اُس کے خوابوں میں رہ جائے گی۔"

Posted On Kitab Nagri

شفیق کی آنکھیں چمکنے لگیں۔ وہ شخص جو برسوں سے قانونی جھول ڈھونڈ کر لوگوں کو لوٹتا رہا تھا، اب ایک نئی واردات کی خوشبو سونگھ چکا تھا۔

"آپ کی مراد... وصیت بدلوانے سے ہے؟"

عبدالرفیق نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا،
"نہیں، جعلی وصیت تیار کرنی ہے۔ ہم یہ دکھائیں گے کہ بھائی صاحب نے مرتے وقت سب کچھ میرے نام کر دیا تھا۔ آئینہ... صرف نام کی وارث رہے گی۔"

کمرے میں چند لمحے خاموشی چھا گئی۔ شفیق کی انگلیاں میز پر تھپتھپا رہی تھیں۔ پھر وہ آہستہ سے بولا،
"کام نازک ہے، مگر ناممکن نہیں... بس قیمت مناسب ہونی چاہیے۔"

عبدالرفیق جھک کر اُس کے قریب ہوا،

Posted On Kitab Nagri

"قیمت کی تم فکر نہ کرو۔ اگر بھائی صاحب کی جائیداد میرے ہاتھ لگ گئی... تو تمھارا حصہ تمھارے خوابوں سے بھی بڑا ہو گا۔"

شفیق نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔

"تو پھر... سازش کی پہلی اینٹ رکھ دی گئی۔"

» »

کمرے میں گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ رات کا پہر مگر نیند آئینہ کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔ وہ اپنے بستر پر نہیں، بلکہ اُس بڑے قد آور آئینے کے سامنے بیٹھی تھی، جس کے بارے میں وہ کئی دنوں سے شک و شبہ میں مبتلا تھی۔

اب شک نہیں رہا تھا...

اب وہ جان چکی تھی...

شیشہ بولتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کا دل، اُس کی آواز، اُس کی تنہائی... سب کچھ سنتا اور سمجھتا تھا۔

آئینہ نے اچانک سر جھکا دیا۔
آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

"امی بہت یاد آتی ہیں... ان کی گود... ان کی ہنسی...
بابا کا ہاتھ... جو سر پر تھا تو ساری دنیا چھوٹی لگتی تھی،"
وہ بچوں کی طرح رو پڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیشہ خاموش رہا...
اُس کی سطح پر دھند گہری ہو گئی تھی... جیسے وہ خود بھی رو رہا ہو۔

"جب تم روتی ہو نا... تو میں بھی ٹوٹتا ہوں، اندر سے،"
شیشے کی آواز کسی لمس کی طرح اُس کے دل پر پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

آئینہ نے آنسو پونچھتے ہوئے ہلکا سا قہقہہ لگایا، جیسے اپنے دکھوں پر خود ہی ہنسنا سیکھ لیا ہو۔

"میں روتی ہوں... تم ٹوٹتے ہو؟ جھوٹے کہیں کے تم تو ٹھیک ٹھاک ہو"

"کیا یہ مذاق تھا؟"

آئینہ نے ہنسی دبائی... "تھا تو؟؟"

"بہت ہی فضول قسم کا تھا" شیشے نے بد مزہ ہوتے کہا۔

آئینہ نے ہنستے ہنستے شیشے کی طرف دیکھا،

آنکھوں میں شرارت، مگر آواز میں نمی ابھی باقی تھی۔

"اچھا نا... اتنا برا ابھی نہیں تھا،

کبھی تو میری بات پر مسکرا لیا کرو!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شیشہ ہلکا سا چمکا،

جیسے اُس کی سطح پر کوئی نرم سی روشنی رقص کرنے لگی ہو۔

"میں پاگل نہیں ہوں جو تمھاری ہر فضول بات پر ہنس دوں... بیس برس کی ہو چکی ہو اور وراثت بھی مل چکی ہے اُس کے بعد بھی اتنا بچپنا ہو..."

اُس کے چہرے پر سنجیدگی اتر آئی۔

نگاہیں شیشے کی سطح سے ہٹ گئیں۔

"اوہ...تو اب تم میرے بڑھے ہوئے عمر کے طعنے دو گے ؟"

وہ خاموش ہو گئی، جیسے کچھ ٹوٹ سا گیا ہو اندر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہ مطلب اب ناراض ہو رہی ہو؟؟"

آئینہ نے منہ بسورتے کہا"ہو رہی؟؟میں ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"اہاں...اچھامنہ مت لٹکاو آئندہ نہیں کروں گا ایسا.." اُس نے سنجیدگی سے کہا اور آئینہ اسی کے انتظار میں بیٹھی تھی...

"کبھی کبھی میں صرف چاہتی ہوں کہ کوئی صرف سنے،
بغیر کسی تبصرے کے... بغیر طنز یا مذاق کے۔
میں انسان ہوں، ہر لمحہ مضبوط نہیں رہ سکتی۔"

شیشے کی آواز میں اب ایک نرمی سی در آئی:

"میں وعدہ کرتا ہوں...
اگلی بار تم کچھ کہو گی،
تو میں صرف سنوں گا...
نہ جج کروں گا، نہ ہنسوں گا،
صرف سنوں گا...
تمھارے الفاظ، تمھاری خاموشی،

Posted On Kitab Nagri

اور تمھارے ٹوٹے ہوئے پل۔"

آئینہ نے آہستہ سے شیشے کی طرف دیکھا،
اُس کی سطح اب جیسے دھند سے صاف ہو چکی تھی

بالکل شفاف،
جیسے وہ واقعی کچھ کہہ نہیں رہا،
بس خاموشی سے اُس کی بات سن رہا ہو۔

"تو پھر؟" شیشے نے بہت نرمی سے پوچھا،
"دوستی بحال؟"

آئینہ نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلایا...

"لیکن اس بار... شرافت سے!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ایک اور بات" شیشے نے اُسے ویسا ہوتے دیکھ کہا۔۔۔

کیا؟" آئینہ نے آنکھیں پھیلائیں۔

"یہ دوپٹہ جو بار بار گر رہا ہے،

کبھی سنبھال کر بھی بیٹھا کرو،

مجھے لگا تم مہذب ہو... تھوڑی تمیز ہو!"

آئینہ کا منہ کھل گیا،

پھر اُس نے زور سے قہقہہ لگایا...

"بدتمیز شیشہ!"

"شکریہ!" شیشے نے ہنس کر جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں پھر وہی خاموشی چھا گئی...

لیکن اب وہ خاموشی بوجھ نہیں،

کسی مانوس رفاقت کی چادر تھی،

جو تنہا رات میں بھی اُسے تنہا نہ رہنے دیتی تھی۔

لڑکی چاہے وقت کے ساتھ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو جائے، دنیا کے حساب سے کتنی ہی سمجھدار، سلجھی ہوئی، اور ذمہ دار کیوں نہ بن جائے، اُس کے اندر ایک چھوٹی سی بچی ہمیشہ سانس لیتی رہتی ہے... کبھی دھیرے سے، کبھی زور سے، لیکن کبھی مر نہیں جاتی۔ یہی وہ بچی ہے جو اچانک بے وجہ ہنسنے لگتی ہے، جو کبھی رات کو بیٹھ کر آسمان کے ستاروں سے باتیں کرتی ہے، جو کبھی اپنے من پسند کپڑے پہن کر آئینے کے سامنے گھومتی ہے، اور کبھی کسی بات پر بس یوں ہی رو پڑتی ہے۔ وہ بچی جو چاہتی ہے کہ کوئی ہو... کوئی ایسا، جو اُسے سنے، بغیر یہ کہے کہ وہ "بے وقوف" ہے، یا "بچپنا" کر رہی ہے.

یہ لڑکی چاہتی ہے کہ اُس کی ہر بات، چاہے وہ کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو، اہم سمجھی جائے۔ اُسے ٹوکا نہ جائے جب وہ دل کی بات زبان پر لے آئے، یا جب وہ بے معنی سی ضد کر بیٹھے۔ اُس کا دل چاہتا ہے کہ

Posted On Kitab Nagri

اُس کی چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو بھی محسوس کیا جائے، اور جب وہ ناراض ہو، تو صرف یہ کہا جائے کہ "تم اہم ہو، تم خاص ہو"۔ اور خاص طور پر جب وہ اپنے من پسند شخص کے سامنے ہو، تو اُس کی یہ خواہش اور بھی گہری ہو جاتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ اُس کا وہ شخص، اُس کی بے ساختہ ہنسی کو، اُس کی خاموشی کو، اُس کے ہر انداز کو سمجھے... اور کبھی یہ نہ کہے کہ "اب تم بڑی ہو گئی ہو، سنجیدہ ہو جاؤ۔"

کیونکہ ایک لڑکی کی سب سے گہری محبت تب جاگتی ہے جب وہ خود کو مکمل طور پر کسی کے سامنے بے فکر، بے خوف، اور بے نقاب محسوس کرتی ہے... جب اُس کا بچپنا، اُس کی کمزوری، اُس کی ضد، اور اُس کی نرمی... سب کچھ قبول کر لیا جائے، بغیر کسی شرط کے۔ یہی وہ لمس ہے جو اُسے محفوظ بناتا ہے، اور یہی وہ تعلق ہے جس میں وہ خود کو مکمل محسوس کرتی ہے۔

ایک مرد اگر کسی لڑکی کا "من پسند شخص" ہے... تو اُس کا فرض صرف ساتھ نبھانا نہیں، بلکہ اُس کے اندر کی دنیا کو محسوس کرنا بھی ہے۔ لڑکی چاہے کتنی ہی مضبوط، خود مختار، یا بڑی ہو جائے، اُس کے دل کے کسی کونے میں ہمیشہ ایک بچی زندہ رہتی ہے۔ ایک ایسی بچی جو روٹھ جاتی ہے، ضد کرتی ہے، بے وجہ ہنستی ہے، اور کبھی کبھی بے معنی باتوں پر آنسو بہاتی ہے۔ وہ بچی ہر کسی کے سامنے ظاہر نہیں ہوتی، صرف اُسی کے سامنے آتی ہے جس پر وہ ٹوٹ کر بھروسہ کرتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے میں، اگر وہ مرد اُس کے بچپنے پر ہنستا ہے یا اُسے ٹوک دیتا ہے، تو وہ صرف اُس لمحے کو نہیں توڑتا... وہ اُس اعتماد کو چکنا چور کر دیتا ہے جو اُس لڑکی نے اُسے بے آواز طریقے سے دیا ہوتا ہے۔ مگر اگر وہ اُسے سنبھال لے... اُس کی باتوں کو دل سے سنے، اُس کی خاموشی کا مطلب جانے، اور اُس کے ناز اٹھائے بغیر کسی دکھاوے کے.. تو وہ صرف ایک محبوب نہیں، وہ اُس لڑکی کی پناہ بن جاتا ہے۔

لڑکی کو وہ مرد چاہیے جو اُسے یہ احساس دے کہ وہ بے وجہ رو سکتی ہے، ضد کر سکتی ہے، بچپنے سے بھری باتیں کر سکتی ہے... اور پھر بھی اُس کی محبت کم نہیں ہو گی۔ جو اُسے یوں سنبھالے جیسے کوئی آئینہ سنبھالتا ہے... نرمی، احتیاط، اور احترام سے۔ جو اُس کے لفظوں سے زیادہ اُس کے سکوت کو سمجھے، اُس کے چہرے سے اُس کے دل کی حالت پڑھ لے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت کا مطلب صرف "میں تم سے محبت کرتا ہوں" کہنا نہیں ہوتا...
بلکہ یہ جان لینا ہوتا ہے کہ کب اُسے کچھ نہ کہہ کر صرف سینے سے لگا لینا ہے۔
اور جب وہ ٹوٹنے لگے، تو اُس کے بچپنے کو الزام نہ دے،
بلکہ اُس کی آنکھوں میں جھانک کر کہے...

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تمھارا ہر رنگ منظور ہے... کیونکہ تم ہو، تو میں مکمل ہوں۔"

» »

حویلی کی دیواروں پر وقت جیسے ٹھہر سا گیا تھا۔ چھت کے پنکھے کی ہلکی آواز خاموشی کا حصہ بن گئی تھی۔ زینب اونچی تکیے والی آرام دہ کرسی پر نیم دراز تھی، اس کی انگلیاں دوپٹے کے کنارے کو بے چینی سے مروڑ رہی تھیں۔

تبھی حویلی کا بڑا دروازہ کھلا، اور عبدالرفیق اندر داخل ہوا... اس کی چال میں وقار، آنکھوں میں سازشوں کی روشنی، اور چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ تھی۔

"السلام علیکم،"

اس نے دالان میں داخل ہو کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

زینب نے مسکرا کر سلام کا جواب دیا۔ حمزہ، جو برابر والے صوفے پر نیم دراز تھا کچھ ہی دیر پہلے شہر سے آیا تھا، فوراً سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

عبدالرفیق آہستگی سے بیٹھتے ہوئے دونوں کی طرف دیکھا، جیسے کوئی بڑی خبر سنانے والا ہو۔ پھر وہ زینب کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا:

"بس... تھوڑے دن اور، زینب۔ ان شاء اللہ... یہ حویلی، یہ زمینیں، یہ پوری جائیداد... جلد ہی ہمارے کے نام ہو جائے گی۔"

زینب کے لبوں پر ایک فخر بھری مسکراہٹ آئی، جیسے برسوں کی محنت رنگ لانے والی ہو۔

"میں جانتی تھی... ہمارا وقت آئے گا، حمزہ کے ابا۔ اور اب... کوئی ہمیں روک نہیں سکتا،" وہ نرمی سے بولی، اور اپنی انگلیاں عبدالرفیق کی انگلیوں میں پھنسا لیں۔

حمزہ نے ایک گہرا سانس لیا اور نرمی سے بولا،

Posted On Kitab Nagri

"اچھا یہ بتائیں... آئینہ کہاں ہے؟"

عبدالرفیق نے لمحہ بھر زینب کی طرف دیکھا، پھر سنجیدہ لہجے میں جواب دیا..

"ہم نے اسے وہیں پھینک دیا ہے، جہاں کی وہ تھی... گندگی میں۔"

حمزہ نے آنکھیں موند کر سر کو ہلکا سا پیچھے جھکایا، جیسے یہ جملہ پہلے سے سن رکھا ہو۔۔۔اور جیسے اب وہ کوئی جذباتی رد عمل ظاہر کرنے کا قائل نہ رہا ہو۔

پھر وہ دھیرے سے اٹھا، جوتے پہنے، اور جاتے جاتے سرد لہجے میں بولا:

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھی بات ہے... آپ دونوں نے ٹھیک ہی کیا۔"

اور بنا کسی کے چہرے کی طرف دیکھے، سیدھا کمرے سے باہر نکل گیا...

Posted On Kitab Nagri

آج آئینہ کی آنکھوں میں ایک الگ چمک تھی۔ دل میں کچھ بے چینی سی تھی، جیسے دل خود سے کہہ رہا ہو... "آج کچھ ہونے والا ہے..."

وہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی پھر شیشے کے سامنے آکر رک گئی۔

"بس بہت ہو گیا!" اُس نے ضدی انداز میں کہا، "تم روز میرے دکھ سنتے ہو، میری باتیں، میری تنہائیاں... لیکن تم خود کبھی کچھ نہیں دکھاتے۔"

شیشے پر ایک دھند سی چھا گئی۔

"آج... میں چاہتی ہوں تم میرے سامنے آؤ... تم، جو چھپتے ہو اس پار... تم، جو میرے خوابوں میں آتے ہو۔"

شیشے پر ہلکی سی دھند پھیلی...

Posted On Kitab Nagri

چند لمحے گزرے، پھر اُس کے کانوں میں وہی مانوس، پرسکون سی آواز گونجی... پہلی بار کچھ واضح۔

"آئینہ..."

اُس نے سانس روکے سنا... دل ایک لمحے کو رک سا گیا۔

"میں سامنے نہیں آسکتا۔"

"کیوں؟"

اُس کے لہجے میں ناراضگی تھی، شدت تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیشے پر ایک ہلکی سی تھرتھراہٹ ہوئی... جیسے جواب دینا مشکل ہو۔

"بس... نہیں آسکتا۔"

Posted On Kitab Nagri

"یہ کوئی جواب نہیں ہے!"

"تم ہوتے ہو، مجھے محسوس ہوتے ہو...تو چھپ کیوں رہے ہو؟"

چند لمحے خاموشی رہی...پھر صرف اتناسنا...

"وقت آنے دو..."

"ٹھیک ہے..."

"اگر تم سامنے نہیں آسکتے...تو سن لو....اب میں بھی تم سے بات نہیں کروں گی!"

"اب میں بھی تمہیں یاد نہیں کروں گی...تمہارے بارے میں سوچوں گی بھی نہیں!"

"تم چھپے رہو...ہمیشہ کے لیے!"

شیشے پر جیسے ایک لرزتا ہوا عکس سا ابھرا...

پھر سب کچھ ساکت ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آئینہ پلٹی... آنکھیں نم تھیں، مگر قدم مضبوط۔

دروازہ بند ہوتے ہی شیشے میں ہلکی سی آہٹ ہوئی... جیسے کوئی دھیرے سے بولا ہو..

"تم مجھ سے دور جا تو سکتی ہو... مگر خود سے؟"

آئینہ جا چکی تھی... کمرے سے باہر..

شیشہ اب کمرے میں اکیلا ہو چکا تھا اور یہ بات اسے آج محسوس ہوئی تھی کے اُسکی وجہ سے رونق نہیں تھی رونق تو آئینہ کے ہونے سے تھی اُس کی اندھیرے سے دوبی زندگی میں...!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

» »

کمرے کا دروازہ زور سے کھلا۔

Posted On Kitab Nagri

آئینہ اندر داخل ہوئی...اُس کے چہرے پر آنسو بہہ رہے تھے، آنکھیں سوجی ہوئی، سرخ، لب خاموش تھے، مگر چہرہ بول رہا تھا... ایک ٹوٹے ہوئے بھروسے کی کہانی۔

بستر کے کونے پر آکر بیٹھ گئی۔ شیشے کی طرف ایک نظر تک نہ کی۔ وہ شیشہ، جو اس کا ہمراز تھا... آج اُس سے بھی اجنبی بن چکا تھا۔

کمرے میں خاموشی گونج رہی تھی۔

پھر شیشے پر وہی ہلکی سی دھند پھیلی... اور وہ آواز... آہستہ، بے چین، اور تھوڑی شرمندہ سی...

"آ گئی رو کر...؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی جواب نہیں آیا۔

"آئینہ..."

اب کی بار آواز تھوڑی اور نرم ہوئی، جیسے کسی نے محبت سے پکارا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے حس سی بیٹھی رہی...نہ پلٹی، نہ بولی۔

شیشے پر جیسے کوئی بے چینی سے ہلچل مچانے لگا ہو۔

پھر کچھ لمحے گزرے، اور آواز نے اور نرمی اختیار کی:

"تمہاری خاموشی...مجھے میری بے بسی کا احساس دلا رہی ہے۔"

"تم جو نہیں بولتیں...تو یہ شیشہ بھی سونا سونا لگتا ہے۔"

"پہلے تم ناراض ہوتی تھیں تو چیخ کے کہتی تھیں...اب کچھ نہیں کہتیں...یہ سب سے زیادہ تکلیف دیتا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کے ہاتھوں میں کپکپی سی دوڑ گئی... مگر وہ بدستور خاموش رہی۔

"اچھا...سزا دے رہی ہو؟ ٹھیک ہے، دے لو۔ پر مجھ سے بات نہ کرنا، یہ سزا... مجھ پر بہت بھاری ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

شیشے پر ہلکی سی روشنی جھلکی... جیسے کسی نے ہاتھ بڑھانے کی کوشش کی ہو۔

"آئینہ... میں شاید تمہارے سامنے نہ آسکوں... لیکن تمہارے ساتھ ہوں۔ ہر لمحے۔ ہر احساس میں۔"

اُس کی پلکوں سے ایک اور آنسو بہہ کر گال پر ٹپکا... مگر اُس نے منہ نہ موڑا۔

"تم بولتی تھی... تو میں زندہ لگتا تھا۔ تم چپ ہو... تو سب ساکت لگتا ہے۔"

اب کے وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا... "بس ایک بار... دیکھ لو میری طرف۔ بس ایک نظر..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کی انگلیاں مٹھی میں بند ہو گئیں۔ لب کپکپائے... مگر وہ پھر بھی بولی نہیں۔

اور شیشے کی سطح پر وہی آواز بکھر گئی...

"کیا کبھی تم معاف کرو گی...؟"

Posted On Kitab Nagri

"سامنے آوگے...یا نہیں؟"

کچھ لمحے گزرے...کوئی جواب نہیں آیا۔

بس شیشے پر کچھ دھندلے سے سائے بنے، بگڑے... مٹ گئے۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"دیکھو...باتوں کا وقت گزر گیا ہے۔اب مجھے سچائی چاہیے۔"

"میں تھک گئی ہوں صرف تمہاری آواز سے۔"

"یا تو سامنے آجاؤ...یا میں ہمیشہ کے لیے تم سے ناطہ توڑ لوں۔"

تب ایک ہلکی سی آواز گونجی،کچھ بے چین سی...

"تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو آج..."

آئینہ نے آنکھیں تنگ کیں۔

"جواب دو۔سامنے آوگے یا نہیں؟"

"چاندنی رات ہے...تمہاری آنکھوں میں عجب سا عکس ہے۔میں کچھ کہہ نہیں پا رہا..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک قدم پیچھے ہٹی۔

"بات گھماؤ مت! سادہ سوال ہے۔ ہاں یا ناں؟"

شیشے کی سطح پر ہلکی سی روشنی دوڑی۔

پھر ایک گہری خاموشی چھا گئی۔

"آئینہ... میں ڈرتا ہوں۔"

"کس سے؟ مجھ سے؟"

"تو مت کرو بات! جاؤ، تم ویسے بھی بس آواز ہی ہو... کوئی حقیقت نہیں!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس کی آنکھیں پھر بھر آئیں۔ وہ پلٹنے ہی والی تھی کہ...

"ٹھہرو!"

Posted On Kitab Nagri

اُس کے "ٹھہرو!" کہنے کے بعد جیسے کمرے کی فضا رک سی گئی۔

آئینہ کے قدم جیسے زمین میں پیوست ہو گئے۔

فضا میں ایک عجب سا ارتعاش پھیلنے لگا۔

شیشے کی سطح پر دھند کا رنگ گہرا ہوتا گیا...

دھند جو پہلے ہلکی سی تھی، اب کالے بادلوں کی طرح سانس لینے لگی تھی۔

پھر...

شیشے کے بیچوں بیچ ایک ہلکی سی لہر دوڑی۔

جیسے وقت کے پانی میں کسی نے کنکر پھینک دیا ہو۔

لہر نے دھیرے دھیرے ایک دائرہ کھینچا... اور اُس دائرے کے بیچ،

ایک عکس...

آہستہ آہستہ...

وجود پانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے بس ایک ہیولا سا تھا...

جیسے دھند کے اندر کوئی سایہ ہو۔

پھر... ایک آنکھ ابھری۔

گہری، سیاہ، اور خاموش... جیسے صدیوں کا دکھ سمیٹے ہو۔

پھر دوسرا رخ... ناک... ہونٹ...

ہر نقش جیسے شیشے پر اُبھرتا جارہا تھا۔

دل دھڑکنا بھول گیا۔

شیشے کی سطح پر وہ اب ایک مکمل وجود تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن وہ صرف عکس نہیں تھا...

وہ کچھ اور تھا۔

وہ سانس لیتا دکھائی دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک لمحے کو آئینہ کو لگا... جیسے وہ وجود اُس طرف نہیں،

اسی کمرے میں کھڑا ہے...

بالکل سامنے۔

اُس نے آنکھیں میچ لیں... پھر کھولیں۔

وہ ابھی بھی وہیں تھا۔

شیشے کے اُس پار... لیکن جیسے صرف ایک قدم کی دوری پر۔

"یہ... میں ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تین لفظ... جیسے کسی جادوئی طاقت نے فضا میں بانسری بجادی ہو۔

آئینہ کے دل کی دھڑکن بے ترتیب ہوگئی۔

پہلی بار اُس نے اُسے دیکھا تھا...

صاف، مکمل، اور حقیقت میں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ...وہ حسن تھا، جو لفظوں سے آزاد تھا۔

ایسا چہرہ... جیسے کسی قدیم خواب سے چُرایا گیا ہو۔

گہری آنکھیں... جن میں کئی صدیوں کے راز دفن تھے۔

ہونٹوں پر ایک ایسی مسکراہٹ جو رُوح کو سکون دے...

اور پیشانی پر اُداسی کی ہلکی پرچھائیں... جیسے وقت خود رُک کر اُسے دیکھتا ہو۔

آئینہ کی پلکیں لرزیں۔

دل کی دھڑکن سُنائی دینا بند ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ... تم..."

وہ بمشکل بولی۔

سانس جیسے رکنے لگا۔

ہوا ٹھہر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اور اُس کا وجود...

ایک پل کو یوں لگا جیسے زمین نے اس کے قدموں سے رشتہ توڑ دیا ہو۔

اُس کے ہونٹ کانپے، آنکھوں میں ایک شدید حیرت اور خاموش خوشی تیرنے لگی...

پھر، اچانک... ایک روشنی سی آنکھوں کے سامنے ناچنے لگی۔

سب کچھ دھندلا ہوا...

شیشہ، وہ وجود، کمرہ...

سب کچھ جیسے ایک دُھند میں ڈوبنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے ایک آخری نظر ڈالی...

"کتنا خوبصورت ہے..."

یہ سوچ آتے ہی اس کے جسم میں لرزہ دوڑا۔

اور وہ...

Posted On Kitab Nagri

نرم سانس کے ساتھ...

آہستہ آہستہ نیچے گر گئی۔

شیشے کے اس پار کھڑا وہ وجود چونک گیا۔

اس کے چہرے پر گھبراہٹ پھیل گئی۔

"آئینہ!"

شیشے پر اُس کے ہاتھ کی پرچھائیں ابھری...

لیکن وہ کچھ نہ کر سکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئینہ... آنکھیں کھولو... پلیز..."

شیشے کی سطح دھندلا گئی...

اور اُس کے اندر پہلی بار ایک عجیب سی تکلیف ابھری...

Posted On Kitab Nagri

جیسے صرف حسن کافی نہیں تھا...

قربت کی طلب اب حد سے بڑھنے لگی تھی۔

» »

کمرے میں ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی...

شمع کی لو ہولے ہولے لرز رہی تھی...

ہر چیز میں ایک سحر سا چھایا تھا، جیسے وقت نے سانس لینا چھوڑ دیا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کی پلکیں آہستہ آہستہ کھلیں...

ماتھے پر پسینے کی ننھی بوندیں...

اور دل، جیسے کسی ان جانے طوفان کے بعد ابھی سنبھلنے کی کوشش کر رہا ہو۔

"آئینہ..."

Posted On Kitab Nagri

وہی آواز...

وہی گم صم، نرم، اور پُرکشش آواز...

اُس کے کانوں میں جیسے گلاب کی پنکھڑی رکھ دی گئی ہو۔

"آئینہ... تم ٹھیک ہو؟"

اس نے آنکھیں کھولیں، تھوڑی دیر چھت کو دیکھا... پھر سر آہستہ سے موڑ کر شیشے کی طرف دیکھا۔

"ہاں..."

آواز میں بے یقینی تھی، لرزش تھی،

"بس... ایک عجیب خواب دیکھ لیا شاید..."

ہونٹوں پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ آئی... مگر دل ابھی تک کانپ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم... سامنے آئے تھے... میں نے دیکھا... تم میرے سامنے تھے..."

وہ اتنا بولی ہی تھی کہ شیشے سے ہنسی کی ایک نرم سی لہر ابھری۔

"پاگل ہو تم... وہ خواب نہیں تھا..."

ایک پل کو... جیسے کچھ اندر ٹوٹا، کچھ جُڑا۔

آئینہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی، آنکھیں حیرت سے پھیلی ہوئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کک... کیا مطلب؟"

"مطلب یہ کہ میں... واقعی سامنے تھا... تمہارے بلکل قریب... بس... ہاتھ بڑھانے کی دیر تھی..."

اُس کے ہونٹ کانپنے لگے...

Posted On Kitab Nagri

دل جیسے دھڑکنا بھول گیا ہو۔

"اللہ!"https://www.kitabnagri.com

"تم... تم کتنے... کتنے پیارے ہو...!"

"اتنے خوبصورت... اتنے... سحر انگیز... میں... میں تو ہوش ہی کھو بیٹھی..."

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

شیشے کے پار سے ایک دھیمی سی مسکراہٹ، جیسے ہونٹوں تک پہنچی ہو...اور آواز میں وہ شوخی اتر آئی جو صرف دل سے نکلتی ہے...

"تو پھر؟ کیا میں خطرناک ہوں؟ یا...دل چرانے والا؟"

آئینہ نے نظریں چرالیں، مگر ہنسی روک نہ سکی۔

"دل تو...پہلے ہی دے چکی ہوں شاید..."
پھر فوراً سنبھل کر بولی،
"مگر...تم تھے کون؟ اور کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے تمہیں چھونا چاہا...مگر تم..."

"میں وہ ہوں...جسے تم نے برسوں دل میں چھپائے رکھا..."
"میں وہ ہوں جسے تم نے صرف آنکھوں سے محسوس کیا..."

Posted On Kitab Nagri

"پھر تم چلے کیوں گئے؟"

اس بار اُس کی آواز میں شکایت تھی، جیسے کوئی ضدی بچہ روٹھا ہو۔

"تم بے ہوش ہو گئی تھیں...

اور میں... کمزور...

تمہیں اس حال میں دیکھ کر اور کچھ کر ہی نہیں سکا... بس دور ہو گیا..."

"پھر وعدہ کرو... اب کبھی دور نہیں جاؤ گے۔"

شیشے پر ہلکی سی روشنی دوڑی، جیسے دل کے کسی کونے میں دیا جلا ہو۔

"وعدہ... اب جب آیا ہوں... تو جانے کا کوئی ارادہ نہیں۔"

وہ ہولے سے مسکرائی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر دھیرے سے شیشے کے قریب آئی...

آنکھیں اُس کی آنکھوں سے ملیں...

"مجھے ڈر لگتا ہے..."

"کہیں تم پھر خواب نہ بن جاؤ..."

"نہیں آئینہ..."

"اب میں خواب نہیں... حقیقت ہوں... تمہاری حقیقت..."

آئینہ نے شیشے کے پار اُس کے چہرے کو دیر تک دیکھا۔
وہ اب صرف عکس نہیں تھا...وہ سامنے تھا... موجود تھا۔
اُس کی آنکھوں میں ایک ایسی گہرائی تھی، جو لفظوں سے پرے تھی۔

دل کی دھڑکن بے قابو ہو چکی تھی...

ہونٹ کپکپا رہے تھے...

Posted On Kitab Nagri

پھر ہولے سے، آہستہ سے وہ بولی...

"کیا... میں تمہیں چھو سکتی ہوں؟"

ایک پل کو خاموشی چھا گئی۔

جیسے کائنات نے اپنی سانس روک لی ہو۔

شیشے کے پار وہ شخص...

پہلے چونکا...

پھر اُس کی آنکھوں میں کوئی سایہ سا ابھرا...

کوئی ہچکچاہٹ، کوئی ان کہی سی بےچینی۔

"آئینہ..."

اُس کی آواز جیسے ہوا میں بکھر گئی۔

"یہ... آسان نہیں ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ نے ایک قدم اور آگے بڑھایا۔
پلکیں بھیگی تھیں، آواز میں لرزش تھی۔

"اب تم سامنے ہو...سچ مچ سامنے۔
میں تمہیں دیکھ سکتی ہوں... سن سکتی ہوں...
تو پھر چھو کیوں نہیں سکتی؟"

وہ خاموش رہا۔
شیشے پر جیسے کچھ نمی سی چمکی۔
پھر وہ آہستہ سے بولا... دھیمے، پر دکھ بھرے انداز میں:

"کیونکہ میں...اس شیشے کے اندر ہوں، آئینہ۔"
"نہ میں باہر آسکتا ہوں...نہ تم اندر جاسکتی ہو..."
"ہم دیکھ سکتے ہیں... سن سکتے ہیں... مگر..."

Posted On Kitab Nagri

وہ رُک گیا۔

"...ہم ایک دوسرے کو چھو نہیں سکتے۔"

آئینہ کے دل پر جیسے کسی نے بوجھ رکھ دیا ہو۔
وہ ایک پل کو خاموش رہی...
پھر نظریں شیشے پر جم گئیں۔

"پھر بھی..."اُس نے سرگوشی کی،
"میں ہر روز یہ شیشہ چھوؤں گی... جیسے تم ہو۔"

شیشے کے پار وہ شخص ہولے سے مسکرایا۔
اور اُس لمحے...
چھونے سے بھی بڑھ کر ایک لمس اُن کے بیچ موجود تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آئینہ نے شیشے کو دیکھا، جیسے اُس پار کوئی خواب ٹھہرا ہو۔

"تو... تم باہر نہیں آسکتے؟"
اُس کی آواز دھیمی تھی، آنکھوں میں نمی کا عکس۔

شیشے کے پار وہ شخص پلکیں جھکا گیا۔
چند لمحے کی خاموشی کے بعد اُس نے سر ہلایا... نہ میں۔

"نہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس ایک لفظ...
اور آئینہ کی ساری روشنی جیسے مدھم پڑ گئی۔

اُس کے لب کپکپائے،

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں بھر آئیں...

"تو... ہم کبھی... کبھی ساتھ نہیں ہو سکتے؟"

وہ کچھ نہیں بولا۔

بس نظریں جھکالیں...

اور شیشے پر جیسے ایک ٹھنڈی سی دھند اتر آئی۔

آئینہ کی پلکوں سے ایک آنسو خاموشی سے نیچے گر گیا۔

"کتنا عجیب ہے نا... تم ہو بھی، اور نہیں بھی۔

میں تمہیں دیکھ سکتی ہوں، سن سکتی ہوں... مگر چھو نہیں سکتی..."

وہ ہولے سے مسکرایا، ایک دکھ بھری مسکراہٹ۔

"مگر میں تمہارے ہر لمس کو محسوس کر سکتا ہوں، آئینہ۔"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کی آنکھوں سے بہتا آنسو اُس کے لبوں تک آ گیا۔

"مگر... محسوس کرنا کافی نہیں ہوتا نا..."

اُس نے شیشے پر ہاتھ رکھا۔

"میں نے تو تمہیں چھو لینے کا خواب دیکھا تھا..."

https://www.kitabnagri.com

شیشے کے اُس پار، وہ بھی اپنا ہاتھ اُسی جگہ رکھ دیتا ہے...

دو دنیاؤں کے بیچ، صرف ایک شیشہ... اور ایک خاموش چاہت۔

تب شیشے کے پار اُس نے نرمی سے کہا:

"آئینہ... ہم دور نہیں ہیں۔"

"میں ہمیشہ تمھارے ساتھ ہوں۔ ہر پل۔ ہر لمحہ۔"

آئینہ نے نظریں اُس کی آنکھوں میں ڈال دیں،

آنکھوں کی زبان اکثر لفظوں سے زیادہ کچھ کہہ جاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن کیا فائدہ ایسے ساتھ کا،

جب نہ تمہیں چھو سکوں"

وہ ہولے سے مسکرایا، جیسے دل پر لگا زخم چھپا رہا ہو۔

"کیا ہوا اگر ہم ایک دوسرے کو چھو نہیں سکتے ؟"

آئینہ کا دل جیسے ایک لمحے کو سنبھل کر ٹوٹ گیا۔

"نہیں...اب یہ سب اور نہیں سہ پاتی..."

"کیوں ؟"

شیشے کے اُس پار اُس نے بے چینی سے پوچھا،

"کیوں آئینہ ؟ کیا بدل گیا؟"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کی پلکیں نم ہو گئیں،
آواز میں کانپ تھا... لیکن لہجہ سچائی سے بھرپور۔

"کیونکہ میں تم سے پیار کرنے لگی ہوں..."

کمرے میں سناٹا چھا گیا۔

شیشے پر ہلکی سی تھرتھراہٹ ہوئی... جیسے دل کی دھڑکن باہر آگئی ہو۔

"ہاں، میں تم سے محبت کرتی ہوں۔
بے سبب، بے ارادہ، لیکن بے حد...!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایک لمحے کو خاموش رہا، جیسے دل کی ساری دھڑکنیں روک کر صرف یہ لمحہ محسوس کر رہا ہو۔

پھر اُس نے نرمی سے کہا....

Posted On Kitab Nagri

"پھر تو تم میری ہو...ہمیشہ کے لیے۔"

آئینہ کی آنکھوں میں آنسو تھے... مگر چہرے پر ایک نرم مسکراہٹ اتر آئی تھی۔
وہ دھیرے سے بولی، جیسے دل کی ساری الجھنوں کو سلجھا کر اب بس ایک بات کہنی ہو۔

"ہاں... میں تمھاری ہوں۔ ہمیشہ سے... شاید اُس دن سے، جب تم صرف ایک آواز تھے۔"

اُس کی نظریں شیشے میں گہرائی تک اترنے لگیں۔

"اسی لیے کہہ رہی ہوں... کسی طرح باہر آجاؤ...!"
"بس ایک بار... ایک بار تم میرے سامنے آجاؤ... میرے ساتھ، میری دنیا میں۔"

شیشے کے اُس پار ایک ہلکی سی لرزش ہوئی، جیسے وہ اندر سے کچھ محسوس کر رہا ہو...
کچھ ایسا، جو لفظوں میں نہیں کہا جا سکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم شادی کرلیں گے..."

آئینہ کی آواز دھیمی تھی، مگر ارادے مضبوط۔

"دنیا کو بتائیں گے کہ محبت صرف لمس سے نہیں...روحوں کے ملنے سے بھی ہوتی ہے۔"

وہ چند لمحے چپ رہا، جیسے اُس کی باتوں میں کھو گیا ہو۔

پھر اُس کی آنکھوں میں ایک روشنی سی چمکی...

نرمی، محبت... اور شاید تھوڑی سی بے بسی۔

"کاش... یہ سب اتنا آسان ہوتا، آئینہ..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نے اپنی انگلیاں شیشے پر پھیریں،

جیسے اُسے تھامنے کی ایک اور کوشش۔

"آسان تو کچھ بھی نہیں ہوتا... لیکن کیا ہم اتنا بھی نہیں کرسکتے...؟"

Posted On Kitab Nagri

"محبت کی سب سے بڑی خوشی تو یہی ہے نا، کہ ہم ساتھ ہوں..."

وہ لمحے جیسے تھم گئے۔https://www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

پھر اُس نے دھیرے سے کہا...

"میں وعدہ کرتا ہوں... اگر کبھی کوئی راستہ ملا...

اگر اس شیشے سے باہر نکلنے کا ایک بھی امکان ہوا...

تو میں سب کچھ چھوڑ کر تمھارے پاس آ جاؤں گا... صرف تمھارے لیے۔"

آئینہ کی آنکھوں میں روشنی بھر آئی۔

دل جیسے کسی انجانی امید سے روشن ہو گیا تھا۔

"میں انتظار کروں گی..."

"چاہے جتنا بھی وقت لگے..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ مسکرا دیا...

شیشے کے پار...

ایک ایسی محبت کی جھلک لیے جو وقت، فاصلوں، اور دنیا کی ہر حد سے ماورا تھی۔

Posted On Kitab Nagri

» »

بادلوں نے آسمان کو گھیرا ہوا تھا...

ہلکی سی سردی، نرم ہوا...

اور پھر.... بارش۔

قطرہ قطرہ، جیسے کسی خاموش دعا کی گواہی دے رہے ہوں۔

پتوں پر پڑتے بوندوں کی ٹپ ٹپ...

کھڑکی کے شیشے پر پھسلتی ہوئی پانی کی لکیریں...

اور آئینہ... سادہ سفید شال میں لپٹی، کھڑکی کے پاس کھڑی، چپ چاپ موسم کو دیکھ رہی تھی۔

اچانک شیشے پر وہ روشنی اُبھرنے لگی۔

"بارش میں تم اور بھی حسین لگتی ہو..."

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرائی، نظریں کھڑکی سے ہٹا کر اُس آئینے کی طرف کیں۔

"یہ موسم... عجیب سا ہے نا؟

سارے لفظ، سب جذبے... خاموش ہو جاتے ہیں۔ بس دل بولتا ہے۔"

وہ بولا، ہلکی سی ہنسی کے ساتھ...

"تو آج دل کیا کہہ رہا ہے؟"

آئینہ آہستہ سے شیشے کے قریب آئی۔

بارش کی خوشبو، اُس کے گرد پھیلی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دل کہتا ہے... کاش تم میرے ساتھ کھڑکی کے اس پار ہوتے۔

ہم دونوں بھیگتے... اور تم میری شال کو اپنے ہاتھوں سے درست کرتے۔

پھر ہنستے، لڑتے... اور شاید چائے پیتے ہوئے تم مجھے کہہ دیتے... کہ تم مجھ سے..."

Posted On Kitab Nagri

"محبت کرتا ہوں..."

وہ بول پڑا۔

خاموشی، بارش سے بھی زیادہ گہری ہو گئی۔

آئینہ کی سانسیں رک سی گئیں۔

"تم نے سُن لیا؟"

"نہیں... تم نے سنا دیا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بارش تیز ہو گئی... مگر دل کی آواز اب اور واضح تھی۔

"تم باہر نہیں آسکتے، میں جانتی ہوں...

مگر یہ موسم... شاید کوئی معجزہ لے آئے؟"

Posted On Kitab Nagri

شیشے کے پار وہ مسکرایا، اُس کی آنکھوں میں کچھ نم سا تھا۔

"تم خود ایک معجزہ ہو آئینہ... موسم تو بس بہانہ ہے۔"

وہ مسکرا دی...

» »

بارش تھم چکی تھی... مگر ہواؤں میں نمی باقی تھی۔
کھڑکی کے پار آسمان جیسے کچھ دیر پہلے خوب رویا ہو...
اور اب خاموش ہو کر بس سانسیں لے رہا ہو۔

آئینہ شیشے کے سامنے بیٹھی تھی، زانو پر ٹھوڑی رکھے...
اور شیشے کے اُس پار وہ موجود تھا، جیسے ہمیشہ کی طرح...

Posted On Kitab Nagri

خاموش، پُرسکون... مگر اُس کی آنکھوں میں آج کچھ اور تھا۔

آج آئینہ بول رہی تھی، اور ہر لفظ اُس کے دل سے نکل رہا تھا۔

"جب امی ابو گئے تھے نا..." https://www.kitabnagri.com

آواز میں نمی تھی، جیسے وہ بھی بارش کی بوندوں کے ساتھ بھیگی ہو۔

"تب لگا تھا جیسے... میرے اندر کا سارا شہر ویران ہو گیا ہو۔

ساری روشنی بجھ گئی ہو...

جیسے میں ایک خالی کمرہ ہوں، اور دروازے کے باہر صرف اندھیرا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خاموش رہا، جیسے ہر لفظ کو اپنے سینے میں جذب کر رہا ہو۔

"پھر چاچو... اور چاچی..."

وہ تھوڑا رک گئی، جیسے لفظوں کو نگلنا چاہ رہی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"جن کو میں نے اپنے ماں باپ کی جگہ مانا...

انہوں نے وہی خالی پن میرے اندر اور گہرا کر دیا۔

وہ چہروں پر مسکراہٹ لیے... دل میں نفرت رکھتے تھے۔

میں... میں دنوں میں برسوں جتنی تھک گئی تھی۔"

شیشے کے پار وہ ہولے سے آگے جھکا...

لیکن کوئی لفظ نہیں کہا۔

آئینہ کی پلکیں بھیگنے لگیں۔

"کبھی کبھی دل چاہتا تھا کہ بس سب کچھ ختم ہو جائے...

بس ایک بار کوئی آواز ہو... کوئی وجود ہو جو میرا ہو۔"

پھر اُس نے نظریں اٹھائیں...

شیشے کے اُس پار وہی خاموش آنکھیں...

Posted On Kitab Nagri

جنہوں نے کبھی کچھ مانگا نہیں، بس سنا... بس تھاما۔

آئینہ ہولے سے مسکرائی۔

"پھر تم آئے..."

ہوا جیسے رُک گئی۔

"پتا ہے؟
اب کچھ برا نہیں لگتا۔
اب وہی برے لوگ بھی اچھے لگتے ہیں...
کبھی کبھی ان پہ بھی پیار آتا ہے۔
کیونکہ... تم ہوتے ہو۔"

وہ لمحہ ایک معجزہ سا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ہوتے ہو تو جیسے دل میں سکون اترتا ہے...
جیسے خاموشی بھی سانس لینے لگتی ہے...
اور زندگی، ایک دعا بن جاتی ہے۔"

شیشے کے پار وہ جیسے ٹوٹنے لگا...
اُس کی آنکھوں میں نمی اُترنے لگی۔

پھر وہ بہت آہستگی سے بولا:

"تو کیا... میں تمہارا سکون ہوں؟"

آئینہ نے شیشے کو چھو لیا...
اُس کے ہاتھ کی لرزش شیشے میں ٹھہر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں... تم میرا ہونا ہو۔

میری ٹوٹ پھوٹ کا جواب،

میری ادھوری دعا کا پورا ہونا۔

تم ہو...

تو سب کچھ مکمل ہے۔"

شیشے پر جیسے سانس کی ایک دھند چھا گئی۔

اور اُس کے بیچ دو چہرے،

ایک دوسرے کی طرف جھکے ہوئے،

دونوں کے دلوں میں وہی دعا...

"ساتھ ہونا... چاہے لمس کے بغیر...

لیکن روح کے ساتھ۔"

بارش پھر سے شروع ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مگر اب وہ اندر کی بارش سے لڑنا نہیں چاہتی تھی۔

وہ جان چکی تھی کہ محبت، لمس سے نہیں...

دل سے جڑی جاتی ہے۔

اصل محبت صرف ایک جذبہ نہیں، یہ ایک کیفیت ہے...جو دھیرے دھیرے روح میں اترتی ہے، اور پھر وہاں ہمیشہ کے لیے بسیرا کر لیتی ہے۔ یہ محبت نہ کسی رشتے کی محتاج ہوتی ہے، نہ کسی نام کی۔ نہ اس میں کوئی شرط ہوتی ہے، نہ کوئی تقاضا۔ یہ وہ خاموشی ہے جو سب کچھ کہہ جاتی ہے، وہ نظر ہے جو ایک جھلک میں دل کی پوری کہانی پڑھ لیتی ہے۔ اصل محبت میں لفظوں کی ضرورت نہیں پڑتی، ایک خاموش پل بھی سب کچھ بیان کر دیتا ہے۔ یہ وہ صبر ہے جو کسی کے انتظار میں پل پل تڑپ کر بھی شکایت نہیں کرتا۔ وہ ہمدردی ہے جو سامنے والے کے ہر درد کو اپنے دل میں محسوس کرتی ہے، چاہے وہ کچھ کہے یا نہ کہے۔

اصل محبت وہ ہوتی ہے جو بغیر چھوئے بھی محسوس ہو، جو فاصلوں کے باوجود دل کو سکون دے۔ یہ وہ رشتہ ہے جس میں انسان خود کو نہیں، دوسرے کو دیکھتا ہے...اُس کی خوشی، اُس کی سلامتی، اُس کی مسکراہٹ ہی اپنی سب سے بڑی دعا بن جاتی ہے۔ یہ محبت دنیا کی ہجوم میں بھی تنہا نہیں ہونے دیتی، یہ

Posted On Kitab Nagri

وہ ساتھی ہے جو وقت کے ہر امتحان میں مضبوطی سے تھامے رکھتا ہے، بغیر کسی وعدے کے بھی سب سے بڑا وعدہ بن جاتا ہے۔https://www.kitabnagri.com

محبت جب سچی ہو تو وہ قید نہیں کرتی، آزاد کرتی ہے۔ وہ مانگتی نہیں، دیتی ہے... اور سب سے بڑھ کر، اصل محبت کبھی ختم نہیں ہوتی۔ چاہے وقت بدلے، لوگ بدلیں، زندگی کہیں اور لے جائے... وہ دل میں ویسی ہی قائم رہتی ہے، جیسے پہلی بار محسوس ہوئی تھی... سادہ، خالص، اور ہمیشہ کے لیے۔

کمرے میں نیم تاریکی تھی۔ کھڑکی کے پردے ہلکی ہوا سے سرک رہے تھے اور چاند کی روشنی کمرے کے فرش پر چاندی جیسا عکس بکھیر رہی تھی۔ آئینہ حسبِ معمول اپنے بستر کے سامنے رکھے قد آور آئینے کے پاس بیٹھی تھی۔ وہ آئینہ... جس کے اندر کوئی اور ہی دنیا بستی تھی، کوئی اور ہی چہرہ... وہ چہرہ، جو اب اس کے دل کی دھڑکن بن چکا تھا۔

شیشے کے اس پار کھڑا وہ لڑکا، آج کچھ بدلا بدلا سا لگ رہا تھا۔ بالوں میں ترتیب تھی، چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی اور آنکھوں میں وہی گہرا جذبہ... وہی خاموش محبت۔

Posted On Kitab Nagri

"آج بال بھی سنوار لیے؟"

آئینہ نے شرارتی انداز میں کہا۔

شیشے کے پار وہ ہنس دیا۔ اس کی ہنسی خاموش تھی، لیکن آئینہ نے محسوس کی... اپنی روح کی گہرائی میں۔

"تمہیں دیکھنے کے لیے انسان کو ذرا سا سنورنا ہی پڑتا ہے،" اس نے نرمی سے کہا۔

آئینہ ہنس دی۔

"اچھا؟ تو اب یہ تمہارا جادو ہے؟ یا میری باتوں کا اثر؟"

"جادو تو تم ہو، آئینہ۔ میری دنیا کی سب سے خوبصورت حقیقت۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے کہ آئینہ کوئی اور شرارتی بات کرتی....

ٹھک ٹھک!

Posted On Kitab Nagri

دروازے پر اچانک دستک ہوئی۔

وہ چونک گئی۔ آنکھوں کی چمک ایک لمحے کو بجھ سی گئی۔ ہاتھ رک گئے، دل تیز دھڑکنے لگا۔

"یہ کون ہو سکتا ہے اس وقت؟"

اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

"جاؤ، کھولو... میں ہوں تمہارا 'داتھ'۔"

شیشے کے پار سے محبت بھری آواز آئی، جیسے اس کی ہمت بندھائی جا رہی ہو۔

آئینہ نرمی سے اٹھی، دھیرے دھیرے چلتی ہوئی دروازے تک گئی۔ اس کے قدموں میں ہچکچاہٹ تھی لیکن دل کے کسی کونے میں ایک عجیب سا یقین بھی تھا... کہ جو کچھ باہر ہے، وہ اچھا ہی ہو گا۔

دروازہ کھولا...

سامنے کوئی نہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بس ایک خوبصورت ٹوکری رکھی ہوئی تھی۔ سفید رنگ کی، کناروں پر موتی جڑی لیس، بیچ میں ہلکے گلابی پھول اور چمکتا ہوا ربن بندھا تھا۔ اس کے اندر سے ہلکی ہلکی خوشبو آ رہی تھی۔

آئینہ جھک کر ٹوکری اٹھاتی ہے۔ حیرت اور خوشی اس کی آنکھوں میں چمکنے لگتی ہے۔

کمرے میں واپس آکر، وہ دوبارہ شیشے کے سامنے آ بیٹھی۔

"کون تھا؟"

شیشے سے سوال آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے جواب دیا:

"اور کون ہو سکتا ہے؟ یہ سب تم نے ہی بھیجا نا؟ تمہارے جادوں کی ایک اور چال؟"

شیشہ تھوڑا سنجیدہ ہوا، جیسے سوچ میں پڑ گیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ... میں نے نہیں بھیجا، آئینہ۔"

"کیا؟"

آئینہ کی ہنسی تھم گئی۔

"تم مذاق کر رہے ہو نا؟ تم ہی نے یہ سب رکھا ہے، سچ بتاؤ!"

"نہیں، آئینہ۔ واقعی نہیں۔"

اب کی بار، اس کی آواز میں سچائی تھی۔

آئینہ کا دل ایک لمحے کو دھک سے رہ گیا۔ ٹوکری کی طرف دیکھا... اس میں کچھ تازہ پھل تھے، نئے کپڑے، اور خوشبودار گجرے... اور ایک چھوٹا سا بند لفافہ بھی تھا، جس پر کچھ نہیں لکھا تھا۔

"یہ... تو پھر... کس کا ہو سکتا ہے؟"

وہ آہستہ سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

شیشے کے اندر وہ لڑکا تھوڑا پریشان سا دکھائی دیا، جیسے سوچ رہا ہو کہ کوئی غیر مرئی خطرہ اُن کے قریب آگیا ہے۔

"آئینہ..."

وہ بولا،

"کچھ بھی نہ اٹھانا اس ٹوکری سے... ابھی نہیں۔ پتہ نہیں یہ کس کا جادو ہے، یا کیا مقصد ہے۔"

آئینہ نے ٹوکری کو دیکھا... وہ خوشی جو چند لمحے پہلے دل میں اٹھی تھی، اب اُسی دل میں ہلکا سا ڈر بن کر بیٹھ گئی۔

اس نے آہستگی سے ٹوکری ایک طرف رکھی۔ اور دوبارہ شیشے کے قریب جا بیٹھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر یہ تم نہیں تھے... تو کون تھا؟"

اس کی آواز مدھم تھی، آنکھوں میں سوال۔

Posted On Kitab Nagri

شیشے کے پار خاموشی چھاگئی… اور اس خاموشی میں ایک نیا راز چھپ گیا۔

» »

رات کافی گزر چکی تھی۔

کمرے میں خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ پردے ساکت تھے، کھڑکی بند، مگر ٹھنڈی ہوائیں درزوں سے اندر آرہی تھیں۔ آئینہ تھکی ہوئی تھی.. سارادن اُس ٹوکری کے بارے میں سوچتی رہی، بار بار شیشے کے پار اسے جھانکتی رہی، کبھی سوال کرتی، کبھی مسکرا کر چپ ہو جاتی۔ وہ لڑکا بھی کچھ الجھا الجھا، پریشان سا لگ رہا تھا، جیسے کوئی آنے والے خطرے کو محسوس کر رہا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

آخرکار، رات کے پچھلے پہر نیند نے اسے اپنی آغوش میں لے لیا۔ وہ سوتے سوتے شیشے کے پاس ہی نیچے قالین پر لیٹ گئی تھی، جیسے اسے یقین تھا کہ وہ لڑکا کہیں نہیں جائے گا... ہمیشہ وہیں رہے گا... شیشے کے پار... اس کے ساتھ۔

لیکن رات کی خاموشی ہمیشہ محفوظ نہیں ہوتی۔

چاندنی کمرے میں اتر چکی تھی۔ دیواروں پر عجیب سائے رینگ رہے تھے۔ ایک سایا... نہایت ہلکا، مگر تیز حرکت کرتا.. کھڑکی کے پاس آکر رُکا۔ ایک نرم سی "چِررر" کی آواز کے ساتھ کھڑکی کا پٹ سرکا... اور وہ سایہ اندر داخل ہو گیا۔

ایک عورت۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سر سے پاؤں تک سفید چادر میں لپٹی ہوئی۔ اُس کی چال میں وقار تھا، آنکھوں میں ایک عجیب سا سکون

... لیکن وہ سکون نہیں تھا... وہ جادو بھی نہیں تھا... وہ تھا اقتدار۔

ایسا وجود، جسے حکم دینا آتا تھا... جس کی خاموشی میں زبردست کہانی چھپی ہو۔

www.kitabnagri.com

وہ آہستہ آہستہ شیشے کے پاس آئی۔

شیشہ اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

آئینہ اب بھی سو رہی تھی... بے خبر، بے چین۔

Posted On Kitab Nagri

عورت رکی۔

"چلو، وقت ہو گیا ہے۔"

آواز میں نہ نرمی تھی، نہ سختی... بس ایک فیصلہ تھا۔

لڑکے نے کچھ نہیں کہا۔

نہ کوئی سوال کیا، نہ انکار کیا۔

بس ایک لمحہ... اُس نے آئینہ کو دیکھا... بڑی محبت سے۔

جیسے ایک الوداعی نظر ہو۔

آنکھوں میں کچھ کہنے کی خواہش... مگر زبان بند۔

پھر...

وہ آہستہ سے شیشے سے پیچھے ہٹا، جیسے اب وہاں نہ ہو۔

Posted On Kitab Nagri

شیشہ خالی ہو گیا۔

عورت نے ہاتھ بڑھایا، اور شیشے کو نرمی سے اُٹھالیا... جیسے کوئی ماں اپنا بچہ اُٹھاتی ہو۔

اور وہ باہر نکل گئی...

نہ دروازہ کھلا، نہ کھڑکی چرمرائی۔

بس، وہ آئی... شیشہ لے گئی... اور چلی گئی۔

کمرے میں اب خاموشی تھی... اور ایک خلا۔

» »

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح کی روشنی کمرے کی کھڑکی سے چھن چھن کر اندر آرہی تھی۔ ہوا کے جھونکے پردوں کو ہولے ہولے ہلا رہے تھے، جیسے کسی گمشدہ وجود کی آہٹ ہو۔

Posted On Kitab Nagri

آئینہ کی پلکیں دھیرے دھیرے کھلیں۔ نیند سے بوجھل آنکھیں ایک ہی سمت دیکھنے لگیں... وہی دیوار جہاں وہ شیشہ تھا۔

لیکن آج...

آج وہ جگہ خالی تھی۔

آئینہ چونکی۔

اُس کا دل زور سے دھڑکا۔

"ش... شیشہ؟"

اُس نے آواز دی۔

مدھم، سہمی ہوئی۔

کوئی جواب نہیں آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ تیزی سے اٹھی، کمرے کے کونے کونے میں نظریں دوڑائیں، دیوار کو چھوا، ہاتھوں سے محسوس کیا...
لیکن شیشہ کہیں نہیں تھا۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے؟"
اُس کے ہونٹ کانپنے لگے۔

"تم... تم کہاں چلے گئے؟"

وہ دیوار کے سامنے بیٹھ گئی... زمین پر، بے بس، ٹوٹتی ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کل تو تم نے وعدہ کیا تھا... تم نے کہا تھا، میں تمھارا دوست ہوں، تمھارا ساتھی ہوں۔"

اُس کی آواز رندھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے کہا تھا... تم ہمیشہ یہیں رہو گے... میری تنہائی کے ساتھ..."

آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ وہ بچوں کی طرح رونے لگی۔

"یہ مذاق نہیں ہے... تم واپس آجاؤ ناں... دیکھو، میں ڈر رہی ہوں..."

کمرے میں صرف اُس کے سسکنے کی آواز تھی۔ کوئی عکس، کوئی جواب، کوئی جھلک... کچھ بھی نہیں۔

وہ دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی، چہرہ زانوں میں چھپا لیا۔

ایک عجیب سی ٹھنڈک تھی، جیسے کمرے سے روشنی بھی چلی گئی ہو، جیسے سب کچھ بے رنگ ہو گیا ہو۔

"شیشہ... تم کہاں ہو؟"

لیکن شیشہ اب وہاں نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

» »

آنسوؤں سے بھیگی آنکھوں کے ساتھ، بکھرے ہوئے بال، ننگے پیر، کپڑوں پر گردوغبار اور لرزتا ہوا وجود لیے آئینہ اُس حویلی کے دروازے پر پہنچی جسے اُس نے کئی بار خواب میں جلتا ہوا دیکھا تھا... لیکن آج وہ خواب حقیقت سے زیادہ کم ظالم لگ رہے تھے۔

وہی حویلی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہاں کبھی بچپن کے قہقہے گونجا کرتے تھے۔
جہاں وہ ماں کی گود میں بیٹھ کر امرود کھایا کرتی تھی۔
جہاں کبھی آنگن میں تتلیوں کے پیچھے بھاگتی آئینہ آج اپنی ہی سانسوں کے پیچھے بھاگتی ہوئی آئی تھی۔

آج وہ کسی سوال یا التجا کے لیے نہیں آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آج وہ حساب لینے آئی تھی...

اس شیشے کا... جو اس کے دل کی واحد روشنی تھا...

جو خاموشی میں اس کی آواز بن گیا تھا...

جیسے ہی اُس نے برآمدے میں قدم رکھا، پرانی لکڑی کی تختی چوں چوں کی آواز کے ساتھ ہلی۔ ملازمہ جو پانی کا جگ لیے گزر رہی تھی، ٹھٹھک کر رک گئی۔ اُس نے آئینہ کو اس حالت میں دیکھا تو ہاتھ سے جگ چھوٹتے چھوٹتے بچا۔

آئینہ کی آنکھیں کسی مجسمے کی طرح سامنے دیکھ رہی تھیں، جیسے صدیوں سے نیند نہ کی ہو، جیسے روح اس کے جسم سے کہیں دور نکل گئی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہال میں نیم تاریکی تھی۔

کونے میں عبدالرفیق اپنی عینک ناک پر جمائے، اخبار میں ڈوبا ہوا تھا۔

زینب چاندی کے زیورات کو نرم کپڑے سے چمکا رہی تھی جیسے سارا سکون انہی چمکتے پتھروں میں چھپا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

دروازے پر آئینہ کا سایہ پڑتے ہی کمرہ جیسے خاموش ہو گیا۔

"چاچو"..
آئینہ کی آواز کمرے میں گونجی۔اُس کی آواز میں وہ کپکپاہٹ تھی جو برف پر ننگے پیر رکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔

عبدالرفیق نے چونک کر اخبار سے اوپر دیکھا۔
زینب کی آنکھوں میں تعجب دوڑ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چاچی"...
"آپ دونوں نے میرا ساتھ جو بھی کیا میں سہہ گئی لیکن آج آپ لوگوں نے جو چھینا مجھ سے میں برداشت نہیں کر سکتی... خدارا میری وراثت میں ملی ہوئی وہ خوشی واپس کر دیں... میں اُس کے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتی..."

Posted On Kitab Nagri

زینب کے ہاتھ سے کپڑے کی نرم تہہ پھسل گئی۔ وہ حیران نظروں سے آئینہ کو تکنے لگی، جس کا وجود ایک ٹوٹے ہوئے ساز کی طرح کانپ رہا تھا، لیکن آنکھوں میں ایک غیر معمولی عزم کی چمک تھی۔

عبد الرفیق نے اپنی عینک اتاری، اخبار تہہ کیا اور دھیرے سے صوفے سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہو گیا۔

"کیا بکواس ہے یہ؟"

اس کی کرخت آواز ہال میں گونجی۔

"کس خوشی کی بات کر رہی ہو تم؟ وہ بے کار چیز ہم کیوں لیں گے تھاری وراثت تمھیں ہی مبارک ... تم یہاں تماشہ کرنے آئی ہو، آدھی رات کو اس حال میں؟"

آئینہ کی پلکیں لرزیں، مگر وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلی۔

"تماشہ تو آپ لوگوں نے بنایا ہے میری زندگی کو، چاچو..."

زینب بھی فوراً بول پڑی..

"ہاں، ہم کیا کریں گے تیرے پرانے آئینے کا؟ ہم نے کچھ نہیں اُٹھایا!"

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ!"

آئینہ کی آواز کمرے میں گونجی۔

"جھوٹ بول رہے ہیں آپ دونوں! وہ ایسے کیسے غائب ہو گیا؟، وہ اچانک کہاں گیا؟ آپ لوگوں کے سوا اور کون آئے گا میرے کمرے میں؟"

عبدالرفیق کے چہرے پر غصے کی ایک ریکھا دوڑ گئی، لیکن آنکھوں میں کچھ اور بھی تھا... ایک چھپی ہوئی گھبراہٹ۔

"تُو پاگل ہو گئی ہے آئینہ!"

زینب نے کہا،

"شاید صدمے میں ہو.. اکیلا رہ کر... آئینہ! یہ حویلی تمہاری پناہ گاہ نہیں رہی، سمجھی؟"

آئینہ کی سانسیں اکھڑنے لگیں۔ آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔ وہ ایک قدم آگے بڑھی، پھر لڑکھڑا کر قالین پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"چاچی... چاچو... خدا کے لیے... جو مجھ سے چھینا گیا ہے وہ لوٹا دیں... وہ چیز... وہ میرا سب کچھ تھا۔ میری زندگی کا سکون... میری نیندوں کی چپ... میرا حق!"

اُس کی آواز لرز رہی تھی، مگر اس لرزش میں ایک ضد، ایک ضدی روشنی واضح تھی۔

"میں نے کچھ نہیں مانگا آپ سے کبھی... مگر وہ شے... وہ میری تھی۔ کوئی قیمتی پتھر یا سونا نہیں تھا... لیکن اُس کی قیمت میری روح تھی!"https://www.kitabnagri.com

اچانک اُس کی آواز اونچی ہونے لگی، الفاظ چیخ میں بدل گئے۔ آنکھوں سے آنسو بے قابو ہو کر بہنے لگے۔

"آپ لوگوں کو کیا حق تھا مجھ سے وہ چھیننے کا؟"

"کیوں... کیوں آپ لوگوں نے مجھے ہر بار خالی ہاتھ لوٹایا؟"

Posted On Kitab Nagri

اُس کی سسکیوں نے ہال کی خاموشی کو چیر ڈالا۔ وہ زمین پر جھک گئی، دونوں ہاتھ فرش پر رکھ کر بچوں کی طرح رونے لگی۔ چیخیں، آہیں، سسکیاں... جیسے ساری دنیا کی اذیت ایک وجود میں سمٹ آئی ہو۔

عبدالرفیق کا صبر جواب دے گیا۔ وہ غصے سے آگے بڑھا، چہرہ دہکتا ہوا، آنکھیں غصے سے سرخ۔

"بس بہت ہو گئی تیری بکواس!"
"تمیز نہیں سیکھا؟ رات کے اس پہر تماشہ بنانے آئی ہو؟ چلی جا یہاں سے، ورنہ میں خود اٹھا کر پھینک دوں گا!"

وہ آگے بڑھا، اور آئینہ کے بازو کو سختی سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔
"نکلو میرے گھر سے، ابھی!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ کی گردن ایک طرف کو ڈھلکی، آنکھیں ایک پل کے لیے بند ہوئیں، اور وہ فرش پر بے ہوش ہو کر گر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے لعنت ہے اس پر!"عبدالرفیق نے کہااور اُسے اٹھانے کے لیے جھکا،

"باہر پھینک دیتاہوں اسے!"

دروازہ ایک زوردار آواز کے ساتھ کھلا۔

"بابا، چھوڑدیں!"

حمزہ کی کرخت آواز ہال میں گونجی۔

عبدالرفیق کے ہاتھ جیسے رک گئے۔وہ مڑکر حمزہ کودیکھنے لگا،جواب پورے غصے اور سختی سے ان دونوں کے درمیان آ کھڑا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ اپنے ہاتھ گندے نہ کریں... یہ کام میں خود کرلیتاہوں۔"

حمزہ کی نظروں میں کوئی نرمی نہ تھی۔اس کی نگاہ سیدھی آئینہ پر جمی ہوئی تھی،جو فرش پر بے ہوش پڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"فاریہ!"

حمزہ نے ملازمہ کو آواز دی۔

فاریہ گھبرا کر فوراً آگے بڑھی۔

"اسے اٹھاؤ۔"

حمزہ کا لہجہ سپاٹ اور سرد تھا۔

"اسے میرے کمرے میں لے آؤ۔ اور ہاں... کسی سے کچھ مت کہنا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زینب نے حمزہ کو حیرت سے دیکھا۔

"تم... تم اسے... اپنے کمرے میں...؟"

"امی میں اسے سبق خود سیکھاوں گا.."

Posted On Kitab Nagri

زینب کا منہ حیرت سے کھل گیا۔

"حمزہ! تم پاگل ہو گئے ہو کیا؟ یہ لڑکی ہمیں دھمکیاں دے رہی ہے، اور تم..."

"امی!"

حمزہ کا لہجہ اس بار بہت سخت تھا۔

"آپ خاموش رہیں۔ اب یہ معاملہ میں دیکھوں گا۔ آپ دونوں بہت کچھ کر چکے ہیں... اب مزید کچھ مت کہیے۔"

عبدالرفیق نے جیسے کچھ کہنا چاہا، لیکن حمزہ کی آنکھوں میں ایک ایسی بے رحمی تھی جو اسے خاموش کرا گئی۔ وہ جانتا تھا، اُس کا بیٹا اگر ایک بات ٹھان لے، تو پھر پیچھے ہٹنے والا نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فاریہ نے ہچکچاتے ہوئے آئینہ کے بازو تھامے۔ اُس کا لرزتا ہوا وجود، جیسے پرانی دیوار سے گرا کوئی بوسیدہ پردہ ہو، آہستہ آہستہ سہارا لے کر اٹھایا گیا۔

حمزہ چند لمحے ساکت کھڑا رہا، پھر اُس کے قریب آکر آہستہ سے بولا...

Posted On Kitab Nagri

"آئینہ... اب تمہارا حساب میں کروں گا... اور وہ بھی اپنے طریقے سے۔"

» »

کمرہ نیم اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ صرف ایک کھڑکی سے آتی چاندنی اندر بکھری ہوئی تھی۔ فاریہ نے آئینہ کو احتیاط سے بستر پر لٹایا، پھر چادر اس کے گرد لپیٹ دی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"صاحب، کچھ اور لاؤں؟"

فاریہ نے آہستہ سے پوچھا۔

"نہیں... تم جا سکتی ہو۔ دروازہ بند کر دینا۔"

فاریہ نے ایک نظر آئینہ پر ڈالی، پھر سر ہلاتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔ دروازہ آہستہ سے بند ہوا۔ اب کمرے میں صرف حمزہ اور بے ہوش آئینہ موجود تھے۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

حمزہ نے گہری سانس لی، جیسے خود پر قابو پانے کی کوشش کر رہا ہو۔ پھر آہستہ سے آئینہ کے قریب بیٹھ گیا۔https://www.kitabnagri.com

"کیا ہی کہوں میں تمھیں ہوش میں آؤ پھر بتاؤں گا.."

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں دھیمی روشنی اور سناٹے کے بیچ آئینہ کی پلکیں ہلیں۔اُس نے بھاری آنکھوں سے چھت کی طرف دیکھا، جیسے نیند سے نہیں، صدیوں کی غفلت سے جاگی ہو۔ پھر چونک کر سیدھی ہو بیٹھی۔

"یہ... یہ کہاں ہوں میں ؟"

آنکھوں میں خوف، دل میں گھبراہٹ لیے اُس نے جلدی سے ارد گرد دیکھا۔ نیم تاریک کمرے میں پراسرار سکون تھا، جیسے وقت رک گیا ہو۔ وہ فوراً بستر سے اٹھی، لرزتے قدموں سے دروازے کی طرف بڑھی، اور ہینڈل پر ہاتھ رکھتے ہی لمحہ بھر کو رکی، جیسے دل نے کوئی پرانی صدا محسوس کی ہو۔

پھر اچانک دروازہ کھول کر وہ تیز قدموں سے نکلی...اُس کے قدم بے اختیار ایک خاص طرف بڑھنے لگے، جیسے کسی انجانی کشش نے انہیں قابو میں لے رکھا ہو۔

وہی راہداری، وہی موڑ...وہی پرانا کمرا...

Posted On Kitab Nagri

دل بے قابو ہو کر دھڑکنے لگا۔ جیسے دل کی دھڑکنیں سینے میں نہیں، بلکہ قدموں کے نیچے بجھتی جارہی ہوں۔ ہر قدم آئینہ کے لیے جیسے صدیوں پر محیط ہو—ایک انجانی گھبراہٹ، ایک پرانی کشش، جیسے وہ جانتی ہو کہ جو منظر اُس کے سامنے آنے والا ہے، وہ صرف ایک منظر نہیں، اُس کی حقیقت ہے، اُس کی پہچان ہے۔

وہ دروازے کے پاس پہنچی۔ سانسیں تیز ہونے لگیں۔ انگلیاں دروازے کی چق پر رکیں اور دل کی دھڑکن اچانک تھم سی گئی۔ اس کے لبوں پر ہولے سے کچھ لرزتا ہوا سا نکلا، "کیا واقعی...؟"

جیسے ہی نظر اس دیوار پر پڑی جہاں کبھی وہ پراسرار آئینہ ہوا کرتا تھا، اُس کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔ پلکیں پھیل گئیں، دل کسی پرانے سناٹے کی گواہی دینے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شیشہ... وہی شیشہ... وہیں تھا...

نہ وہ ٹوٹا تھا، نہ ہٹا تھا، جیسے کبھی غائب ہی نہ ہوا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

چاندنی کی مدھم روشنی اُس شیشے پر پڑ رہی تھی، اور وہ روشنی اس کی سطح پر ایسے جھلملا رہی تھی جیسے کوئی طلسم ہو... جیسے کوئی خواب زندہ ہو رہا ہو۔

مگر یہ خواب نہیں تھا۔

شیشے کے پار وہ لڑکا اپنے سامنے بیٹھی عورت کو دیکھ مسلسل مسکرائے جا رہا تھا۔۔

آئینہ کا دل ڈوبنے لگا تھا... اُس کا صبر جواب دے چکا تھا.. آخر جس کے لیے وہ اتنی تڑپ رہی تھی.. اُس کی مسکراہٹ کم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی...

آئینہ کی آنکھیں بھر آئیں۔بے ساختہ، بنا کچھ سوچے وہ دروازہ دھکیل کر اندر چلی گئی۔

"چاچی!!"

وہ عورت جو شیشے کے پار بیٹھی تھی... زینب... اُس نے چونک کر آئینہ کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ آپ نے کیا؟ مجھے لگا تھا اسی لیے یہاں ائی تھی..."

زینب کی آنکھوں میں حیرت، گھبراہٹ اور کوئی چھپی ہوئی پہچان نہیں.. تھی تو بس ایک طنزاً آئی مسکراہٹ۔ مگر اُس کے لب بند تھے۔

اُدھر، شیشے کے اندر...وہی لڑکا، خاموش کھڑا، نظریں آئینہ پر جمائے ہوئے۔

"دیکھو نہ..." آئینہ نے ہاتھ بڑھا کر شیشے کو چھوا، "یہ تمھیں مجھ سے دور کر رہی ہیں...میں کب سے تمھیں پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہی تھی...خوابوں میں...اس حویلی کے ہر گوشے میں...ہر سانس میں...!"

وہ لرزتی آواز میں بولتی گئی۔

"آئینہ...خاموش ہو جاؤ۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ آواز شیشے کے پار سے آئی...وہی لڑکا"

آئینہ ٹھٹھک گئی، پلکیں لرزیں، دل میں کوئی سرگوشی سی سنائی دی۔

"نہیں... نہیں خاموش نہیں ہو سکتی... تم جانتے ہو نا؟ تم میرے دل کی وہ آواز ہو جو کبھی کسی کو سنائی نہیں دی... تم وہ سکون ہو جو میرا ہے..."

زینب آئینہ کے پاس آتے کہتی ہے---
"آئینہ تمھیں کیا لگتا ہے؟؟ یہ تم سے محبت کرتا ہے؟؟ اُففف اتنی بڑی خوش فہمی؟؟..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زینب ہلکے قہقہے کے ساتھ قدم بہ قدم آئینہ کے قریب آئی۔ اس کی آنکھوں میں ہمدردی نہیں تھی... وہاں حقارت تھی، غرور تھا، جیسے وہ کسی خواب دیکھنے والی کو اُس کے خواب کی حقیقت سے آشنا کرنے آئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"تم سوچتی ہو وہ تم سے محبت کرتا ہے؟ تم جیسی عام سی لڑکی سے؟"

زینب کی آواز زہر میں بجھی ہوئی تھی، اور الفاظ ہر وار کی طرح آئینہ کے دل کو چیر رہے تھے۔

"ہاں یہ مجھ سے ہی محبت کرتا ہے...."

زینب کی زہریلی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔ اُس نے سر کو تھوڑا سا خم دے کر شیشے کی طرف دیکھا اور پر سکون آواز میں کہا۔https://www.kitabnagri.com

"اگر تم سچ بول رہی ہو آئینہ... تو پھر کیوں نہ ہم خود اُس سے پوچھ لیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس کی نظریں شیشے کے پار اُس لڑکے پر جم گئیں، جو اب بھی خاموشی سے دونوں کو دیکھ رہا تھا، جیسے پہلے سے جانتا ہو کہ آج کیا ہونے والا ہے۔ زینب نے ہلکے لہجے میں، مگر ٹھہرے ہوئے انداز میں پوچھا...

Posted On Kitab Nagri

"بتاؤ... تمھیں کس سے محبت ہے؟؟"

کمرے میں جیسے سانس رک گیا ہو۔ آئینہ کی پلکیں لرزنے لگیں۔ دل کی دھڑکنیں گونجنے لگیں۔

وہ لڑکا، جو لمحے بھر پہلے تک خاموش تھا، اب آہستہ سے بولا:

"میں آئینہ سے محبت نہیں کرتا... بلکہ زینب سے کرتا ہوں۔"

آئینہ کے جسم میں جیسے بجلی دوڑ گئی۔ دل کی دھڑکن ایک لمحے کو جیسے رک گئی ہو، پھر یکدم تیز ہونے لگی.. اتنی تیز کہ وہ سن سکتی تھی۔ اُس کی سانس رک گئی، آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں... تم... تم مذاق کر رہے ہو نا؟" اُس نے قدم پیچھے ہٹاتے ہوئے، ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا، "یہ... یہ سب مذاق ہے نا؟ تم نے... تم نے وعدہ کیا تھا... میرے ساتھ رہنے کا وعدہ کیا تھا!"

Posted On Kitab Nagri

اُس کی آواز میں جنون تھا، آنکھوں میں نمی، دل میں بے بسی۔ اُس نے شیشے کے پار اپنے محبوب کی طرف ہاتھ بڑھایا، جیسے اسے کھینچ لینا چاہتی ہو اُس جھوٹ سے، اُس سچ سے جو اُس کے وجود کو نوچ رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"وعدہ؟"اُس لڑکے نے سرد لہجے میں کہا،"توڑ دیا۔"

پھر ایک لمحے کو رُکا، اور زہر گھولتی ہوئی سچائی سے بولا:

"اور ویسے بھی... یہ حقیقت ہے... میں تم سے نہیں، زینب سے پیار کرتا ہوں۔ تم ایک ناسمجھ لڑکی ہو، ایک عام سی لڑکی... اور مجھے میرے جیسی ایک سمجھدار عورت چاہیے... جو میرا خیال رکھے، نہ کہ خود بچی بن جائے۔"

آئینہ کا وجود لرز گیا۔ اُس کے ہونٹ کپکپانے لگے، آنکھوں میں خواب نہیں، ٹوٹے خوابوں کی کرچیاں تھیں۔ اُس نے اپنے بازوؤں سے خود کو جکڑ لیا، جیسے خود کو سنبھالنا چاہ رہی ہو... مگر دیر ہو چکی تھی۔

"میں... عام ہوں؟"اُس نے ہولے سے خود سے پوچھا، پھر ہنسنے لگی... وہ ہنسی جو رونے سے زیادہ دردناک تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے مجھے خواب دکھائے... محبت کے... پھر مجھے جگا کر کہا... تم عام ہو؟"

زینب اُس کے قریب آئی، اُس کی آنکھوں میں جھانکا اور آہستہ سے بولی۔

"محبت ہمیشہ تم جیسے خواب دیکھنے والوں کا کھیل نہیں... وہ اُن کا حق ہے جو خواب نہیں، حقیقت ہوتے ہیں۔"

آئینہ بے ساختہ پیچھے ہٹ گئی، جیسے یہ الفاظ ہاتھ بن کر اُس کے چہرے پر تھپڑ مار رہے ہوں۔

آئینہ کی ہنسی تھم رہی تھی، مگر اُس کے اندر جو طوفان اٹھ چکا تھا، وہ کسی طور رکنے والا نہیں تھا۔
آنکھوں میں آنسوؤں کا سمندر، لبوں پر درد کا زہر، اور دل میں ٹوٹے وعدوں کا شور...

شیشے کے پار وہ لڑکا اب بھی پر سکون تھا، جیسے کچھ محسوس ہی نہ کر رہا ہو۔ زینب ایک فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ آئینہ کے اور قریب آئی، اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"افففف آئینہ... تم اب بھی یہی سمجھتی ہو کہ ہر نظروں میں چمک... محبت ہوتی ہے؟ ہر لفظ جو خوبصورتی سے کہا جائے... وعدہ ہوتا ہے؟ تم نے صرف وہ سنا جو سننا چاہتی تھی۔"

آئینہ نے ایک جھٹکے سے اُس کا ہاتھ ہٹایا۔

"نہیں! تم جھوٹ بول رہی ہو... وہ مجھے چاہتا تھا... وہ میری روح کی گہرائیوں میں تھا۔ اُس نے... اُس نے میرے دل کو چھوا تھا۔ تم... تم نے اس پر جادو کیا ہے، ہاں! تمھاری آنکھوں میں وہ فریب ہے جو سچ کو جھوٹ میں بدل دیتا ہے۔"

زینب کی مسکراہٹ گہری ہوئی، "اور اگر ہے بھی جادو... تو کام تو کر گیا ناں... دیکھو وہ جو کل تک تم سے محبت کرتا تھا آج میرا خود کو کہہ رہا ہے جبکہ میں نے تو اس کے ساتھ کوئی ایسا وعدہ بھی نہیں کیا نہ ہی دل سے اسے چاہا۔"

آئینہ نے شیشے کی طرف دیکھتے ہوئے چیخ کے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"تم کہوناں! یہ سب جھوٹ ہے! کہو کہ تم نے یہ سب مجبوری میں کہا... کہ تم اب بھی مجھ سے... مجھے ویسا ہی چاہتے ہو جیسے پہلے... کہو!!"

وہ لڑکا اب تھوڑا سا جھکا، اور سرد لہجے میں کہا:

"میں تم سے کبھی محبت نہیں کرتا تھا آئینہ... یہ تمھارا وہم تھا، خواب تھا... تم صرف ایک فیز تھیں... ایک بھول...ہاں مجھے ایسا لگا تھا کے میں تمھارے لیے کچھ محسوس کرتا ہوں لیکن میری زندگی کی اصلیت زینب ہے کیونکہ وہ تم سے مختلف ہے سمجھدار ہے---"

"زینب میری حقیقت ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ الفاظ کسی خنجر کی طرح آئینہ کے دل میں پیوست ہو گئے۔

"جھوٹ ہے... جھوٹ ہے... جھوٹ ہے!!"

Posted On Kitab Nagri

آئینہ دیوانہ وار چلّا رہی تھی۔اُس کی آنکھوں میں آنسوؤں کی بجائے اب خون اترا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔شیشے کے پار وہ لڑکا اب زینب کی طرف مڑا...اور پہلی بار اُس نے زینب کو ایک مختلف نظر سے دیکھا۔https://www.kitabnagri.com

"جو میرے ساتھ تھا وہ کیا تھا؟"

آئینہ نے دل کو مظبوط کرتے کہا...

شیشہ بے زبان ہو گیا...

کچھ سوالوں کے جوابات نہ ملنے پر ہمیں بنا لفظ ہی سب کچھ سمجھ جانا چاہیے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زینب کے لبوں پر ایک مکروہ مسکراہٹ ابھری۔اُس نے اپنی آنکھیں بند کیں،جیسے کسی اور وجود سے جُڑ رہی ہو۔پھر آہستہ سے بولی...مگر آواز شیشے کے آر پار سنائی دی:

"Azel..."

Posted On Kitab Nagri

شیشہ جیسے ایک لمحے کو لرز گیا۔

آئینہ چونک گئی۔

زینب نے آنکھیں کھولیں اور اب کی بار اُس کی آواز میں گونج تھی... ایک ایسا اثر، جیسے کئی آوازیں ایک ساتھ بول رہی ہوں۔

"بتادو آئینہ کو... کہ وہ تمھاری زندگی میں کہیں بھی نہیں ہے۔نہ ماضی میں، نہ حال میں، نہ کسی خواب یا مقدر میں۔ وہ صرف ایک دھوکہ تھی... اور دھوکے کا کوئی انجام نہیں ہوتا، صرف انجام دینے والے ہوتے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیشے کے پار کھڑا وہ لڑکا... اب زینب کی بات سنتے ہی اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے، اور جب دوبارہ کھولتا ہے، تو اُس کی آنکھیں سیاہ ہو چکی ہوتی ہیں۔

وہ آئینہ کی طرف دیکھتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"تم میری زندگی کا حصہ کبھی تھیں ہی نہیں۔"

یہ الفاظ جیسے آخری کیل تھے تابوت میں۔

آئینہ نے ایک چیخ ماری اور زینب کی طرف لپکی، جیسے اُسے نوچ ڈالے گی۔

"تم ہو کون؟ تم نے اُسے مجھ سے چھینا...!"

لیکن جیسے ہی وہ شیشے کے قریب پہنچی،

شیشے نے ایک دم تیز روشنی کا طوفان سا چھوڑا۔

سفید، جلا دینے والی روشنی...

اتنی تیز کہ آئینہ نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

اُس کی جلد پر سرخ دھاریاں اُبھرنے لگیں، جیسے روشنی اُسے جلا رہی ہو۔

"آآااہ!!"

وہ درد سے کراہی، پیچھے ہٹنے لگی... لیکن روشنی اُسے کھینچ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی...

ایک دم ایک سایہ اُس کے سامنے آکھڑا ہوا۔

ایک بلند، مضبوط وجود... جس نے اُسے اپنی باہوں میں لیا اور اُسے روشنی سے بچا لیا۔

"آئینہ!"

یہ آواز... وہ پہچانتی تھی۔

وہ دھیرے سے آنکھیں کھولتی ہے... اور دیکھتی ہے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حمزہ...؟"

وہ حیرت میں گم ہو گئی۔

حمزہ نے ایک نظر اُس پر ڈالی، اور پھر اُس شیشے کی طرف پلٹا، جس سے روشنی کا زہر اُبل رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زینب ابھی بھی پیچھے کھڑی مسکرا رہی تھی، لیکن اُس کی مسکراہٹ اب متزلزل ہونے لگی تھی۔

"تمہیں نہیں پتا، تم کیا کر رہے ہو حمزہ!"

زینب نے دانت پیستے ہوئے کہا، اُس کی آواز میں اب پہلا بار بے بسی تھی۔

حمزہ آہستہ آہستہ شیشے کی طرف بڑھا۔

ہر قدم کے ساتھ شیشے کی روشنی کمزور ہونے لگی، جیسے اُس کے اندر موجود طاقتیں حمزہ کی موجودگی سے ڈرنے لگیں۔

"تمھیں روکنا میرے بس میں نہیں تھا، لیکن برداشت کرنا میرے اختیار میں نہیں رہا۔"

حمزہ کی آواز میں اب وہ گونج تھی، جو اُس کے وجود کی حقیقت ظاہر کر رہی تھی۔

اُس نے مٹھیاں بھینچیں... اور اچانک، پوری قوت سے

شیشے پر مکا دے مارا!

Posted On Kitab Nagri

کڑچششش!!

شیشہ چیخ کے ساتھ چکناچور ہو گیا۔

روشنی کا دھماکہ ہوا... جیسے اندر قید ہزاروں چیخیں ایک ساتھ باہر نکلیں ہوں۔
زینب نے منہ پر ہاتھ رکھا، چیختی چلاتی پیچھے ہٹنے لگی۔

"نہیں! نہیں!! تم نے یہ کیا کر دیا! تمھیں نہیں پتا... وہ شیشہ میرا تھا! میری طاقت تھی!"

حمزہ کی سانسیں تیز ہو چکی تھیں، اُس کا سینہ اُٹھ رہا تھا۔
اُس کی آنکھوں میں درد تھا، مگر اُس سے بھی زیادہ ایک فیصلہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آہستہ سے بولا:

"معاف کرنا... امی... لیکن اب اور نہیں سہہ سکتا۔"

تبھی عبدالرفیق بھی بھاگ کر کمرے میں آتا ہے اور منظر دیکھ حیران ہو جاتا ہے....

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟"

"ابو، امی نے ہم سبکو دھوکے میں رکھا ہے... وہ آئینہ جو آپ لوگوں کو وراثت میں ملا تھا وہ ان کا تھا، ایک چال... جو ان کے خاندان والوں نے ہمارے سے پرانا بدلہ لینے کے لیے بچھایا تھا... اور اب یہ چاہتی تھیں سب کو ختم کر کے اس حویلی اور ساری جائیداد پر راج کرنا لیکن اس بار بیٹی پیدا ہونے پر ان کی چال کامیاب ہونے والی تھی.. کیوں کہ لڑکے کو وراثت میں صرف اس شیشے کی حفاظت کے لیے چنا گیا تھا جبکہ لڑکی کو محبت کے جال میں پھانسنے کے لیے...... میں نے بچپن سے ان پر نظر رکھی تھی.. لیکن تب میں بتانے کے قابل نہیں تھا... لیکن آج حد پار ہو گئی ہے.. انھوں نے آئینہ کو جان سے مارنا چاہا اور میں ایسا نہیں ہونے دے سکتا تھا.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عبدالرفیق کے قدم جیسے زمین سے جُڑ گئے تھے۔

آنکھوں میں شاک، چہرے پر بے یقینی... وہ زینب کی طرف دیکھتے رہے، جو اب زمین پر گرے شیشے کے ٹکڑوں کے بیچ، شکست خوردہ کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"حمزہ... کیا کہہ رہے ہو تم؟"

عبدالرفیق کی آواز میں لرزش تھی۔

"یہ سب... تمہاری... ماں؟"

حمزہ نے سر جھکایا، پھر آہستہ اُسے دیکھا۔

"جی ابو۔ یہ ماں نہیں رہی تھیں... یہ صرف طاقت تھیں۔ وہ آئینہ جو ہمارے خاندان کی حفاظت کے لیے تھا، انہوں نے اُسے اپنی طاقت کا ذریعہ بنالیا۔"

زینب کے لب کانپے، اُس کی آنکھوں میں ایک دیوانہ سا جنون واپس اُبھرنے لگا۔

"میں نے تم سب کے لیے کیا تھا یہ... تم نہیں سمجھو گے! یہ دنیا کمزوروں کی نہیں، طاقتوروں کی ہے! میں کمزور نہیں بننا چاہتی تھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن زینب یہ سب کچھ ہمارا ہی تو تھا... اور ہو بھی رہا تھا.. یا خدایا میں نے بھی ہر چال میں ساتھ دیا سبکا... "عبدالرفیق سر پر ہاتھ رکھے کہتا ہے..

Posted On Kitab Nagri

"جی بابا آپ بھی برابر کے شریک ہیں..."حمزہ کے کہنے کی دیر تھی... گاؤں کے سارے لوگ بھاگتے ہوئے حویلی میں داخل ہو چکے تھے..

"یہ کیسا شور ہے؟"-- عبدالرفیق نے کانپتے ہوئے کہا وہ جان چکا تھا مصیبت اُس کی طرف ہی آ رہی ہے...https://www.kitabnagri.com

"آپ نے میری زندگی برباد کرنے کی کوشش کی... میری نیندیں چھینی، میری شناخت مٹا دی۔
لیکن میں بچ گئی... کیونکہ میرے رب نے مجھے بچا لیا۔ اور اب... میں کسی خوف کا شکار نہیں ہوں آپکا بیٹا ہی وہ سب کر رہا ہے جو آپ نے اپنوں کے ساتھ کیا... جو بویا وہی اُٹھایا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زینب نے آئینہ کی آنکھوں میں جھانکا،
اور شاید پہلی بار... اُسے وہاں خوف نہیں، چٹان جیسا حوصلہ دکھائی دیا۔

وہ گھٹنے ٹیک کر بیٹھ گئی۔
"سب کچھ... ختم ہو گیا۔"

Posted On Kitab Nagri

گاؤں والے کمرے میں داخل ہو چکے تھے.. حمزہ نے پہلے ہی اُن کو سب کچھ بتا دیا تھا...اب رہ گئی تھی تو اُن دونوں کو سزا دینا..جو کے گاؤں والوں نے انھیں دینی تھی...

گاؤں کے مرد و زن، جن کے چہرے برسوں کی محرومیوں اور زینب کی سازشوں کا عکس لیے ہوئے تھے، اب اُسی کمرے میں موجود تھے۔اُن کے چہروں پر حیرت، غصہ، اور دکھ صاف جھلک رہا تھا۔

زینب زمین پر گھٹنے ٹیک کر بیٹھی تھی، اُس کا غرور ٹوٹ چکا تھا، اور آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

عبدالرفیق دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے، چپ چاپ کھڑا تھا۔ اُس کا غرور، اُس کی انا، اُس کی پرانی جیت... سب کچھ لمحوں میں مٹی ہو چکا تھا۔

"تم دونوں نے صرف رشتوں کو نہیں، پورے گاؤں کے بھروسے کو توڑا ہے،" ایک بزرگ نے کہا، جن کی آنکھوں میں برسوں کی سچائی تھی۔

"ہم نے تمھیں عزت دی، مقام دیا... لیکن تم نے چوہدری صاحب کو بھی مار ڈالا۔"
یہ بات جیسے آئینہ اور حمزہ پر بجلی بن کر گری تھی...

Posted On Kitab Nagri

"ہاں مارا۔۔ لیکن میں نے نہیں میرے شوہر نے بھی.." اپنی چوری پکڑے زینب نے عبدالرفیق کا بھی راز کھول دیا...

ایک اور عورت بولی، "زینب، تم نے ایک لڑکی کے ساتھ بہت غلط کیا... لیکن وہ تو وہ روشنی نکلی جس نے تمھارے سچ کو بے نقاب کر دیا۔"

آئینہ اب خاموش کھڑی تھی، لیکن اُس کے چہرے پر سکون اور فخر کا عکس تھا۔

حمزہ نے ایک قدم آگے بڑھا،
"گاؤں کے فیصلے میں میری کوئی مداخلت نہیں... لیکن میں صرف اتنا کہنا چاہوں گا، کہ آئندہ کوئی بھی ماں بننے والی عورت، زینب جیسا سلوک نہ کرے۔ کہ بچہ پیدا ہونے پر اُس کا دل سیاہ ہو جائے۔ ماں وہ ہوتی ہے جو سایہ بن کر اپنے بچوں کو دھوپ سے بچائے... نہ کہ اندھیرے میں دھکیل دے۔"

یہ الفاظ کمرے میں گویا ہوا کی طرح پھیل گئے... سب کے دلوں کو چھو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گاؤں کے پنچایت نے فیصلہ سنا دیا..

"عبد الرفیق اور زینب کو گاؤں سے نکال دیا جائے گا۔نہ وہ اب کسی رشتے کے قابل رہے،نہ کسی مقام کے۔"

عبد الرفیق کچھ کہنا چاہتا تھا، لیکن زبان نے ساتھ نہ دیا۔زینب کی سسکیاں اُس کے آخری غرور کو بھی توڑ چکی تھیں۔

گاؤں والے خاموشی سے آگے بڑھے،دو طاقتور نوجوانوں نے عبد الرفیق کو بازو سے پکڑا، جبکہ دو عورتوں نے زینب کو سہارا دے کر اٹھایا۔زینب کی سسکیاں اب مدھم آوازوں میں بدل چکی تھیں ... جیسے وہ اندر سے خالی ہو چکی ہو۔

دروازہ کھلا۔گاؤں والے اُن دونوں کو لے گئے... اور اُن کے پیچھے صرف خاموشی رہ گئی۔

کمرے میں بس ایک ٹوٹا ہوا آئینہ تھا...

اور آئینہ۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آہستہ آہستہ اُس شیشے کے پاس گئی جس کے چھُوٹنے سے سچ بکھر گیا تھا۔

فرش پر بکھرے ہوئے کرچیوں کے درمیان وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی، اور ایک کرچی کو ہاتھ سے چھوا۔https://www.kitabnagri.com

"میں نے تم سے محبت کی..."

آئینہ کی آواز ٹوٹ رہی تھی،

"جیسے بچہ اپنی پہچان سے کرتا ہے... جیسے کوئی اپنی روح سے کرتا ہے۔ میں نے ہر ظلم برداشت کیا کیونکہ تم میرے پاس تھے۔ تم میں میرا عکس تھا... میرا سکون، میری امید... اور تم نے..."

اُس کی انگلی سے ہلکا سا خون نکل آیا۔ لیکن وہ پرواکیے بغیر بولتی رہی..

"... تم نے مجھے توڑ دیا... میری محبت کو روند ڈالا... اور پھر چپ چاپ سب کچھ چھین لیا۔"

اچانک، اُس کے کندھے پر ایک نرم لمس اُبھرا۔

Posted On Kitab Nagri

حمزہ تھا۔

وہ اُس کے برابر بیٹھ گیا، کرچیوں پر دھیان دیے بغیر۔ اُس نے آہستہ سے آئینہ کا زخمی ہاتھ تھاما، اور نرمی سے بولا..

"آئینہ... اکثر لوگ ہماری زندگی میں ایسے آتے ہیں، جیسے ہر پل سکون دے رہے ہوں۔ اور جب چلے جاتے ہیں... تو لگتا ہے جیسے سب کچھ لے گئے ہوں۔ لیکن سچ یہ ہے کہ وہ صرف ہمیں وہ دکھا رہے ہوتے ہیں، جو ہم پہلے سے اپنے اندر رکھتے ہیں۔"

آئینہ نے آنسوؤں میں بھیگی آنکھیں اُس کی طرف اٹھائیں۔

"اور اگر وہ سکون بس ایک دھوکہ ہو، تو...؟"

حمزہ نے اُس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما۔

Posted On Kitab Nagri

"تو ہم اُس دھوکے سے سیکھتے ہیں... اور جان لیتے ہیں کہ اصل سکون کسی اور کے وجود میں نہیں ہوتا۔ وہ ہمارے اپنے دل میں ہوتا ہے۔ تم نے جو سہا... جو سہہ کر بھی ٹوٹنے نہیں دی خود کو... وہ تمھاری سب سے بڑی طاقت ہے۔"

حمزہ نے اُس کا زخمی ہاتھ تھاما، نرمی سے انگلیوں کی پشت پر اپنا انگوٹھا پھیرا، جیسے وہ درد کو خود میں جذب کر لینا چاہتا ہو۔

"آئینہ... سنو۔ زندگی اکثر ہمیں اُن لوگوں سے ملواتی ہے جو ہمیں محبت کے نام پر توڑ دیتے ہیں۔ اور پھر ہمیں لگتا ہے کہ ہم ختم ہو گئے... لیکن اصل میں، وہ لمحہ ہمارا آغاز ہوتا ہے۔"

آئینہ خاموش رہی۔ لیکن اُس کے آنسو رک چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمزہ کی آواز جیسے کسی صدیوں پرانی سچائی کی گونج ہو:

"ہم سوچتے ہیں کہ ہم کمزور ہو گئے، لیکن اصل میں ہم بالغ ہو گئے۔ ہم سمجھے کہ محبت دینے سے ملتی ہے، لیکن ہم نے سیکھا کہ پہلے اپنے آپ سے محبت کرنا پڑتا ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

اُس نے آئینہ کی آنکھوں میں دیکھا۔

" کبھی کبھی جو لوگ ہمیں تکلیف دیتے ہیں، وہ خود بھی اندر سے ٹوٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ ہمیں زخمی کرتے ہیں، کیونکہ وہ خود مرہم سے محروم ہوتے ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم بھی وہی بن جائیں۔"

آئینہ کی آنکھوں میں دھندلی سی چمک ابھرنے لگی تھی... جیسے کچھ سمجھ آنے لگا ہو۔

"سچ یہ ہے، آئینہ... کہ جو ہمیں توڑتے ہیں، وہ ہمیں اپنی اصل سے ملاتے ہیں۔ ہمیں دکھاتے ہیں کہ ہماری روشنی ان کے اندھیروں سے زیادہ طاقتور ہے۔"

"لیکن اگر میں دوبارہ ٹوٹ گئی تو؟" آئینہ کی آواز تھرّا گئی۔

حمزہ نے ہلکا سا مسکرا کر کہا..

Posted On Kitab Nagri

"پھر میں ہوں نا... تمہارے سارے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو سمیٹنے کے لیے۔ لیکن یاد رکھنا.. تمھیں مکمل کرنے کے لیے مجھے نہیں چاہیے... تم خود ہی کافی ہو۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ آہستہ سے بولا:

"یہ شیشہ... صرف ایک خیال تھا، آئینہ۔ تمھارے دل کا بنایا ہوا ایک عکس... ایک ایسی امید، جو شاید کبھی سچ نہ ہو سکتی تھی۔"

اُس نے دوبارہ آئینہ کا ہاتھ تھاما، نرمی سے اُس کی انگلیوں پر پڑی کرچیوں کو ہٹایا، جیسے ماضی کی تلخ یادیں صاف کر رہا ہو۔

"لیکن میں... میں خیال نہیں ہوں۔ میں حقیقت ہوں۔ ایک ایسا وجود... جو تمھارے پاس ہے، تمھارے ساتھ ہے۔ اور سب سے بڑھ کر... تمھاری سچائی کو جان کر بھی تمھیں قبول کرتا ہے۔"

آئینہ نے دھیرے سے سر جھکا لیا۔ لب تھرّا رہے تھے، جیسے الفاظ بھی اب جذبات کا ساتھ نہ دے پا رہے ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

حمزہ نے دھیرے سے اُس کا چہرہ اوپر کیا۔

"جو ٹوٹا، وہ تمھارا وہم تھا۔ جو بچا... وہ تمھارا دل ہے، اور وہ اب بھی دھڑک رہا ہے۔ تمھاری سچائی، تمھاری روشنی... وہ کبھی کسی کے جھوٹ سے ختم نہیں ہو سکتی۔"

کمرے میں خاموشی تھی، لیکن دلوں میں طوفان تھم چکا تھا۔ درد ابھی بھی تھا، زخم بھی... مگر اب ان پر روشنی پڑ چکی تھی... امید کی روشنی۔

"آج سے نہ تم ٹوٹی ہو، نہ اکیلی۔ تم وہ ہو جس نے سچائی کے لیے کھڑا ہونا سیکھا۔ اور میں وہ ہوں جو تمھاری سچائی کے ساتھ چلنا چاہتا ہے... بغیر کسی شرط کے، بغیر کسی دھوکے کے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینہ نے آنکھیں بند کر لیں۔ اُس کے چہرے پر آنسوؤں کے بیچ سکون کی ایک روشنی پھوٹ نکلی تھی۔

آئینہ نے ایک لمحہ خاموش رہ کر حمزہ کی آنکھوں میں دیکھا، پھر دھیرے سے لب ہلائے...

Posted On Kitab Nagri

"تم بھی تو مجھ سے بچپن سے نفرت کرتے آئے تھے، حمزہ... اب یہ سب؟ یہ نرم لہجے، یہ تسلیاں... یہ حقیقت ہیں یا صرف ہمدردی؟"

اُس کی آواز میں کرب چھپا ہوا تھا... جیسے وہ ڈر رہی ہو کہ کہیں ایک اور دھوکہ نہ مل جائے۔

حمزہ نے پلکیں جھپکائے بغیر اُسے دیکھا۔ پھر اُس کے سامنے دوزانوں بیٹھ گیا، اور دھیمے لہجے میں، جیسے دل کی دیواریں خود بہ خود گر رہی ہوں، بولا:

"بچپن کی باتوں کا میں حساب نہیں رکھتا، آئینہ۔ اُس وقت نہ مجھے دنیا کا شعور تھا، نہ دل کا مطلب پتا تھا۔ لیکن جب سے ہوش سنبھالا ہے... تب سے صرف ایک چہرہ، ایک آواز، ایک سایہ میرے دل کے اندر بسا ہے.... اور وہ تم ہو۔"

آئینہ کا دل دھڑک اٹھا۔ وہ کچھ کہنے لگی، مگر حمزہ نے بات جاری رکھی...

Posted On Kitab Nagri

"میں شاید پہلے سمجھ نہیں پایا، اس لیے دور رہا۔ شاید تمھاری خاموشی میں وہ آواز نہ سن پایا جو میرا نام لے کر پکارتی تھی۔ لیکن جب تمھیں روتے، لڑتے، بکھرتے دیکھا... تب جانا کہ میں صرف تمھارے لیے سانس لیتا ہوں۔"

"محبت کبھی ہمدردی نہیں ہوتی، آئینہ... اور میری یہ خاموشی سالوں کی محبت کی گواہی ہے، جو آج لفظوں میں ڈھل رہی ہے۔" https://www.kitabnagri.com

آئینہ کی آنکھوں میں نمی تھی، مگر اب وہ آنسو دکھ کے نہیں، حیرت اور یقین کے ملے جلے رنگ تھے۔

آئینہ کی نظریں اب بھی ٹوٹے ہوئے شیشے پر جمی تھیں۔
اُس کی آواز جیسے کسی بند کمرے سے آ رہی ہو۔

"کیا میں اُسے بھول جاؤں گی، حمزہ؟
جو شخص میرے سامنے عہدِ محبت باندھتا رہا...
اور پھر کسی اور کے ساتھ وہ وعدے سجا بیٹھا؟"

Posted On Kitab Nagri

حمزہ نے گہری سانس لی، پھر آہستہ سے اُس کے برابر بیٹھ گیا۔

نہ اُس کے آنسو پونچھے، نہ کوئی مصنوعی تسلی دی...

بس سچ کہا...سچ، جو نرم بھی تھا، تلخ بھی، مگر مکمل۔

"ہاں، آئینہ...

تم اُسے بھول سکتی ہو۔

جیسے وہ تمھیں بھول گیا تھا....

محبت کا عہد کرکے،

تمھیں ایک خواب کی طرح چھوڑ کر چلا گیا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تھوڑا رُکا، پھر اُسی نرمی سے بولا..

"تم بھول سکتی ہو،

کیونکہ وہ تمھاری روح کا حصہ نہیں تھا،

Posted On Kitab Nagri

صرف ایک باب تھا، جو ختم ہو چکا ہے۔
اور کبھی کبھی،
کتاب کے سب سے دکھ والے صفحے کو پلٹ دینا ہی
آگے بڑھنے کا پہلا قدم ہوتا ہے۔"

آئینہ کی آنکھوں میں نمی اب بھی تھی،
لیکن اب اُس میں تلخی کم، حیرت زیادہ تھی۔

"تمھارے اندر ایک ایسی محبت ہے
جو سچی تھی، بے لوث تھی...
اور جس نے تمھیں بکھرنے کے بعد بھی جینے دیا۔
وہ محبت تمھاری کمزوری نہیں...
تمھاری طاقت ہے۔"

حمزہ نے اُسے دیکھا... پورے یقین سے..

Posted On Kitab Nagri

"محبت صرف اُسے دینا نہیں ہوتا جو ہمیں چاہے،

محبت خود سے بھی کی جاتی ہے،

اور تم نے.. اپنی خاموشی میں،

اپنی سچائی میں۔۔

خود سے محبت کرنا سیکھ لیا ہے۔

اب جو تمھارے پاس آئے گا،

وہ تمھیں مکمل دیکھے گا،

نہ کہ ٹوٹا ہوا۔"

آئینہ نے مدھم سی آواز میں کہا۔۔

"وہ مجھے عام لڑکی کہتا تھا...

وہ چاہتا تھا اُسے کوئی سمجھدار، خاص سی لڑکی ملے...

اور میں اُس کے معیار پر پوری نہیں اُتری..."

Posted On Kitab Nagri

حمزہ نے ایک لمحے کے لیے اُسے دیکھا۔

پھر نرمی اور یقین سے بولا..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"نہیں، آئینہ... تم عام نہیں ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ تم سے محبت کرتا...

تو کبھی تمھیں 'عام' نہ کہتا۔"

وہ رُکا، اُس کے دل کو چھونے والے انداز میں بولا...

"محبت میں انسان اپنے چاہنے والے کو

اوروں سے بہتر نہیں،

بس اُسی جیسا بننے کی کوشش کرتا ہے۔

محبت میں 'بہتر' کی تلاش نہیں کی جاتی...

محبت میں 'قبول' کیا جاتا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس کی نگاہیں آئینہ کے چہرے پر جمی تھیں...

سنجیدہ، پُر اخلاص، اور صاف۔

"اگر وہ تمھیں چھوڑ گیا...

Posted On Kitab Nagri

تو یقین رکھو، وہ محبت نہیں تھی۔

کیونکہ سچی محبت نہ تمھیں بدلنے کی کوشش کرتی ہے،

نہ چھوڑنے کی۔https://www.kitabnagri.com

وہ بس تمھیں تمھاری مکمل سچائی کے ساتھ قبول کرتی ہے۔

اور میں... تمھیں ایسے ہی چاہتا ہوں، جیسے تم ہو۔"

حمزہ نے اُس کے چہرے پر نظریں جمائے، ایک گہری سانس لی... جیسے وہ سب کچھ کہہ چکا ہو، جو اُس کے دل میں برسوں سے بسا تھا۔

پھر اُس نے آہستہ سے، نرمی سے کہا...

"اب جاؤ... کمرے میں جا کر سو جاؤ، آئینہ۔

اور جو کچھ ہوا...

اُسے ایک خواب سمجھ کر بھولنے کی کوشش کرو۔"

Posted On Kitab Nagri

اُس کا لہجہ تھکا ہوا نہیں تھا، بلکہ اُمید سے بھرا ہوا تھا...

جیسے وہ جانتا ہو کہ صبح کا سورج نئی روشنی ضرور لائے گا۔

"خوابوں کی ایک خاص بات ہوتی ہے..."

وہ مدھم سا مسکرایا،

"یہ ہمیں توڑتے ہیں، مگر اگر ہم چاہیں...

تو یہی خواب ہمیں جوڑ بھی سکتے ہیں۔"

آئینہ خاموشی سے اُسے دیکھتی رہی،

پھر آہستہ سے اُٹھی...

اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی اس ٹوٹے ہوئے شیشے اور خوابوں کو چھوڑ کر جو کبھی اُس نے سجائے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اُس کے دل میں کچھ تھا جو اب آہستہ آہستہ سنبھلنے لگا تھا...

ایک نیا یقین، ایک نرم سی روشنی۔

Posted On Kitab Nagri

اور پیچھے رہ گیا حمزہ...

جس کی آنکھوں میں آج سکون تھا...

کیونکہ اُس نے ایک ٹوٹے دل کو تھام لیا تھا۔

» »

صبح کی پہلی اذان فضامیں گونجی...

ہوامیں ہلکی سی خنکی تھی، آسمان ابھی دھندلکے میں لپٹاہواتھا۔پرندے جاگنے لگے تھے،اور خاموشی کے پردے میں اذان کی آواز جیسے روح کو چھورہی تھی۔

آئینہ کی پلکیں لرزیں،

آنکھیں آہستہ سے کھلیں۔

کمرے میں نرم سی روشنی چھن کر آرہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک لمحہ لگا سمجھنے میں کہ وہ کہاں ہے۔
پھر اچانک اُسے باہر ہال میں مدھم سی سسکیوں کی آواز آئی۔

وہ چونکی۔
لحاف کنارے کیا، چپل پہنی اور دروازہ ہولے سے کھولا۔

سامنے کا منظر اُسے پل بھر کے لیے روک گیا۔

حمزہ جانماز پر بیٹھا تھا،
پیشانی سجدے میں جھکی ہوئی،
آنسو اُس کے رخساروں پر بہتے ہوئے داڑھی میں جذب ہو رہے تھے۔
اُس کی آواز کانپ رہی تھی... لیکن جو کچھ وہ کہہ رہا تھا، وہ سیدھا دل میں اترنے والا تھا۔

"یا اللہ... تیرا شکر ہے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے کہ تُو نے اُسے میرے لیے محفوظ رکھا۔

شکر ہے کہ تُو نے اُسے مجھ سے دور ہو کر بھی، میرے قریب رکھا...

شکر ہے کہ آئینہ میری ہے... میری زندگی کی سب سے بڑی دعا،

جو تُو نے سن لی۔"

آئینہ کا دل ایک لمحے کو جیسے رُک سا گیا۔

وہ دروازے کے کونے میں کھڑی رہی...

نہ قدم آگے بڑھ سکے، نہ آواز نکلی۔

مگر اُس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے...

نہ دکھ کے، نہ کمزوری کے...

بلکہ ایک ایسی پہچان کے،

جو اُسے پہلی بار کسی کی دعا میں ملی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حمزہ نے چہرہ اٹھایا،

آنکھوں میں نمی، مگر دل میں سکون تھا۔

اُس نے محسوس کر لیا تھا،

کہ دروازے پر کوئی کھڑا ہے۔

https://www.kitabnagri.com

اُس کی نظریں آئینہ سے ملیں،

اور ایک بے آواز سا لمحہ دونوں کے درمیان بکھر گیا...

نہ کوئی لفظ، نہ کوئی وعدہ...

بس خاموشی میں چھپی ہوئی ایک قبولیت۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ فجر... شاید ان دونوں کے دلوں کی ایک نئی روشنی تھی۔

آئینہ نے بھی وضو کیا اور جانماز پر بیٹھ اپنے لیے اللہ سے سکون مانگا...

» »

Posted On Kitab Nagri

ساری حویلی روشنی سے جگمگا رہی تھی.. آج حمزہ اور آئینہ کا دن تھا۔۔ گاؤں کے تمام لوگ حویلی میں آج موجود تھے... آج وہ ہونے جا رہی تھی... حمزہ کی.. مہرون لہنگے میں پری جیسی سجی وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی... سٹیج پر گلاب کی پتیاں اُس کے چہرے کی طرح مہک رہیں تھیں... آج وہ دونوں ایک دوسرے کے ہونے جا رہے تھے ہمیشہ کے لیے...

نکاح کے بعد حمزہ اُس کے سامنے آیا تھا۔۔ اور بے حد سکون اور محبت سے دل میں خدا کا شکر ادا کرتے اُسکا چہرے پر آیا نیٹ کا دوپٹہ اُٹھایا تھا...

کتنا خوبصورت احساس ہوتا ہے ناں اپنی محبت کو حاصل کر لینا... یا پھر اُس شخص کو جو آپ کو کبھی مرجھانے نہ دے۔۔۔ ہمیشہ کھلا رکھے...

اُس نے اپنے دل کو سمجھا لیا تھا... اور وہ اب مطمئن تھی، مکمل تھی۔ اب وہ خواب نہیں دیکھ رہی تھی، بلکہ حقیقت کو دل سے قبول کر چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

» »

چار سال بعد...

Posted On Kitab Nagri

دن ہنستا تھا، اور شام سکون بانٹتی تھی۔ وہی گھر، وہی دیواریں... لیکن اب ان دیواروں میں تنہائی نہیں، محبت کی مہک بسی ہوئی تھی۔

ہال کے کمرے میں نرم سی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔ ایک چھوٹا سا فانوس آہستہ آہستہ جھول رہا تھا۔ کچن سے خوشبو آرہی تھی..

قہوے اور تلی ہوئی شامی کباب کی... اور ان کے بیچ، نرم سی ہنسی کی آواز۔

آئینہ سر پر ہلکا سا دوپٹہ لیے، میز پر پلیٹیں رکھ رہی تھی۔ اُس کی آنکھوں میں وہی گہری چمک تھی، جو کبھی دکھ کے آنسوؤں میں چھپ گئی تھی... مگر اب، وہ چمک مکمل تھی۔ محفوظ، روشن، مطمئن۔

پیچھے سے ایک مانوس سی آہٹ آئی۔

حمزہ آہستہ سے اُس کے قریب آیا اور اُس کی کمر کے گرد بازو لپیٹ لیے۔

"مسز حمزہ، آج کچھ زیادہ ہی مصروف لگ رہی ہیں؟" اُس نے شرارت سے کہا۔

آئینہ نے ہنستے ہوئے کہنی سے اُسے ہلکا سا دھکا دیا، "چلیے بھی، کسی کے آنے سے پہلے عقل ٹھکانے آ جائے گی تمھاری!"

حمزہ نے گردن جھکا کر اُس کے کان کے قریب سرگوشی کی، "میری عقل تو تب سے ٹھکانے آ گئی جب تم میری بیوی بنی تھیں۔"

آئینہ کا چہرہ گلابی ہو گیا، لیکن اُس نے نظریں نہیں چرائیں۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ اُس محبت کو قبول کرنا سیکھ گئی تھی جو اُس کے صبر اور سچائی کا انعام تھی۔

تبھی ایک ننھی سی آواز گھر میں گونجی...

"امّی!"

ایک تین سالہ ننھی بچی لڑکھڑاتی ہوئی اندر آئی، ہاتھ میں رنگوں سے بھری کتاب، بال بکھرے ہوئے، اور ہونٹوں پر دنیا کی معصوم ترین مسکراہٹ۔

آئینہ فوراً جھکی، اُسے بانہوں میں اٹھایا، اور پیار سے ماتھا چوم لیا۔

"میری جان! کیا بنا رہی ہو آج؟"

حمزہ اُس منظر کو دیکھتا رہا... جیسے وقت وہیں ٹھہر گیا ہو۔

ایک لمحہ، جس میں اُس کی ساری دعائیں پوری ہو چکی تھیں۔

اُس نے آسمان کی طرف دیکھا،

آنکھیں بند کیں اور دل ہی دل میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکر ہے یارب...

آئینہ میری ہے،

اب ہمیشہ کے لیے۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ اُن دونوں کی کہانی تھی۔
دھوکے سے گزری، سچائی سے نکھری،
اور محبت میں مکمل ہوئی۔

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

یہ ناول صرف دو کرداروں کی کہانی نہیں ہے، یہ اُن سب لوگوں کا عکس ہے جو زندگی کے کسی موڑ پر محبت کی چوٹ کھا کر سنبھلے، جو نفرت کے بیچوں بیچ بھی محبت کی روشنی ڈھونڈتے رہے۔ آئینہ جیسی لڑکیاں ہمارے ارد گرد ہیں..وہ جو باہر سے سخت نظر آتی ہیں، لیکن اندر سے محبت کی ایک چھوٹی سی کرن پر بھی بکھر جاتی ہیں۔

میں نے یہ ناول اُن کے لیے لکھا جو خود کو دوسروں کے رویوں کی وجہ سے "عام" سمجھ بیٹھے ہیں، اور اُن کے لیے بھی جو سچے رشتوں کو کھو کر اپنی ذات سے بھی دور ہو گئے۔ میری یہ تحریر اُن سب کے لیے ایک دعا ہے... کہ انہیں کبھی کوئی ایسا ملے جو لفظوں سے نہیں، خاموشی سے محبت کرے۔ جو بکھرے خوابوں کو چُنتے ہوئے یہ نہ کہے کہ تم کمزور ہو، بلکہ یہ کہے...

Posted On Kitab Nagri

"تم مکمل ہو... اپنی اصل میں، اپنی سچائی میں۔"

اگر "شیشے کے پار" پڑھتے ہوئے کہیں آپ روئے، مسکرائے، یا خاموش ہو کر دیر تک کسی لمحے میں کھوئے... تو یہ میرے لیے وہی انعام ہے جس کے لیے میں نے یہ سفر لکھا۔

آپ سب کا تہہ دل سے شکریہ... جنہوں نے اس سفر میں میرا ساتھ دیا۔

اور آخر میں،

یہ بھی کہنا ضروری سمجھتی ہوں کہ بہت سی لڑکیاں جب ناولز پڑھتی ہیں تو کسی اور ہی دنیا میں کھو جاتی ہیں... ایک ایسی دنیا جہاں ہر دکھ کا کوئی نہ کوئی مسیحا ہوتا ہے، جہاں محبت بے لوث ہوتی ہے، اور جہاں خواب حقیقت بن جاتے ہیں۔ وہ چاہتی ہیں کہ اُن کی زندگی میں بھی کوئی ایسا جادو ہو، جو پل بھر میں ہر درد کو مٹا دے، ہر تنہائی کو بھر دے، اور ہر آنکھ کو سچے خواب دے۔

مگر زندگی ناول کی کہانی نہیں ہوتی... یہاں ہر خواب سچ نہیں ہوتا، ہر آنسو کی قیمت نہیں لگتی، اور ہر مسکراہٹ کے پیچھے خوشی نہیں ہوتی۔ حقیقت تلخ ہوتی ہے، لیکن سکھاتی ہے... اور یہی سیکھ اصل طاقت بنتی ہے۔ https://www.kitabnagri.com

میری یہ تحریر اُن لڑکیوں کے لیے بھی ایک خاموش پیغام ہے، جو دوسروں کے لفظوں، رویوں، اور نظر انداز کیے جانے کی عادتوں کی وجہ سے خود کو "عام"، "کمزور"، یا "ناکافی" سمجھنے لگتی ہیں۔ وہ جو دوسروں کے رنگین خواب دیکھ کر اپنے سادہ خوابوں سے شرمانے لگتی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یاد رکھیں، ہر وہ شخص جو خواب دکھاتا ہے، ضروری نہیں کہ اُن خوابوں کو پورا کرنے کی ہمت بھی رکھتا ہو۔ سچے رشتے وہی ہوتے ہیں جو خواب نہیں، حقیقت میں ساتھ نبھاتے ہیں... وہ لوگ جو آپ کو آپ کی خاموشیوں میں سمجھتے ہیں، اور آپ کی کمزوریوں کو کمزوری نہیں، آپ کی خوبصورتی سمجھتے ہیں۔

تو اگر آپ بھی کبھی ناول کی کسی ہیروئن کی طرح کچھ وقت کے لیے خیالی دنیا میں کھو گئی ہوں... تو یاد رکھیے، آپ کی اصل خوبصورتی آپ کی حقیقت میں ہے۔

آپ مکمل ہیں، اپنی ذات میں، اپنی سچائی میں، اپنے اندر کے چھوٹے چھوٹے خوابوں میں۔

ختم شد

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595